بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ

اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔

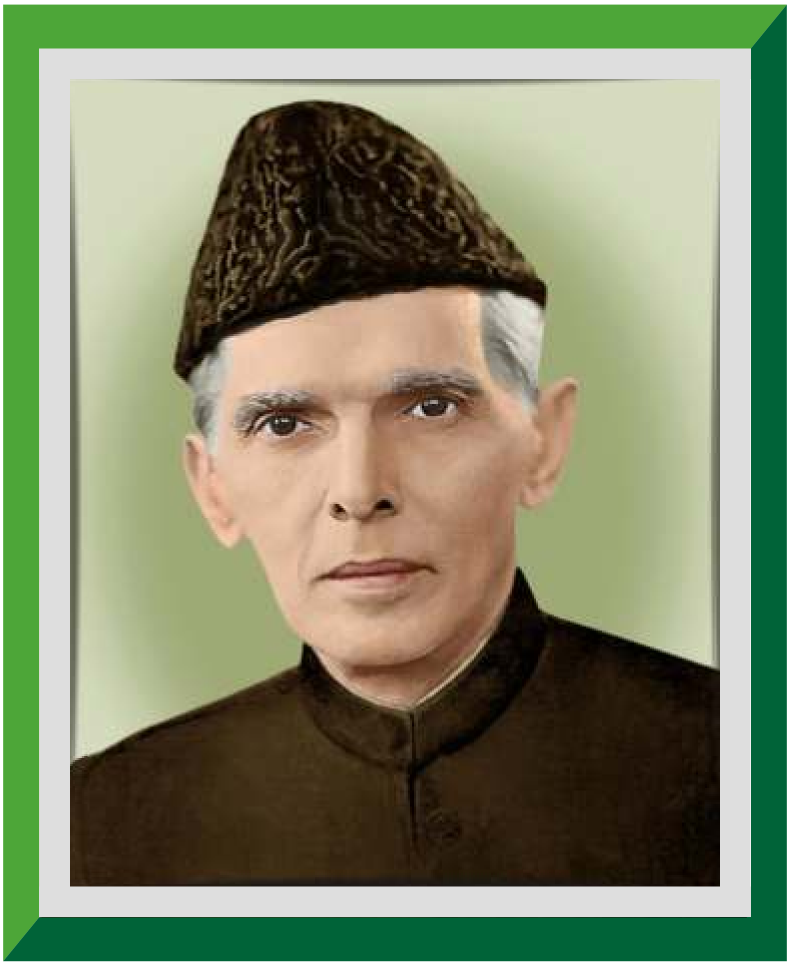

بابائے قوم، قائداعظم محمد علی جناحؒ

جناب سردار مسعود خان،
صدر آزاد جموں وکشمیر

ممتاز حسین نقوی،
محتسب آزاد جموں وکشمیر

انڈکس

	پیش لفظ	6 تا 7
باب اول	کارکردگی سال 2016ء ،کارکردگی سے متعلق گوشوارہ جات اور ادارہ محتسب کو درپیش مشکلات	8 تا 21
باب دوم	اہم فیصلہ جات کے خلاصہ جات	22 تا 43
باب سوم	شکایات کی نوعیت اور ادارہ محتسب کی تجاویز	44 تا 51
	ضمیمہ جات	
الف)	تنظیمی ڈھانچہ/فہرست انتظامی وتحقیقاتی آفیسران	52 تا 54
ب)	عوامی تاثرات/شکریہ کے خطوط	55 تا 72
ج)	دورہ رپورٹ، سنٹرل جیل مظفرآباد، ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی	73 تا 79
د)	ROLE OF FPO IN ENHANCING THE CONCEPOT OF TRANBORERS OMBUDSMANSHIP	80 تا 82
ر)	محتسب کے دفتر کے قیام کا قانون ایکٹ 14 سال 1992ء و محکمانہ قواعد	83 تا 101

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

محتسب ایکٹ 1992ء کی دفعہ 28 کا تقاضا ہے کہ محتسب، آزاد جموں وکشمیر تقویمی سال ختم ہونے سے تین ماہ کے اندر ادارہ کی سالانہ رپورٹ جناب صدر، آزاد جموں وکشمیر کی خدمت میں پیش کریں۔ چنانچہ اسی قانونی تقاضے کی تعمیل میں بڑی مسرت اور انبساط کے ساتھ ادارہ کی کارکردگی سال 2016ء پر مشتمل رپورٹ پیش کی جا رہی ہے۔

رب ذوالجلال نے انسان کی تخلیق کی اور اسے اپنا نائب بنا کر دنیا میں بھیجا۔ پھر جزا وسزا کا تصور دے کر انسان کو آزاد کر دیا۔ اس کی بنیاد اس اصول پر رکھی گئی کہ ہر شخص اپنے افعال و اعمال کا جواب دہ ہے اور کوئی بھی فرد قانون اور احکام شریعت سے بالاتر نہیں۔ ارشاد خداوندی ہے: ''اے نبی تیرے رب کی قسم، ہم ان سب انسانوں سے پوچھیں گے کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں'' (الحجرات)۔ حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: ''اپنا محاسبہ خود کرو قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔'' ایک اسلامی معاشرہ میں اسی تصور احتساب کی روح اوپر سے نیچے تک ہمیشہ کارفرما رہتی ہے۔ آپؐ کی ساری حیات طیبہ احتسابی عمل سے بھری پڑی ہے۔ حتیٰ کہ آپؐ بازار تشریف لے جاتے تو وہاں کے حالات کا جائزہ لیتے۔ ایک دفعہ آپؐ کا گزر بازار کے اس مقام سے ہوا جہاں غلہ کا ڈھیر لگا ہوا تھا۔ آپؐ نے اپنا ہاتھ مبارک اس ڈھیر کے اندر ڈال کر دیکھا تو نمی محسوس ہوئی۔ دوکاندار سے اس کی وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ غلہ کا کچھ حصہ بارش سے بھیگ گیا ہے تو آپؐ نے فرمایا کہ بھیگے ہوئے غلہ کو چھپا کر کیوں رکھا ہے، اسے سامنے کیوں نہیں رکھا تا کہ ہر شخص کو نظر آجاتا۔ پھر فرمایا ''جو لوگ فریب کرتے ہیں وہ ہم میں سے نہیں۔'' آپؐ کے وصال کے بعد عہد صدیقی، عہد فاروقی، عہد عثمانی اور عہد مرتضوی میں احتساب کے عمل کو اولین درجات میں رکھا گیا۔ تقسیم ہند کے نتیجہ میں مملکت خداداد پاکستان معرض وجود میں آئی اگرچہ آئین کے مطابق پاکستان ایک اسلامی فلاحی ریاست ہے تاہم انگریزوں اور ہندوؤں نے مسلمانوں کی معاشرتی، معاشی اور سماجی زندگی پر گزشتہ دو صدیوں سے جو اثرات چھوڑے ہیں ابھی تک وہ پوری طرح زائل نہیں ہوئے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں متعدد حکومتی اقدامات کے نتیجہ میں ایک ''وفاقی محتسب'' کا ادارہ بھی قائم ہے۔ آزاد کشمیر میں محتسب کا ادارہ 1991ء میں قائم ہوا اور گزشتہ 26 سالوں سے آزاد خطہ میں عوام کی جانب سے دائر ہونے والی شکایات پر قانون کے اندر رہتے انہیں انصاف فراہم کر رہا ہے۔

گزشتہ برسوں کی طرح سال 2016ء میں بھی سرکاری اداروں کی بدانتظامیوں سے متاثرہ لوگوں کی کثیر تعداد نے ادارہ محتسب سے رجوع کیا جنہیں مروجہ قواعد کے اندر رہتے ہوئے ہر ممکن دادرسی مہیا کی گئی۔ اس کی تفصیل رپورٹ ہذا کے اندرونی صفحات میں دی جا رہی ہے۔ شکایت کنندگان کے شکریہ کے خطوط بھی شاملِ رپورٹ کر دیئے گئے ہیں۔ کچھ اہم شکایات کے خلاصہ جات، بدانتظامی وقوع پذیر ہونے کے اسباب اور ان کے تدارک کا تذکرہ بھی بطورِ خاص زیرِ نظر رپورٹ میں شامل ہے۔

محتسب کے ادارے کی کارکردگی کا دارومدار بڑی حد تک انتظامی اداروں کے تعاون پر ہے کیونکہ جب بھی کوئی متاثرہ شخص دادرسی کے لئے ادارہ محتسب سے رجوع کرتا ہے تو متعلقہ انتظامی محکمہ ہی جوابدہ ہوتا ہے۔ جس کا موقف جان لینے کے بعد جملہ پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر سفارشات مرتب کی جاتی ہیں۔ محتسب ایکٹ 1992ء کے تحت آزاد کشمیر کی جملہ انتظامی مشینری پر لازم ہے کہ وہ بدانتظامی کے تدارک کے لئے محتسب سے مکمل تعاون کرے۔ مجموعی طور پر ادارے اس قانونی معاونت پر کاربند ہیں تاہم بعض محکمہ جات انفرادی لاپرواہی کے باعث

مطلوبہ تعاون سے عاری ہیں۔

اس وقت دنیا کے ستر سے زائد ممالک میں محتسب کے ادارہ جات قائم ہیں اور پوری مستعدی اور منظّم طریقوں سے Good Governance کے قیام کے لئے اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ پاکستان میں وفاقی محتسب کے ادارہ نے گزشتہ دو تین سالوں میں اپنی کارکردگی کے باعث لوگوں کو گراں قدر انصاف فراہم کیا ہے اور اب مرکزی دفتر کے علاوہ علاقائی دفاتر بھی قائم شدہ ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ آزاد کشمیر میں مرکزی دفتر کو strengthen کرنے کے ساتھ ساتھ اگر ہر ضلع کی سطح پر ممکن نہ ہو تو تین ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز پر دفاتر قائم کئے جائیں۔

سال 2016ء میں راقم نے سنٹرل جیل مظفرآباد اور ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی کے تفصیلی دورہ جات کئے۔ معائینہ جات کے دوران یہ صورت آشکار ہوئی کہ جیل حکام نے دستیاب وسائل کے اندر قیدیوں کو علاج معالجہ کی سہولتیں فراہم کر رکھی ہیں مگر میری دانست میں وہ ناکافی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ علاج معالجہ کی مد میں جیل حکام کو معقول بجٹ فراہم کیا جائے۔ اس ضمن میں راقم نے مفصل سفارشات مرتب کر کے جناب والا اور چیف سیکرٹری صاحب کو بھی ارسال کیں۔ ریاستی عمال کی آگاہی کے علاوہ عوام الناس کے ملاحظہ کے لئے ان سفارشات کو رپورٹ زیرنظر کا حصہ بنایا جا رہا ہے۔

محتسب ایکٹ 1992ء کے تحت اگر کوئی ایجنسی یا اس کا کوئی نمائندہ محتسب کی ہدایت کے مطابق عمل نہ کرے تو اس کے خلاف محتسب ایکٹ کی دفعہ 14(5) کے تحت تادیبی کارروائی کے لئے مجاز اتھارٹی کو تحریک کی جا سکتی ہے نیز جو محکمہ جات محتسب کے فیصلہ کے مطابق مقررہ مدت کے اندر عملدرآمد نہیں کرتے۔ ان کے خلاف بھی ایکٹ کی دفعہ 12(1) کے تحت ''خلاف ورزی سفارشات'' کی سمری جناب صدر گرامی کو ارسال کی جاتی ہے اور جو آفیسر ''خلاف ورزی سفارشات'' کا مرتکب ٹھہرایا جاتا ہے، خلاف ورزی کی یہ رپورٹ اس آفیسر کے اعمالنامہ کا حصہ بنایا جانا بھی قانونی تقاضا ہے۔ زیرِنظر رپورٹ میں ادارہ کی کارگزاری کا ذکر کرنے کے ساتھ ساتھ ادارہ کو درپیش مشکلات بھی بیان کر دی گئی ہیں جن کے حل سے ادارہ کی کارکردگی مزید بہتر ہو سکتی ہے۔

محتسب ایکٹ 1992ء کے تحت محتسب کی سالانہ رپورٹ دفعہ 28(5) کے تحت قانون ساز اسمبلی کے سامنے پیش کی جاتی ہے تاکہ معزز اراکین اسمبلی اس ادارہ کی کارکردگی کو زیر بحث لا کر اپنی مفید تجاویز اور مشوروں سے نوازیں مگر افسوس کے ساتھ راقم یہ بات تحریر کرنے میں حق بجانب ہے کہ کبھی بھی سالانہ رپورٹ کو اسمبلی میں پیش کر کے اراکین نے اس پر بحث و تمحیص نہیں کی۔ امید ہے کہ اب کی بار معزز اراکین اسمبلی ادارہ کی کارکردگی رپورٹ پر بحث کر کے اپنی قیمتی آراء سے مستفید فرمائیں گے۔ عام شہریوں سے التماس ہے کہ وہ ادارہ کو مزید فعال بنانے کے لئے اپنے قیمتی مشوروں اور تجاویز سے نوازیں جن کی روشنی میں مزید بہتری پیدا کرنے کی سعی کی جا سکے۔

(ممتاز حسین نقوی)
محتسب
آزاد جموں و کشمیر

باب اول

کارکردگی سال 2016ء،

کارکردگی سے متعلق گوشوارہ جات اور ادارہ محتسب کو درپیش مشکلات

کارکردگی رپورٹ دوران سال 2016

محتسب ایکٹ 1992 کی دفعہ 28 کے تحت ہر سال کے اختتام پر محکمہ کی سالانہ کارکردگی رپورٹ جناب صدر گرامی کو پیش کی جاتی ہے۔قبل ازیں پچیس سالانہ کارکردگی رپورٹس پیش کی جا چکی ہیں۔یہ چھبیسویں سالانہ کارکردگی رپورٹ ہے۔رپورٹ ہذا سال 2016ء سے متعلق ہے جس میں سال 2016ء کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

دوران سال 2016ء موصولہ شکایات پر کی گئی کارروائی

سال 2016 کے دوران کل 324 شکایات موصول ہوئیں۔549 شکایات قبل از یکم جنوری 2016ء پہلے سے تحقیقاتی شعبہ جات اور 144 شکایات شعبہ رجسٹری میں زیر کار تھیں۔اس طرح سال 2016 میں مجموعی طور پر 873 شکایات زیر کار رہیں۔اس سال نئی موصولہ شکایات میں سے 118 شکایات تحت قانون ابتدائی سماعت کے دوران شعبہ رجسٹری میں داخل دفتر کر دی گئیں۔ابتدائی طور پر داخل دفتر ہونے والی شکایات کا تعلق عموماً ایسے معاملات سے تھا جو ایکٹ 14 مجریہ 1992ء کے تحت ادارہ محتسب کے دائرہ اختیار سے باہر تھیں۔ داخل دفتر ہونے والی شکایات نئی شکایات کا تناسب 36 فیصد ہیں۔تحقیقاتی شعبہ جات میں 478 شکایات پر باقاعدہ تحقیقات کے بعد ماحصل تحقیقات جاری کئے گئے ہیں۔سال 2016ء کے اختتام پر تحقیقاتی شعبہ جات میں 362 اور شعبہ رجسٹری میں 144 شکایات زیر کار ہیں جن کی تفصیل کارکردگی کے باب میں گوشوارہ جات کی صورت میں موجود ہے۔

موصولہ شکایات کا جائزہ

سال 2016 میں سب سے زیادہ شکایات بورڈ آف ریونیو کے خلاف پیش ہوئیں جن کی تعداد 69 ہے۔محکمہ تعلیم کے خلاف پیش ہونے والی شکایات کی تعداد 41 جبکہ محکمہ برقیات کے خلاف 36 شکایات موصول ہوئیں۔دیگر محکمہ جات جن میں جنگلات، تعمیرات عامہ، میونسپل کارپوریشن، صحت عامہ، لوکل گورنمنٹ، تعمیرات عامہ، ترقیاتی ادارہ جات اور محکمہ پولیس کے خلاف بھی کثیر تعداد میں شکایات پیش ہوئیں۔محکمہ جات کے خلاف موصولہ شکایات کی تفصیل گوشوارہ جات کی صورت میں سالانہ رپورٹ میں شامل ہے۔

موصولہ شکایات کی نوعیت

دوران سال 2016 بدانتظامی، میرٹ کی خلاف ورزی، بغیر مشتہر کی اسامیوں پر تعیناتیوں، عدم ادائیگی تنخواہ، پنشن ودیگر واجبات، حادثاتی اموات کی وجہ سے عدم ادائیگی ڈیتھ کلیم، عدم فراہمی بنیادی سہولیات، غلط بلنگ اور عدم فراہمی کنکشن بجلی، غیر قانونی قبضہ جنگل، مستحقین کو زکوٰۃ اور علاج معالجہ کی سہولیات کی عدم فراہمی سے متعلق شکایات موصول ہوئیں۔

ضلع وار شکایات کا جائزہ

سال 2016 میں ضلع مظفرآباد 89 شکایات کے ساتھ سب سے نمایاں رہا۔دوسرے نمبر پر ضلع کوٹلی 65 شکایات جبکہ ضلع پونچھ سے 33 شکایات موصول ہوئیں۔سب سے کم شکایات ضلع سدھنوتی سے موصول ہوئیں۔ضلع وار شکایات کی تفصیل گوشوارہ کی صورت میں رپورٹ میں شامل ہے۔

ابتدائی پڑتال میں داخل دفتر کی جانے والی شکایات کا جائزہ

ابتدائی طور پر داخل دفتر کی جانے والی شکایات میں زیادہ تر ایسی شکایات تھیں جو غیر رسمی حل کے لئے مجاز اتھارٹیز کو ارسال کی گئیں۔اس کے بعد دوسری بڑی تعداد ایسی شکایات کی تھی جو زائد المعیاد ہونے کی بناء پر داخل دفتر کی گئیں اور بعض شکایات نامکمل اور بار بار یاددہانیوں کے باوجود مطلوبہ دستاویزات فراہم نہ کرنے کی وجہ سے خارج ہوئیں۔داخل دفتر کی جانے والی شکایات میں اکثر شکایات ایسی تھیں جن میں شکایت گزاران نے اولاً مجاز اتھارٹی سے رجوع نہ کیا اور ادارہ سے دادرسی طلب کی۔لہذا تحت قانون انہیں مجاز فورم پر رجوع کرنے کی ہدایت کے ساتھ شکایات داخل دفتر کی گئیں اس کے علاوہ نامکمل، گمنام، پرائیویٹ اور عدم پیروی کے باعث بھی شکایات کو داخل دفتر کیا گیا۔

محتسب کے فیصلہ جات پر محکمہ جات کی جانب سے عملدرآمد

سال 2016 کے دوران 478 شکایات بعد از مفصل تحقیقات/ چھان بین سفارشات/ ماحصل تحقیقات جاری کئے گئے جن میں 207 شکایات میں شاکیان کو دادرسی فراہم کی گئی۔اس سال کے دوران کل 180 فیصلہ جات پر عملدرآمد ہوا اور محکمہ جات نے تعمیلی رپورٹ ادارہ ہذا کو فراہم کی۔یہاں اس امر کی وضاحت مناسب معلوم ہوتی ہے کہ جن فیصلہ جات پر تاحال عملدرآمد نہیں ہوا۔ان میں سے زیادہ تر تعداد ایسے کیسز کی ہے جن میں مالی معاملات ہیں تاہم ایجنسی ہا کی غفلت، تساہل اور بدانتظامی کے سبب شکایات گزاران کی حق تلفی اور نقصان کے ازالہ کے لئے احسن مالیاتی تدابیر کو بروئے کار لاکر عملدرآمد کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔

سنٹرل جیل مظفرآباد اور ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی کا معائینہ

سال 2016ء کے دوران سنٹرل جیل مظفرآباد اور ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی کا معائینہ کیا گیا۔معائینہ کے دوران قیدیوں نے اپنے مسائل ومشکلات سے تحریری اور زبانی طور پر آگاہ کیا۔سب سے اہم مسئلہ بیمار قیدیوں کا علاج معالجہ ہے۔سنٹرل جیل مظفرآباد کے حکام کا موقف ہے کہ پولیس گارد کی عدم موجودگی میں بیمار قیدیوں کو جیل سے باہر ہسپتال بھیجنا ممکن نہ ہے۔اس معاملہ کو یکسو کرنے کے لئے جیل حکام کو یہ تجویز دی گئی کہ وہ ضلعی پولیس کے تعاون سے گارد کا انتظام کرتے ہوئے بیمار قیدیوں کو سرکاری ہسپتال سے علاج معالجہ یقینی بنائیں۔جیل حکام نے مقررہ مدت کے اندر بیمار قیدیوں کا علاج معالجہ کروانے کا انتظام کرتے ہوئے ادارہ ہذا کو تعمیلی رپورٹ ارسال کی۔ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی کی عمارت بہت اچھی تعمیر شدہ ہے۔صفائی ستھرائی کا انتظام بھی اچھا ہے تاہم کچھ مسائل بھی ہیں جن کا ذکر معائینہ رپورٹ میں کیا گیا ہے۔ہر دو رپورٹس ہا کی تفصیل بطور ضمیمہ رپورٹ ہذا میں شامل ہے۔

بین الاقوامی فورمز پر ادارہ محتسب کی نمائندگی

ادارہ محتسب آزادکشمیر ایشین اومبڈسمین ایسوسی ایشن (AOA)، آرگنائزیشن آف اسلامک اومبڈسمین ایسوسی ایشن (OICOA) کا باضابطہ ووٹنگ ممبر ہے اور ان ادارہ جات کے اجلاس ہا میں شرکت بھی کرتا ہے۔ادارہ قبل ازیں انٹرنیشنل اومبڈسمین ایسوسی ایشن (IOI) کا بھی ممبر تھا لیکن ممبر شپ فیس کی عدم ادائیگی کی بناء پر یہ ممبر شپ ختم ہوگئی تھی تاہم وفاقی محتسب اسلامی جمہوریہ پاکستان جو کہ IOI کے ریجنل ہیڈ بھی ہیں، کی کوششوں سے ادارہ محتسب آزادکشمیر کو دوبارہ ممبر شپ حاصل ہوگئی ہے۔ان بین الاقوامی ادارہ جات کے اجلاس ہا اور دیگر ورکشاپس میں شرکت کر کے نہ صرف ادارہ محتسب کو دیگر ممالک کے متعلقہ اداروں کے تجربات سے استفادہ کرنے کا موقع ملتا ہے بلکہ ان فورمز پر مسئلہ کشمیر کو بھی اجاگر کیا جاتا ہے۔

NATURE OF COMPLAINTS SUBMITTED FOR INVESTIGATION DURING THE YEAR 2016

Nature of complaints	No. of complaints
Mal-administration in initial recruitment (non-advertisement of posts /without competition/determination and violation of merit	118
Nonpayment of salary, pension, other dues	26
Nonpayment of compensation for accidental death and financial loses	17
Non provision of basic amenities	28
Nonpayment of work done	26
Discrimination in providing electricity connection/other matters wrong billing etc	49
Nonpayment of Zakat & lack of health Facilities to the deserving persons	11
High handedness of sub-ordinate field staff	25
Ejection of illegal possession of forest land	244
Total	324

DISTRICT WISE DETAIL OF COMPLAINTS DURING THE YEAR 2016

District	Tehsil	No. of complaints
Muzaffarabad	Muzaffarabad	87
	Patikka	02
Neelum	Athmuqam/Sharda	07
Mirpur	Mirpur	21
	Dadyal	04
Bhimber	Bhimber	11
	Samani	09
	Barnala	13
Sudhnoti	Pallandri	02
	Bloch/Tararkhal	02
Poonch	Rawalakot/Thorar	24
	Hajira /Abbaspur	09
Kotli	Kotli/Sehnsa/Khuirtta	43
	Fatehpur Thakyala /Charhoi/Nakiyal	22
Bagh	Bagh	13
	Dhirkot	07
	Hari Ghel	01
Jhelum Valley	Hattian	11
Haveli	Haveli/ Khurshid Abad	04
Out of AJ&K		32
Total		324

DISTRICT WISE DETAIL OF COMPLAINTS

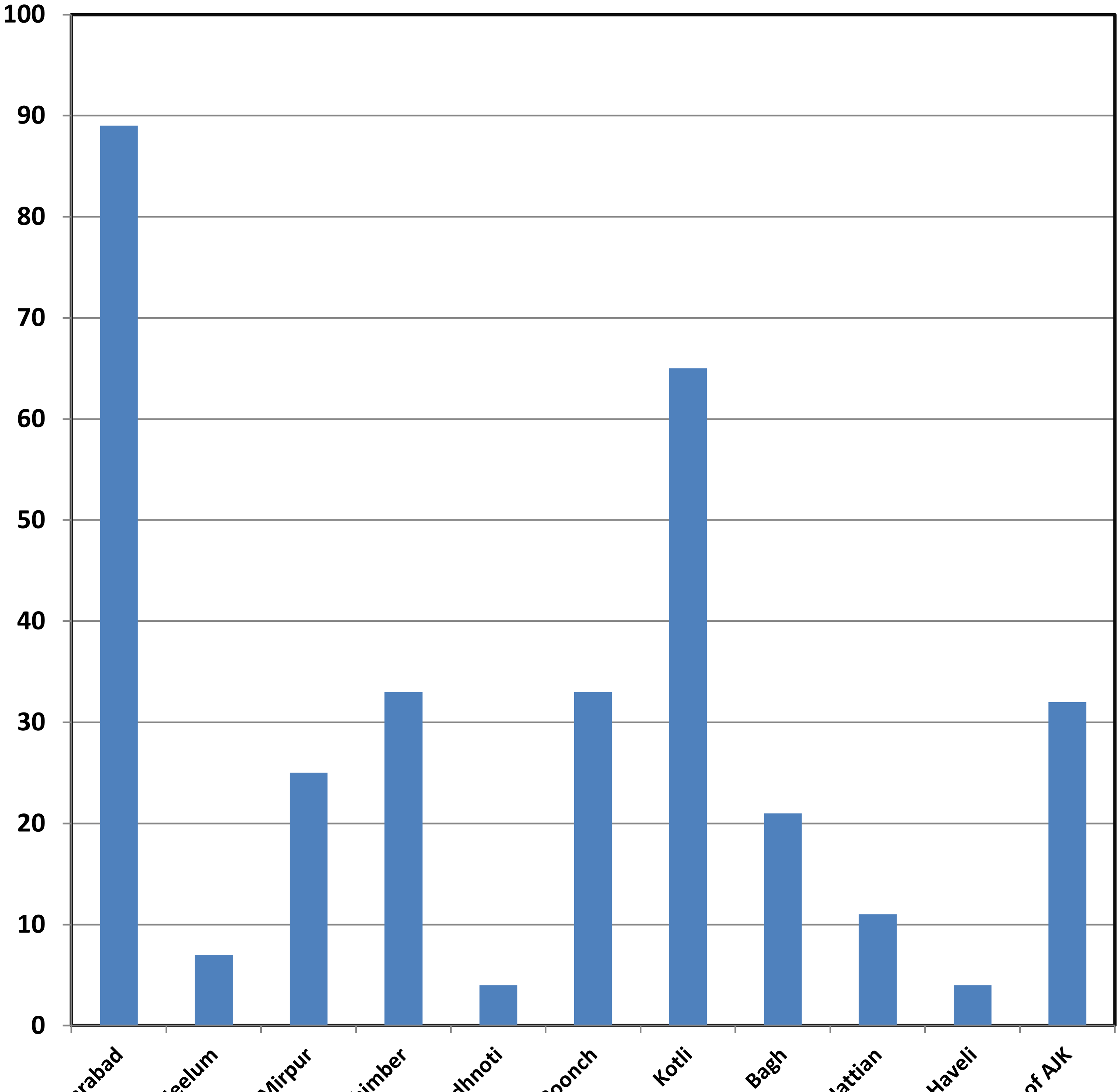

DISPOSAL OF COMPLAINTS DURING THE YEAR 2016

No. of complaints in registry section on 01-01-2016 pertaining to year 2015 & before for initial scrutiny	108
Complaints received during the year 2016	324
Complaints under investigation on 01-01-2016 (pertaining to the year 2015 & before)	670
Total	1102
Complaints rejected after initial scrutiny	118
Complaints decided after thorough investigation	478
Complaints in Process of pre-admission notices in Registry Section	144
Balance of complaints under investigation on 01-01-2017 (pertaining to year 2016 & before)	362
Total	1102

YEARLY INSTITUTION OF COMPLAINTS

Year	No of complaints	Increase/ decrease with reference to previous year.
1991	216	---
1992	1551	+139%
1993	2537	+64%
1994	2858	+13%
1995	3225	+13%
1996	1750	-46%
1997	1500	-14%
1998	931	-38%
1999	951	+2%
2000	556	-41%
2001	451	-19%
2002	563	+25%
2003	569	+1.24%
2004	519	-8.78%
2005	389	-25%
2006	317	-18.50%
2007	273	-13.88%
2008	328	+16.76%
2009	2907	+88.71%
2010	1640	-43.58%
2011	279	-82.98%
2012	321	+15.05%
2013	406	+26.47%
2014	757	+86.45 %
2015	417	-44.91%
2016	324	-22.30%

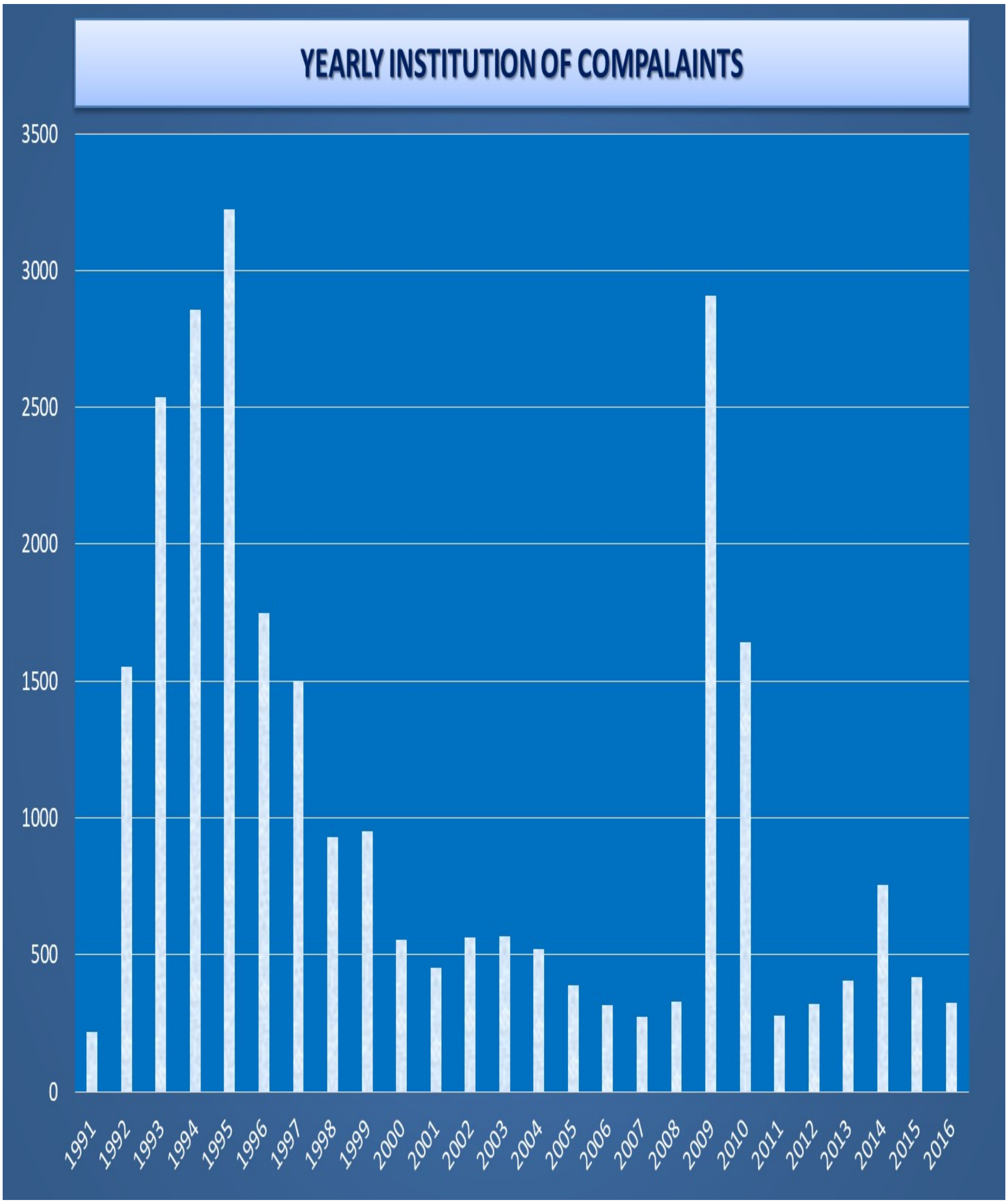
YEARLY INSTITUTION OF COMPALAINTS
3500
3000
2500
2000
1500
1000
500
0
1991
1992
1993
1994
1995
1996
1997
1998
1999
2000
2001
2002
2003
2004
2005
2006
2007
2008
2009
2010
2011
2012
2013
2014
2015
2016

DEPARTMENT WISE DETAIL

S/No	Agency	Complaints	S/No	Agency	Complaints
1	Education/Mirpur Board	41	23	Services & General Administration Deptt.	03
2	Board of Revenue	69	24	Food	02
3	Electricity	36	25	Mangla Dam Affairs	01
4	Local Government & Local Govt. Board	12	26	S.C.O	01
5	Works /PWD	27	27	ERRA /SERRA	02
6	Forest	12	28	Police	22
7	Power Development Organization	02	29	Universities (AJK + Al-Khair)	19
8	Health	14	30	Finance	03
9	AG-Office	06	31	Agriculture	01
10	Development Authorities/MCDP	08	32	Live Stock	04
11	Zakat & Ushar/Auqaf	02	33	Tajveed-ul-Quran Trust	01
12	Benevolent Fund	02	34	Rehabilitation	02
13	Public Health	02	35	Industries & Commerce	01
14	TEVTA	01	36	Private	04
15	Municipal Corporation	06	37	Nomination Board	01
16	Home Department	01	38	P.S.C	01
17	Income Tax	02	39	B.I.S.P	01
18	Banking	03	40	NESPAK	01
19	Sports Youth & Culture	01	41	Ehtasab Bureau	01
20	Govt. AJK	01	42	State Life Insurance	01
21	Small Industries	01	43	AJK NRSP	01
22	Social Welfare	01	44	AKMIDC	01
Total					324

DETAIL REGARDING IMPLEMENTATIONS

Total relief granted till 31-12-2016	616
Recommendation implemented by Government Agencies during 1-1-2016 to 31-12-2016	180
Total Recommendation implemented till 31-12-2016	6319
Recommendations awaiting implementation	436

DETAIL OF REPRESENTATIONS SUBMITTED TO THE PRESIDENT AGAINST THE RECOMMENDATIONS UPTO DECEMBER 2016

Total recommendations of Mohtasib	11850
Number of representations made to the President	770
Total number of representations decided by the President	758
Representations under process on 31 December 2016	12

ANALYSIS OF THE DISPOSAL OF COMPLAINTS 1991 TO 2016

Year	Total complaints	Rejected after initial scrutiny	Percentage of rejection after initial scrutiny	Total complaints admitted for investigation & Previous Balance	Total decision	Percentage of disposal out of complaints admitted	Relief provided	Complaint rejected	Percentage of relief provided
1991	216			216	108	50%			
1992	1669	506	30%	1153	766	66%	354	412	46%
1993	2924	1117	38%	1807	1185	66%	669	516	56%
1994	3480	970	29%	2510	1273	51%	727	546	57%
1995	4462	1374	31%	3088	2071	67%	1009	1062	49%
1996	2667	805	30%	1862	1058	57%	562	496	53%
1997	2404	512	21%	1892	1042	55%	594	448	57%
1998	1781	455	26%	1326	717	54%	319	398	44%
1999	1560	464	30%	1096	671	61%	382	289	57%
2000	960	217	23%	726	431	59%	253	178	59%
2001	763	213	28%	538	319	59%	207	112	65%
2002	794	276	49.2%	465	290	62.3%	157	133	54%
2003	797	281	45.17%	495	275	55.55%	150	125	54.5%
2004	760	212	27.89%	474	256	54%	125	131	48.82%
2005	389	125	32.13%	141	73	51.77%	41	32	56.16%
2006	317	57	17.98%	148	51	34.45%	19	32	37.25%
2007	273	135	49.45%	489	238	48.67	117	121	49.15%
2008	328	54	16.46%	439	279	63.55%	80	199	28.67%
2009	2907	620	21.32%	377	204	54.11%	64	140	31.3%
2010	1640 + 2163* = 3803	2105 + 951 =3056**	80.35%	747	539	72.15%	345	194	64%
2011	307	98	31.92%	484	377	77.89%	228	149	60.47%
2012	399	108	27.06%	280	130	46.42%	75	55	73.33%
2013	524	80	15.26%	552	182	32.97%	79	103	43.40%
2014	810	113	13.95%	918	333	36.27 %	201	132	60.36%
2015	566	113	19.96%	930	260	27.95%	94	166	36.15%
2016	324	118	36.41%	876	478	54.56%	207	271	43.30%

ادارہ محتسب کو درپیش مسائل/ مشکلات

1- دفتری مکانیت

ادارہ محتسب زلزلہ کے بعد دفتری مکانیت کے حوالہ سے انتہائی بری طرح متاثر ہے۔ متعلقہ حکام کی بار بار توجہ دلائے جانے کے باوجود ضرورت کے مطابق دفتری مکانیت فراہم نہیں کی گئی۔ یہ بات ریکارڈ کا حصہ ہے کہ 2005 کے ہولناک زلزلہ میں اولڈ سیکرٹریٹ میں قائم محتسب سیکرٹریٹ کی عمارات بری طرح تباہ ہوئیں اوران میں جانی نقصان بھی ہوا۔ زلزلہ سے قبل محتسب سیکرٹریٹ کو 25 کمرہ جات الاٹ تھے۔ زلزلہ کے بعد نئ تعمیر کی گئی عمارات میں محتسب سیکرٹریٹ کو اولاً مکانیت کی فراہمی کے لیے سرفہرست رکھا گیا مگر بوقت الاٹمنٹ نامعلوم وجوہات کی بناء مرتب کی گئی فہرست کے برعکس جبکہ دیگر ادارہ جات جن کے پاس پہلے ہی وافر دفتری مکانیت موجود تھی، کو ترجیح دی گئی۔ محتسب سیکرٹریٹ کو صرف 6 کمرے D بلاک اور 3 کمرے A بلاک ڈسٹرکٹ کمپلیکس میں الاٹ کئے گئے۔ نتیجتاً نصف سے زائد عملہ (تحقیقاتی شعبہ جات اور شعبہ رجسٹری) آج بھی نیو سیکرٹریٹ میں UNDP کی جانب سے فراہم شدہ شیلٹرز میں دفتری امور سرانجام دے رہا ہے اور بار بار کی تحریک کے باوجود ہر بار معذرت پر بات ختم کر دی جاتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ادارہ محتسب کو مکمل دفتری مکانیت فراہم کرتے ہوئے یکجا کیا جائے۔ چونکہ ادارہ محتسب کے قیام کا بنیادی مقصد عوام کو فوری اور سستا انصاف مہیا کرنا ہے لیکن دفتر تین مختلف مقامات پر بکھرا ہونے کی بناء یہ مقصد کماحقہ پورا نہیں ہو رہا۔

2- ریفارمز ایکٹ کا نفاذ

وفاقی محتسب صاحبان پاکستان، چاروں صوبائی محتسب صاحبان اور محتسب آزاد جموں وکشمیر کی باہم مشاورت سے جملہ محتسب سیکرٹریٹ ہاء کے قیام کے سلسلہ میں نافذ العمل ایکٹ ہاء میں موجودہ حالات اور وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ اصلاحات (Reforms) ''ریفارمز ایکٹ نمبر XIV آف 2013'' پاکستان کی قومی اسمبلی نے منظور کیا۔ سینٹ آف پاکستان اور جناب صدر پاکستان کی منظوری کے بعد وفاقی محتسب اسلام آباد میں اس ''ریفارمز ایکٹ'' کا باقاعدہ نفاذ ہو چکا ہے جبکہ پاکستان کے دیگر صوبائی محتسب کے ادارہ جات میں اس ایکٹ کے نفاذ کی کارروائی زیر کار ہے۔ اس طرح آزاد کشمیر میں بھی ''ریفارمز ایکٹ نمبر XIV آف 2013'' کا نفاذ ناگزیر ہے۔

3- محتسب ایکٹ 1992 کی دفعہ 16 و 36 کی بحالی

سیکرٹریٹ ہذا کے قیام کے وقت وفاقی محتسب اسلام آباد اور صوبائی محتسب سندھ کے مماثل آزاد جموں وکشمیر میں محتسب ایکٹ 1992 میں دفعہ 16 اور 36 بھی رکھی گئی تھیں۔ یہ دفعات ادارہ کے روزمرہ کے فرائض انجام دینے میں ممدوح ومعاون تھیں لیکن بعد ازاں انہیں حذف کر دیا گیا۔ جس سے ادارہ کی کارکردگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ لہذا ان دفعات کی بحالی ازبس ضروری ہے۔

4- ٹرانسپورٹ

سال 1991ء میں ادارہ محتسب کے قیام کے وقت جو گاڑیاں خرید کی گئی تھیں۔ دو گاڑیوں (زیر استعمال جناب محتسب و سیکرٹری) کے علاوہ تاحال وہی گاڑیاں آفیسران کے زیر استعمال ہیں۔ جو انتہائی پرانی اور ناقابل رفتار ہیں۔ آفیسران کا موقع ملاحظہ کے لیے آنا جانا ناممکن ہو گیا ہے۔ ان گاڑیوں کی مرمت پر سالانہ خطیر رقم خرچ ہو رہی ہے۔ بالخصوص محتسب کے زیر استعمال گاڑی پر مرمتی کے بہت زیادہ اخراجات آ رہے ہیں۔ جس دن سے ان گاڑیوں کے تبدیل کئے جانے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے اگر اس روز سے ان کی

مرمتی پر خرچ ہونے والی رقم کا شمار کیا جائے تو اس رقم سے تمام نئی گاڑیاں بآسانی خریدی جاسکتی تھیں لیکن یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ ادارہ محتسب کو نئی گاڑیاں فراہم کرنے میں کیا امر مانع ہے جبکہ اس کے مقابلہ میں دیگر محکمہ جات کو ضرورت سے کہیں زیادہ جدید ماڈلز کی بیش قیمت گاڑیاں مہیا کی گئی ہوتی ہیں۔

-5 رہائشی مکانیت برائے ملازمین محتسب سیکرٹریٹ

محتسب سیکرٹریٹ بھی آزاد جموں وکشمیر کا ایک ریاستی اور مرکزی ادارہ ہے۔ جس میں تعینات سٹاف آزاد جموں وکشمیر کے تمام اضلاع کے دور دراز علاقوں سے تعلق رکھتا ہے۔ ادارہ کے ملازمین کے لیے رہائشی مکانیت نہ ہونے کے باعث ملازمین گوناگوں مشکلات کا شکار ہیں۔ اکثر ملازمین ناقابل برداشت کرایہ پر پرائیویٹ مکانات حاصل کر کے رہائش پذیر ہیں۔ رہائشی کالونی نڑول میں چند ملازمین کو تحت قواعد مکان الاٹ ہوئے لیکن باقی ضرورت مند ملازمین کو نظر انداز کیا جارہا ہے۔
لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ محتسب سیکرٹریٹ کے ملازمین کو بھی ریاست کے دیگر ملازمین کی طرح نڑول کالونی میں تحت ضابطہ مکانیت فراہم کی جائے۔

-6 ڈویژنل دفاتر کا قیام

وفاقی محتسب اسلام آباد پاکستان اور صوبائی محتسب صاحبان نے مرکزی دفاتر کے علاوہ نے اپنی اپنی علاقائی حدود میں ریجنل/ ڈویژنل دفاتر قائم کر رکھے ہیں۔ جس کی وجہ سے دور دراز علاقوں کے رہنے والے لوگ آسانی سے اپنے علاقائی دفاتر سے رجوع کرتے ہیں۔ جس پر وفاقی وصوبائی محتسب صاحبان عوام کو ان کی دہلیز پر فوری اور سستا انصاف فراہم کر رہے ہیں۔ آزاد کشمیر میں عدالت العظمیٰ اور عدالت العالیہ کے مرکزی دفاتر مظفرآباد میں ہیں لیکن راولاکوٹ اور میرپور میں کیمپ آفس قائم کر کے انصاف کی فراہمی کی جارہی ہے۔ اس طرح پونچھ اور میرپور ڈویژن میں محتسب آزاد جموں وکشمیر کے ڈویژنل دفاتر قائم کر کے آزاد کشمیر کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو بھی فوری اور سستا انصاف فراہم کیا جاسکتا ہے۔

-7 ادارہ محتسب کے خاتمہ کی تجویز (عبوری ایکٹ 1974ء میں مجوزہ ترمیم)

آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی خصوصی کمیٹی نے عبوری آئین ایکٹ 1974ء میں ترمیم کی تجاویز کے ساتھ احتساب بیورہ کے علاوہ ادارہ محتسب آزاد کشمیر کو بھی ختم کرنے کی تجویز دی ہوئی ہے یہ معاملہ تاحال محکمہ قانون/ سروسز میں زیر کار ہے۔ تاہم منفی اقدامات پر مشتمل کسی بھی پالیسی فیصلہ سے ادارہ محتسب کے ملازمین میں عدم یکسوئی اور بدظنی پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ جس کا فوری تدارک مطلوب ہے۔

-8 محتسب کی مراعات کا تعین

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں وفاق کی سطح پر پانچ محتسب صاحبان کو جج سپریم کورٹ اور چاروں صوبائی محتسب صاحبان کو جج ہائی کورٹ کے برابر مراعات حاصل ہیں جبکہ محتسب آزاد کشمیر کو سکیل بی۔ 21 کی مراعات دی گئیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ محتسب آزاد کشمیر کو بھی جج ہائی کورٹ کے برابر مراعات دی جائیں۔ قبل ازیں ادارہ محتسب آزاد کشمیر میں اعلیٰ عدلیہ کے ریٹائرڈ جج صاحبان بطور محتسب تعیناتی

پر ججز کے مساوی مراعات حاصل کرتے رہے ہیں۔

9- بین الاقوامی ادارہ جات کی رکنیت

ادارہ محتسب ریاست کا واحد ایسا ادارہ ہے، جو بین الاقوامی ادارہ جات I.O.I (انٹرنیشنل اومبڈسمین انسٹیٹیوشن) ، A.O.A (ایشین اومبڈسمین ایسوسی ایشن) اور OICOA (آرگنائزیشن آف اسلامک کنٹریز اومبڈسمین ایسوسی ایشن) کا باقاعدہ رکن ہے۔ان بین الاقوامی تنظیموں کے وقتاً فوقتاً اجلاس، ورکشاپس، سیمینار کا انعقاد مختلف ممالک میں ہوتا رہتا ہے جن میں شرکت کے لئے محتسب اور دیگر آفیسران کو جانا پڑتا ہے۔زیادہ تر اجلاس ہا میں شرکت کے اخراجات یہ تنظمیں برداشت کرتی ہیں اور اگر کبھی کسی میٹنگ کے لئے ادارہ کو خود خرچہ برداشت کرنا پڑے تو فنڈز کی عدم فراہمی اور حکومت کی جانب سے حوصلہ افزائی نہ ہونے کی بناء پر ایسی میٹنگز میں شرکت ممکن نہیں رہتی اور یوں ایسی ورکشاپس/میٹنگز جو کارکردگی میں بہتری اور مسئلہ کشمیر سے دیگر ممالک کو روشناس کروانے میں معاون ہوتی ہیں محض فنڈز کی عدم دستیابی اور حکومتی NOC کی اجرائیگی میں Slow Process کے باعث شرکت سے محرومی کا شکار ہوجاتی ہیں۔لہذا اس عمل میں اصلاح احوال اور سہولت پیدا کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

باب دوم

اہم فیصلہ جات کے خلاصہ جات

شکایت نمبر 150/2015

محکمہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کو شاکیہ کے تسلیم شدہ کلیم کے مطابق حفاظتی دیوار تعمیر کرنے کی ہدایت

مسماۃ برکت جان بیوہ نذیر محمد خان ضلع کوٹلی نے بدیں مضمون شکایت کی کہ محکمہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کے تعاون سے دھروتی تا بالا کوٹ سڑک کی کٹائی کے دوران تقریباً چار سو میٹر اراضی متاثر ہوئی اور سو سے زیادہ درخت کٹوائے گئے۔ موقع پر ٹھیکیدار اور محکمانہ نمائندگان نے حفاظتی دیوار تعمیر کرنے کی یقین دہانی کروائی مگر تمام تر کاوشوں کے باوجود دیوار تعمیر کروائی گئی اور نہ معاوضہ دیا گیا۔ علاوہ ازیں اب شاکیہ کے کچے مکان کو شدید خطرہ لاحق ہو گیا۔ مذکوریہ نے حفاظتی دیوار کی تعمیر کروائے جانے کی استدعا کی۔

محکمانہ رپورٹ، شاکیہ کے تاثرات اور مفصل تحقیقات کے بعد پایا گیا کہ حفاظتی دیوار ابتدائی تخمینہ میں بھی شامل ہے۔ پراجیکٹ منیجر نے اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ضلع کوٹلی کو تحریر بھی کیا کہ وہ ٹھیکیدار کو پابند کریں کہ وہ فوراً حفاظتی دیوار لگوائے مگر کوئی نتیجہ خیز کارروائی عمل میں نہ لائی جا سکی۔ ایجنسی بروقت حفاظتی دیوار تعمیر نہ کر کے بدانتظامی کی مرتکب پائی گئی۔ ایجنسی کو بذریعہ ''ماحصل تحقیقات'' ہدایت ہوئی کہ وہ شاکیہ کے تسلیم شدہ کلیم کی نسبت فوری رقم منظور کروا کر حفاظتی دیوار تعمیر کروائے۔

تعمیلی رپورٹ میں ایجنسی نے تحریر کیا کہ منصوبے کا تخمینہ مالیتی 5,66,000/- روپے مرتب ہو کر حکومتی منظوری کے لئے ارسال کیا جا چکا ہے۔ فی الحال فنڈز کی کمی کے باعث معاملہ زیر التواء ہے، جونہی فنڈز دستیاب ہوئے مطابقاً دیوار تعمیر کر دی جائے گی۔

شکایت نمبر 14/2016

محکمہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کو ورک چارج ملازمین کو تنخواہوں کی فوری ادائیگی کا حکم

محمد فاروق اعوان ضلع نیلم نے اپنی شکایت میں یہ موقف اختیار کیا کہ وہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی میں بحیثیت ورک چارج ڈرائیور تعینات تھا مگر محکمہ کے حکام نے اسے تنخواہ کی ادائیگی سے محروم رکھا۔ اس طرح مبلغ 1,23,912/- روپے ایجنسی کے ذمہ واجب الادا ہیں، جو اسے دلوائے جائیں۔ ایجنسی نے شاکی کی تنخواہ مبلغ 1,23,912/- روپے واجب الادا ہونا تسلیم کیا اور تحریر کیا کہ فنڈز کے حصول کے لئے حکومت کو تحریک کر دی گئی ہے، جونہی فنڈز دستیاب ہوئے شاکی کو تنخواہ کی ادائیگی کر دی جائے گی۔

ایجنسی کے تبصرہ، شاکی کے تاثرات اور دستیاب ریکارڈ کا بغور جائزہ لینے سے عیاں ہوا ہے کہ ایجنسی ورک چارج ملازمین کے بقایاجات ادا نہ کر کے بدانتظامی کی مرتکب ہوئی۔ نتیجتاً ایجنسی کو ہدایت ہوئی کہ وہ فنڈز کی فراہمی کے لئے فوری حکومت کو تحریک کرے اور فنڈز فراہم ہونے پر شاکی کے علاوہ دیگر ورک چارج ملازمین کو بھی واجب الادا تنخواہ کی ادائیگی کرے۔

شکایت نمبر 318/2015

سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت کی گئی کہ وہ تحت مروجہ قواعد ریٹائرڈ فوجیوں کے لئے مختص شدہ کوٹہ پر عملدرآمد کرے

شاکی نے اپنی شکایت میں یہ موقف اختیار کیا کہ وہ سال 2014ء میں پاکستان آرمی سے ریٹائرڈ ہوا۔ ایجنسی (محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن) کی جانب سے سٹینوگرافر کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے اخبار میں اشتہار دیا گیا۔ مگر اشتہار میں ریٹائرڈ فوجیوں کا کوٹہ نہ رکھا گیا حالانکہ سال 1982ء سے ریٹائرڈ فوجیوں کے لئے کوٹہ مختص کیا گیا ہوا ہے۔ شاکی نے ان خالی اسامیوں کے خلاف تحریری امتحان کے علاوہ انٹرویو بھی پاس کیا مگر کوٹہ مختص نہ ہونے کے باعث وہ ملازمت حاصل کرنے سے محروم ہو گیا۔ شاکی نے 1982ء میں ایجنسی کی جانب سے جاری ہونے والے حکم پر عملدرآمد کروانے کے لئے استدعا کی۔

ایجنسی نے اپنے تبصرہ/ رپورٹ تحریر کیا کہ حق عود میں دستیاب اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے ضلعی کوٹہ کے تحت امیدواران سے درخواستیں طلب ہوئیں۔ شاکی نے ضلع نیلم کے کوٹہ کے خلاف درخواست دی اور میرٹ فہرست میں شمارہ نمبر 8 پر رہا۔ بمطابق رولز سابقہ فوجیوں کے لئے سول سیکرٹریٹ میں کوٹہ مختص نہ ہے۔ شاکی کی درخواست مبنی برحقائق نہ ہے۔

ایجنسی کے تبصرہ، شاکی کے تاثرات اور دستیاب جملہ ریکارڈ کا بغور جائزہ لینے سے عیاں ہوا کہ ایجنسی اپنے ہی جاری کردہ نوٹیفکیشن پر عملدرآمد نہ کرکے بدانتظامی کی مرتکب ہوئی ۔ ایجنسی کو ہدایت ہوئی کہ وہ جاری شدہ نوٹیفکیشن محررہ 01-08-1982 کو مدنظر رکھتے ہوئے آئندہ ریٹائرڈ فوجیوں کے کوٹہ پر عملدرآمد کرتے ہوئے تقرریاں/تعیناتیاں کرے۔ ایجنسی نے تاحال تعمیلی رپورٹ فراہم نہیں کی۔

شکایت نمبر 282/2014

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کو ہدایت ہوئی کہ وہ بمطابق معاہدہ عرصہ ابتدائی دو سال کرایہ بحساب 10 فیصد شاکی کو ادا کرے

سردار محمد انور خان نے ضلع پونچھ سے شکایت کی کہ اس کا ملکیتی مکان محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی نے سرکاری دفتر کے لئے معاہدہ کے تحت ماہوار دس ہزار اکتیس روپے پر عرصہ دو سال کے لئے کرایہ پر حاصل کیا۔ بمطابق معاہدہ ایجنسی نے مکان معیاد دو سال ختم ہونے کے بعد مورخہ 21-01-2005 کو شاکی کے حوالے کرنا تھا مگر ایجنسی نے جون 2009ء تک مکان کو اپنے استعمال میں رکھا جبکہ ایجنسی معاہدہ کے مطابق دو سال کے بعد کرایہ میں دس فیصد اضافے کے ساتھ مکان زیر استعمال رکھتی مگر ایجنسی نے ایسا نہ کیا۔ شاکی نے عرصہ پانچ سال کا اضافی کرایہ دس فیصد ایجنسی سے دلوائے جانے کی استدعا کی۔

متعدد مکاتیب تحریر کئے جانے کے بعد بھی ایجنسی نے رپورٹ فراہم نہ جس پر حتمی نوٹس بھی اجراء کیا گیا مگر ایجنسی نے تبصرہ فراہم کرنے کی زحمت گوارا نہ کی نتیجتاً یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی گئی۔ شاکی کی جانب سے دستیاب ریکارڈ کا بغور

جائزہ لیا گیا جس سے یہ نتیجہ اخذ ہوا کہ ایجنسی اپنے ہی کئے گئے معاہدہ کی پاسداری نہ کر کے بدانتظامی کی مرتکب ہوئی۔ نتیجتاً بذریعہ ''ماحصل تحقیقات'' ایجنسی کو ہدایت ہوئی کہ وہ بمطابق معاہدہ عرصہ ابتدائی دو سال کے بعد کا کرایہ بحساب دس فیصد جون 2009ء تک شکایت گزار کو ادا کرے۔ ایجنسی نے تاحال تعمیلی رپورٹ فراہم نہیں کی۔

شکایت نمبر 149/2015

ایجنسی کو ہدایت ہوئی کہ وہ شکایت گزار کو مکان تحت قواعد بمطابق سنیارٹی لسٹ الاٹ کرے

محمد نعمان ولد محمد افسر ضلع مظفرآباد نے شکایت کی وہ ضلع پونچھ کا رہائشی ہے اور محکمہ بحالیات مظفرآباد میں ملازم ہے۔ چھوٹا ملازم ہونے کے ناطے پرائیویٹ رہائش رکھنا نہایت مشکل ہے۔ سرکاری مکان کی الاٹمنٹ کے لئے مینٹیننس ڈویژن کو سال 1996ء میں درخواست دی مگر تاحال اسے سرکاری مکان الاٹ نہیں ہوا۔ مذکور نے اپنی شکایت میں یہ انکشاف بھی کیا کہ ایسے ملازمین کو مکان الاٹ ہوئے ہیں جن کے اپنے ذاتی مکان کرایہ پر موجود ہیں اور انہوں نے آمدنی کا ذریعہ بنایا ہوا ہے۔ شاکی نے سال 1996ء میں دی گئی درخواست کے مطابق سرکاری رہائش کی الاٹمنٹ کے لئے استدعا کی۔ ایجنسی (تعمیرات عامہ) نے موقف اختیار کیا کہ آزاد جموں وکشمیر ایلوکیشن (اکاموڈیشن) رولز 1981ء کے قاعدہ 6 میں سرکاری رہائشی مکانیت کی الاٹمنٹ کے حوالہ سے باقاعدہ طریقہ کار وضع شدہ ہے جس کے ذیلی قاعدہ 6(A)3 کے تحت جناب وزیراعظم (چیف ایگزیکٹو) کو الاٹمنٹ کے خصوصی اختیارات بھی حاصل ہیں۔ مطابق سنیارٹی سیکرٹری الاٹمنٹ کمیٹی نے شاکی کو اندر تین ماہ مکان الاٹ کرنے کا عندیہ دیا۔ جملہ حقائق کی روشنی میں بعد از تحقیق وتفتیش ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ وہ شاکی کو تحت قواعد ومطابق سنیارٹی لسٹ مکان الاٹ کرے۔

شکایت نمبر 703/2014

محکمہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کو ہدایت ہوئی کہ وہ بمطابق معاہدہ شاکیہ کو جملہ واجبات اراضی مبلغ -/4,11,850 روپے کی ادائیگی کرے

مسماۃ خرتوم بیگم بیوہ محمد یعقوب نے ضلع ہٹیاں بالا سے شکایت کی کہ محکمہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کے پراجیکٹ منیجر مرکز چکار کی آفس بلڈنگ کے لئے اس کی ملکیتی زمین میں سے دو کنال اراضی ایوارڈ کر کے عمارت تعمیر کی گئی۔ اراضی کی خرید کے لئے محکمہ لوکل گورنمنٹ نے پرچیز کمیٹی کا اجلاس طلب کیا۔ روئیداد اجلاس میں متفقہ رائے سے یہ طے ہوا کہ یہ اراضی فی کنال نو لاکھ روپے خرید کی جانی مناسب ہے۔ اس طرح خرید کی گئی دو کنال ملکیتی اراضی کی قیمت -/18,00,000 روپے تعین ہوئی، جس کے خلاف ایجنسی نے شاکیہ کو صرف -/16,00,000 روپے کی ادائیگی کی جبکہ بقیہ خرچ عدالت، اسٹام ٹکٹ وغیرہ کل مبلغ -/4,11,850 روپے جو ایجنسی کے ذمہ واجب الادا ہیں، دلوائے جائیں۔ ایجنسی نے اپنے تبصرہ میں تسلیم کیا کہ مبلغ -/1,59,330 روپے کی ادائیگی باقی ہے جو فنڈز کی دستیابی پر کر دی جائے گی لیکن شاکیہ نے دستاویزات/ثبوت فراہم کرتے ہوئے جواب الجواب میں جملہ رقم/اخراجات کی ادائیگی کروائے جانے کی استدعا کی۔ اس طرح بعد از مفصل تحقیق ودستیاب ریکارڈ

سے یہ واضح ہوا ہے کہ ایجنسی اپنے ہی معاہدہ کی خلاف ورزی کر کے بدانتظامی کی مرتکب ہوئی۔ بذریعہ ''ماحصل تحقیقات'' ایجنسی کو ہدایت ہوئی ہے کہ وہ بمطابق معاہدہ شاکیہ کو جملہ واجبات مبلغ -/4,11,850 روپے کی ادائیگی کرے۔

شکایت نمبر 79/2015

محکمہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کو ہدایت ہوئی کہ وہ بعد از حکومتی منظوری واٹر سپلائی سکیم مکمل کرے

محمد رشید ولد عبدالعزیز نے ضلع کوٹلی سے بدیں مضمون شکایت دائر کی کہ اس کی تحریری درخواست پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ضلع کوٹلی نے واٹر سپلائی سکیم سال 2011ء میں مرتب کی مگر منظوری کے لئے حکام بالا کو ارسال نہ کی۔ اس طرح عرصہ پانچ سال گزرنے کے باوجود متذکرہ سکیم منظور نہ ہو سکی۔ سکیم کی بروقت منظوری نہ ہونے کے باعث عوام علاقہ کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا ہے۔ شکایت گزار نے سکیم کی فوری تکمیل کے لئے استدعا کی۔ ایجنسی نے اپنے تبصرہ میں موقف اختیار کیا کہ سکیم تحت ضابطہ مرتب کر کے حکام بالا کو ارسال کر دی گئی تھی، جو ابھی تک منظور نہیں ہوئی، علاوہ ازیں فنڈز متعلقہ ایم ایل اے نے فراہم کرنا ہوتے ہیں، جو نہیں کئے گئے۔ نتیجتاً مفصل تحقیق اور دستیاب ریکارڈ کی روشنی میں یہ پایا گیا کہ ایجنسی بروقت سکیم منظور نہ کروا کر بدانتظامی کی مرتکب ہوئی۔ ایجنسی کو بذریعہ ''ماحصل تحقیقات'' ہدایت کی گئی کہ وہ متذکرہ سکیم کو بعجلت ممکنہ منظوری کروا کر مکمل کرے تاکہ لوگوں کو پانی جیسی بنیادی سہولت میسر ہو سکے۔

شکایت نمبر 30/2014

محکمہ جنگلات اور محکمہ صنعت وحرفت کو ہدایت کی گئی کہ وہ سابقہ ٹھیکیدار کے حق میں جاری شدہ NOC منسوخ کرتے ہوئے نئے NOC کی تحت ضابطہ اجرائیگی کے بعد ٹھیکہ دیں

عبدالشکور ولد عمر دین ضلع مظفرآباد نے اس امر کی شکایت کی کہ کوئلہ نکاسی کے سلسلہ میں جس ٹھیکیدار کو محکمہ جنگلات نے عدم اعتراض سرٹیفکیٹ (NOC) جاری کیا وہ مظفرآباد کا رہائشی نہیں۔ مقامی نہ ہونے کے ناطے نکاسی کوئلہ کے لئے ٹھیکیدار دن رات بلاسٹنگ کروا رہا ہے جس سے بے شمار درخت ضائع ہو رہے ہیں اور لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ بھی بڑھ گیا ہے۔ مسلسل بلاسٹنگ کی وجہ سے علاقہ میں وبائی امراض کے پھیلنے کے ساتھ ساتھ قدرتی ماحول بھی بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ محکمہ صنعت وحرفت نے اپنے تبصرہ میں وضاحت کی کہ موقع ملاحظہ سے کوئی غیر قانونی اقدام ثابت نہ ہوا اور NOC تحت ضابطہ جاری ہوا۔ یہ کہ شاکی کے عزیز و اقارب اور رشتہ دار ماہوار حقوق مالکانہ وصول کر رہے ہیں اور مزید حاصل کرنے کے خواہاں ہیں جبکہ ایجنسی (محکمہ جنگلات) نے اپنے تبصرہ میں تحریر کیا کہ ٹھیکیدار نے معاہدہ کی خلاف ورزی کی ہے۔ شکایت مبنی بر حقائق ہے۔ بناء بریں محکمہ جنگلات نے NOC منسوخی کے لئے بھی تحریک کی ہے۔ اس طرح مفصل تحقیق اور دستیاب ریکارڈ کی روشنی میں یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ٹھیکیدار مطابق تصریحات کام نہیں کر رہا بلکہ اپنی من مرضی کر رہا ہے جس سے جنگلات کا رقبہ بری طرح متاثر کیا گیا اور عوام علاقہ کے لئے بھی مسائل پیدا ہوئے ہیں۔ اس طرح ٹھیکیدار بمطابق تصریحات کام نہ کر کے بدانتظامی کا مرتکب پا گیا۔ ایجنسی کو ہدایت ہوئی کہ وہ جاری شدہ NOC کو منسوخ کر کے تحت ضابطہ نئے NOC کی اجرائیگی کے بعد ٹھیکہ جاری کرے۔

شکایت نمبر 37/2013

<u>محکمہ برقیات کو ہدایت کی گئی کہ وہ شکایت گزار کے پسر کے اکاؤنٹ کی حساب فہمی کرتے ہوئے</u>

<u>بقایا جات کی رقم آسان اقساط میں وصول کرے</u>

فیروز دین نے ضلع باغ سے شکایت دائر کی کہ اس کے گھر پر زلزلہ سے قبل بجلی کا اکاؤنٹ زیر نمبر 5160 نصب شدہ تھا۔ 2005ء کے ہولناک زلزلہ میں مکان تباہ ہوا اور میٹر بجلی بھی ضائع ہو گیا۔ زلزلہ کے بعد اس نے مکان تعمیر نہیں کیا اور اپنے بیٹے محمد خورشید کے ساتھ رہائش پذیر ہے اس کے بیٹے کے نام میٹر بجلی نصب ہے اور باقاعدہ بجلی داخل خزانہ کر رہا ہے۔ زلزلہ سے قبل اس کے ذمہ بقایا جات نہ تھے۔ اس نے کنکشن ری سٹور کیلئے درخواست دی مگر محکمہ نے اسے بقایا جات کا بل اجراء کر دیا شاکی نے بوگس بقایا جات ختم کرنے اور میٹر ری سٹور کئے جانے کی استدعا کی۔

محکمانہ موقف کے مطابق شکایت کنندہ کا مکان زلزلہ میں تباہ ہوا اور میٹر بجلی بھی ضائع ہوا۔ زلزلہ سے قبل اس کے خلاف بقایا جات نہ تھے اور اس نے کنکشن ری سٹور کرنے کی درخواست دی تھی اس کے باوجود شاکی مسلسل بجلی استعمال کر رہا ہے۔ شاکی کے پانچ بیٹے ہیں اور پانچ گھروں میں بجلی استعمال ہو رہی ہے جس بناء شکایت کنندہ کو بلات بجلی اجراء کئے جا رہے ہیں شاکی کے خلاف -/58,939 روپے کے بقایا جات ہیں۔ رپورٹ ایجنسی پر مذکور نے اپنے جواب/ تاثرات میں تحریر کیا کہ زلزلہ سے قبل اس کے بقایا جات نہ تھے۔ کنکشن ری سٹور کی درخواست دی مگر محکمہ نے اس کے بقایا جات میں درستگی کی اور نہ ہی کنکشن ری سٹور کیا۔ اس نے زلزلہ کے بعد اکاؤنٹ نمبر 5160 سے بجلی استعمال نہیں کی، اس کی عمر تقریباً 85 سال ہے اور وہ اپنے حقیقی پسر کے ساتھ رہائش پذیر ہے۔ اس کا بیٹا بلات بجلی باقاعدہ داخل خزانہ کر رہا ہے۔ دوران سماعت ایجنسی نے حاضر آ کر بیان دیا کہ شکایت کنندہ کے دو مکان ہیں ایک سدھن گلی بازار میں جس میں وہ مسجد کے میٹر سے بذریعہ ٹی کنکشن بجلی استعمال کر رہا ہے اور دوسرا مکان کوٹیڑی بنگلہ میں بجلی ڈائریکٹ استعمال کر رہا ہے۔ شاکی کے گھر میں میٹر نصب نہ ہے۔ شاکی نے ری سٹور کنکشن کے لیئے درخواست دی تھی۔ بجلی استعمال کرنے کی بناء پر اس کا کنکشن ری سٹور نہ ہوا۔ شاکی دو گھروں میں بجلی استعمال کر رہا ہے جبکہ شاکی کے بیٹے نے بیان دیا کہ اس کے والد بیمار ہیں زلزلہ کے بعد وہ والد کے ہمراہ اپنی زمین میں تعمیر شدہ مسجد کے رہائشی کمرہ جات میں رہائش پذیر رہا اور مسجد کے بلات بجلی خود داخل خزانہ کرواتا رہا بعد میں مکان تعمیر کرنے پر باقاعدہ میٹر نصب کروایا اور بلات داخل خزانہ کر رہا ہے۔

بعد از تحقیقات دستیاب ریکارڈ، مندرجات شکایت و بیان فریقین سے پایا گیا کہ شاکی کو ماہانہ اوسط بلات کا اجراء کرنا بدانتظامی کے زمرہ میں آتا ہے۔ بناء بریں ایجنسی شاکی کو صرف لائن رینٹ کے بقایا جات کا بل اجراء کرے اور بقایا جات اقساط کی صورت میں وصول کرتے ہوئے تحت ضابطہ اس کا کنکشن ری سٹور کیا جائے۔

شکایت نمبر 134/2013

محکمہ برقیات کو ہدایت کی گئی کہ وہ شاکی کے بل بجلی جون 2012ء تا اپریل 2014ء کی حساب فہمی کرتے ہوئے 100 یونٹس ماہانہ کے حساب سے بقایاجات کا بل جاری کرنے کے علاوہ میٹر بھی نصب کرے

اکرم الحق بیگ نے مظفرآباد سے بدیں مضمون شکایت دائر کی کہ اُس کے گھر بجلی کا میٹر نصب شدہ ہے، دسمبر 2013ء تک اس کے خلاف کوئی بقایاجات نہ تھے اور میٹر پر ریڈنگ 1620 تھی۔محکمہ نے جنوری 2014 میں اسے 2,60,892/- روپے بقایاجات کا بل بجلی اجراء کیا اور صرف شدہ یونٹس 11436 ظاہر کیں۔ مذکور نے اس ظلم اور ناانصافی کے خلاف متعدد درخواست ہاء دیں کہ اس کا بل بجلی دُرست کیا جائے مگر کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ مذکور نے فرضی بل ختم کرنے کی استدعا کی۔ایجنسی نے یہ موقف اختیار کیا کہ شکایت گزار نے قبل ازیں احتساب بیورو میں شکایت دائر کی ہوئی ہے، شکایت خارج کی جائے۔مفصل تحقیق، مندرجاتِ شکایت، رپورٹ ایجنسی، سماعت فریقین اور مسل پر موجود ریکارڈ کا بغور جائزہ لیا گیا جس سے پایا گیا کہ ایجنسی کے فیلڈ عملہ نے ذاتی عناد کی بناء شاکی کو 2,58,183/- روپے بقایاجات کا بل اجراء کیا اور اس کے موقف کی تردید میں ایجنسی کے پاس کوئی ٹھوس ثبوت نہ ہے اس طرح ایجنسی کا فیلڈ عملہ شکایت کنندہ کو بوگس بلات اجراء کر کے بدانتظامی کا مرتکب پایا گیا۔ایجنسی (محکمہ برقیات) کو ہدایت کی گئی کہ وہ شاکی کے بل بجلی بابت عرصہ جون 2012ء تا اپریل 2014ء کی حساب فہمی کرتے ہوئے صارف کو 100 یونٹ ماہانہ کے حساب سے بقایاجات کا بل اجراء کرنے کے علاوہ میٹر بجلی بھی نصب کرے۔

شکایت نمبر 196/2014

محکمہ برقیات کو ہدایت کی گئی کہ وہ شاکی سے بقایاجات کی 150 یونٹس ماہوار کے حساب سے ایڈجسٹمنٹ کرتے ہوئے بقایاجات آسان اقساط میں وصول کرے

خالد محمود حیدری ضلع مظفرآباد نے اپنی شکایت میں تحریر کیا کہ اکتوبر 2005 کے ہولناک زلزلہ میں اس کا مکان تباہ ہوا اور میٹر بجلی بھی ضائع ہو گیا۔ بوجہ لینڈ سلائیڈنگ وہ دوسری جگہ شفٹ ہوا۔شیلٹر میں رہائش اختیار کی وہاں میٹر بجلی نصب کروایا اور باقاعدہ بلات بجلی ادا کرتا رہا بعد ازاں محکمہ نے اسے اوسط بلات اجراء کرنے شروع کر دیئے جس پر اس نے متعدد درخواست ہاء دیں مگر بے سُود۔شکایت کنندہ نے بلات کی درستگی کی استدعا کی۔

ایجنسی نے اپنے تبصرہ میں تحریر کیا کہ شاکی کی زمین لینڈ سلائیڈنگ سے متاثر ہوئی اور نہ ہی مذکور دوسری جگہ شفٹ ہوا بلکہ سابقہ جگہ پر مکان تعمیر کرتے ہوئے میٹر بجلی مورخہ 08-01-2014 کو نصب کروایا۔اس کے گھر سے مزید تین گھروں کو بجلی سپلائی کی گئی جن کا مشترکہ لوڈ 900 یونٹس ماہوار بنتا ہے۔مطابق میٹر ریڈنگ شاکی ماہانہ 15 سے 50 یونٹس بجلی خرچ کرتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ شاکی ڈائریکٹ بجلی استعمال کرتا رہا ہے۔جس باعث شاکی کو لوڈ بلات اجراء کیئے جاتے رہے ہیں۔
شاکی نے اپنے جواب الجواب میں تحریر کیا کہ دوران زلزلہ اس کی اراضی متاثر ہوئی تھی۔اس نے دوسری جگہ شیلٹر تعمیر کیا اور میٹر بجلی نصب کروایا اور محکمہ کے اصرار پر میٹر بجلی تبدیل کروایا جہاں تک دوسرے گھروں کو بجلی سپلائی کیئے جانے کا تعلق ہے تو اس بارہ میں ایجنسی تین گھروں کی نشاندہی کرے وہ صرف اپنے ایک شیلٹر میں ہی بجلی استعمال کرتا ہے۔ شاکی نے محکمانہ نمائندگان کے موقف

سے اختلاف کرتے ہوئے اپنے سابقہ موقف کو ہی دہرایا۔محکمہ اسے صرف شدہ یونٹس سے زائد کے بلات بجلی اجراء کرتا رہا۔مذکور کے مطابق مسمی بشارت حسین ولد گل زمان اکونٹ نمبر 17510 اور منیر محمد ولد گلزمان اکونٹ نمبر 0903276 جن سے اس کے بھائی بجلی استعمال کررہے ہیں اور بلات داخل خزانہ کرواتے ہیں وہ زائد بجلی کے بقایاجات ادانہیں کرسکتا۔بعداز مفصل تحقیق، پڑتال ریکارڈ اور مندرجات شکایت کی روشنی میں ایجنسی مطابق ریڈنگ بلات بجلی اجراء نہ کرکے بدانتظامی کی مرتکب پائی گئی ہے۔ بناء بریں ایجنسی کو ہدایت ہوئی کہ معاملہ ہذا میں حساب فہمی کرتے ہوئے شاکی کو بابت سال 2008 تا نومبر 2013، 150 یونٹ ماہانہ کے حساب سے بجلی کے بقایاجات اجراء کرنے اور شکایت کنندہ کی جانب سے داخل خزانہ کی گئی رقم سے منہا کرتے ہوئے بقیہ رقم شاکی سے مناسب اقساط میں وصول کی جائے۔

شکایت نمبر 274/2014

محکمہ برقیات کو ہدایت کی گئی کہ وہ شکایت گزار کے بقایاجات کی ایڈجسٹمنٹ کرتے ہوئے صرف لائن رینٹ کے نرخ وصول کرنے کے علاوہ شاکی کا کنکشن ری سٹور کرے

محمد ابراہیم خان نے ضلع باغ سے بدیں مضمون شکایت کی کہ اکتوبر 2005 کے ہولناک زلزلہ میں اس کا مکان تباہ ہوا جس میں میٹر بجلی بھی ضائع ہوگیا۔وہ اپنی فیملی سمیت اسلام آباد منتقل ہوگیا۔مذکور نے مورخہ 05-12-2005 کو مہتمم برقیات باغ کو درخواست دی کہ وہ اسلام آباد شفٹ ہوگیا ہے اس کا کنکشن ختم کیا جائے مگر اسے بلات بجلی اجراء کیئے جاتے رہے۔شاکی کے مطابق اس نے اکتوبر 2005 کے بعد بجلی استعمال نہیں کی۔شاکی نے دادرسی کی استدعا کی۔

ایجنسی نے اپنی رپورٹ میں تحریر کیا کہ شاکی کا مکان تباہ ہوا اور میٹر بجلی بھی ضائع ہوگیا۔جس بناء پر وہ اسلام آباد منتقل ہوگیا۔جب اس نے مکان تعمیر کیا تو اس کے مکان میں محمد فیاض نامی شخص رہائش پذیر تھا اور بجلی استعمال کررہا تھا کیونکہ بجلی میٹر نصب نہیں تھا اس لیئے اوسط بلات اجراء کیئے جاتے رہے۔ 07/2014 تک شاکی کے ذمہ مبلغ -/21,918 روپے کے بقایاجات واجب الادا تھے۔شاکی نے اپنے جواب الجواب میں تحریر کیا کہ وہ حلفاً بیان کرتا ہے فیاض عباسی نامی شخص اس کے گھر رہائش پذیر نہ تھا۔انکوائری کروائی جائے اور اگر ثابت ہوجائے تو وہ بلات معہ جرمانہ ادا کرنے کا پابند ہوگا۔شاکی کی شکایت، رپورٹ ایجنسی اور مسل میں موجود ریکارڈ کے بغور جائزہ سے پایا گیا کہ ایجنسی کا فیلڈ عملہ بغیر موقعہ چیک کیئے شاکی کو اوسط بلات اجراء کرتا رہا، جو بدانتظامی کے زمرہ میں آتا ہے اس لئے بعداز مفصل تحقیق ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ شاکی کو اکتوبر 2005 تا اکتوبر 2016 کے عرصہ کی حساب فہمی کرتے ہوئے صرف لائن رینٹ کے حساب سے بقایاجات وصول کرے اور شاکی کا تحت ضابطہ کنکشن ری سٹور کیا جائے۔

شکایت نمبر 539/2014

محکمہ برقیات کو ہدایت ہوئی کہ وہ شاکیہ کو بجلی میٹر جاری کرنے کے علاوہ بقایاجات کی رقم اقساط کی صورت میں وصول کرے

مسماۃ بی بی نرگس بیوہ غلام حسین ضلع نے ضلع نیلم سے شکایت دائر کرتے ہوئے تحریر کیا کہ اس کا خاوند مورخہ 21-07-2014 کو وفات پاگیا۔اس کے خاوند کے نام میٹر بجلی نصب ہے اور بقایاجات مبلغ -/44,580 روپے ہیں، جو وہ ادا

کرنے کی سکت نہیں رکھتی۔شا کیہ نے بقایاجات کی رقم معاف کروائے جانے کی استدعا کی۔ایجنسی نے اپنی رپورٹ/تبصرہ میں تحریر کیا کہ شا کیہ کے خاوند کے نام بجلی کا اکونٹ اجراء شدہ ہے اور شا کیہ بلات اقساط کی صورت میں ادا کر رہی تھی۔شا کیہ کا خاوند فوت ہو چکا ہے اور موقع پر بجلی استعمال ہو رہی ہے۔شا کیہ کے گھر کا لوڈ 1.5 کلوواٹ ہے۔محکمہ بلات بجلی کی معافی کا اختیار نہیں رکھتا۔ شا کیہ نے اپنے جواب الجواب میں تحریر کیا کہ موقع پر بجلی استعمال نہیں ہو رہی، وہ زلزلہ کے بعد مظفرآباد شہر میں شفٹ ہو گئی تھی وہ اقساط ادا نہیں کر سکتی۔دوران سماعت ایجنسی نے موقف اختیار کیا کہ بلات بجلی کی معافی کا اختیار محکمہ کو حاصل نہ ہے۔شا کیہ کے گھر بجلی استعمال ہو رہی ہے اور بجلی میٹر نصب نہ ہے۔شکایت شا کیہ، رپورٹ ایجنسی اور مسل میں موجود ریکارڈ کا جائزہ اور مفصل تحقیق کے بعد ایجنسی کسی بدانتظامی کی مرتکب ہونا نہیں پائی گئی۔شکایت اس ہدایت کے ساتھ یکسو کر دی گئی کہ ایجنسی شا کیہ کو بجلی میٹر تحت ضابطہ نصب/اجراء کرنے کے علاوہ بقایاجات کی رقم اقساط کی صورت میں وصول کرے۔

شکایت نمبر 443/2014

<u>محکمہ برقیات کو ہدایت کی گئی کہ وہ بعد از انکوائری حساب فہمی کرتے ہوئے شا کی کے نعمان پورہ سیکشن کے بقایاجات ختم کرے اور شکایت گزار کا اکاؤنٹ ہاڑی گہل سیکشن میں منتقل کرے</u>

محمد عشیر خان نے ضلع باغ سے بدیں مضمون میں شکایت دائر کی کہ اس کے گھر میں بجلی کا میٹر نصب شدہ ہے۔ مذکور نے مورخہ 17-08-2010 کو اکاؤنٹ ہاڑی گہل سیکشن میں منتقل کروایا اور باقاعدہ بلات بجلی داخل خزانہ کرتا رہا مگر متعلقہ اہلکاران نے لیجر ریکارڈ سے اس کا اکونٹ منتقل نہیں کیا اور اسے نعمان پورہ سیکشن سے اسی اکونٹ نمبر کے بقایاجات کا بل اجراء کیا جاتا رہا۔اس نے متعلقہ دفتر میں درخواست دی لیکن کوئی کاروائی عمل میں نہ لائی گئی، شا کی نے ازالہ شکایت کی استدعا کی۔محکمانہ موقف کے مطابق شا کی کا گھر سب ڈویژن ہاڑی گہل اور سب ڈویژن باغ کے درمیان واقع ہے۔شکایت کنندہ نے سب ڈویژن نعمان پورہ سیکشن سے اپنا کنکشن حاصل کیا ہوا ہے۔مورخہ 06-08-2010 سے اپنا کنکشن ہاڑی گہل منتقل ہونے کے بارے میں تحریر کیا مگر اس نے 11/2010 کا بل نعمان پورہ سیکشن سے داخل خزانہ کیا۔شا کی کا کنکشن بوجہ عدم ادائیگی واجبات متعدد مرتبہ منقطع کیا گیا۔شا کی نے اپنے جواب الجواب میں تحریر کیا کہ اس نے سب ڈویژن نعمان پورہ سے تحت ضابطہ بقایاجات داخل خزانہ کرتے ہوئے اکاؤنٹ سب ڈویژن ہاڑی گہل شفٹ کروایا مگر دفتری غلطی کی وجہ سے لیجر ریکارڈ سے اس کا اکونٹ منتقل نہیں کیا گیا جس بناء اسے بیک وقت دو سیکشن سے ایک ہی اکاؤنٹ کے بلات اجراء ہو رہے ہیں جبکہ وہ بلات بجلی ہاڑی گہل سیکشن میں باقاعدگی سے داخل خزانہ کر رہا ہے۔

شکایت، رپورٹ ایجنسی اور مسل پر موجود ریکارڈ کا بغور جائزہ لینے سے پایا گیا کہ شا کی نے مہتمم برقیات باغ کو مورخہ 05-08-2010 کو درخواست منتقلی اکاؤنٹ دی۔جس پر متعلقہ ریونیو آفیسر اور مہتمم برقیات (وقت) باغ نے شا کی کے ذمہ بقایاجات رقمی -/10,126 روپے داخل خزانہ کرتے ہوئے تحت ضابطہ اکاؤنٹ نمبر 19193 ہاڑی گہل سیکشن میں منتقل کیئے جانے کے احکام صادر کیئے اور ہاڑی گہل سیکشن کے اکاؤنٹ نمبر 19193 میں بلات جمع بھی ہوئے مگر دفتری عملہ کی غفلت کی بناء پر شا کی کو ایجنسی کی جانب سے ایک ہی اکاؤنٹ نمبر کی دو سیکشن ہا میں بلات جاری کیئے گئے، جو بدانتظامی ہے۔لہذا محکمہ برقیات

کو ہدایت کی گئی کہ اس غفلت میں ملوث اہلکاران کے خلاف محکمانہ انکوائری عمل میں لائی جا کر حساب فہمی کرتے ہوئے شکایت کنندہ کے نعمان پورہ سیکشن کے بقایاجات ختم کر کے اس کا اکاؤنٹ ہاڑی گہل سیکشن میں منتقل کیا جائے۔

شکایت نمبر 385/2015

محکمہ تعلیم کو شاکیہ کی تحت میرٹ تقرری کرنے کی ہدایت

مسماۃ سلمیٰ نذیر دختر نذیر حسین مرحوم ضلع پونچھ نے شکایت کی کہ اس نے ٹاؤن راولاکوٹ میں پرائمری معلمات کی خلو آسامیوں کے خلاف ٹیسٹ/انٹرویو دیا اور میرٹ لسٹ کے شمارہ نمبر 12 پر رہی۔ ایجنسی نے شمارہ نمبر 67,34,16 کی حامل امیدواران کی تقرریاں عمل میں لائیں جبکہ اس کی تقرری نہیں کی گئی، جو ناانصافی ہے۔ ایجنسی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (نسواں) راولاکوٹ نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ یہ دُرست ہے کہ شاکیہ کا نام میرٹ فہرست میں شمارہ نمبر 12 پر درج ہے جبکہ شمارہ 34,16 اور 67 کی تقرریاں بھی عمل میں آ چکی ہیں۔ شاکیہ کو بالا اتھارٹی کے پاس اپیل دائر کرنی چاہیے تھی۔ شاکیہ نے ایجنسی کے جواب میں واضح کیا کہ ایجنسی نے خود اس کی شکایت کے مندرجات کو دُرست تسلیم کر لیا ہے نیز مذکور یہ مختلف فورم ہاء پر دادرسی کے لیئے استدعا کرتی رہی۔

مندرجات شکایت، رپورٹ ایجنسی، جواب شاکیہ اور دستیاب ریکارڈ سے عیاں ہوا ہے کہ شاکیہ ٹاؤن راولاکوٹ میں پرائمری معلمات کی خلو آسامیوں کے خلاف میرٹ فہرست میں شمارہ 12 پر درج ہوئی جبکہ ایجنسی نے اپنے من پسند امیدواران کی تقرریاں کر کے "بدانتظامی" کا ارتکاب کیا۔ اس طرح ایجنسی کو تحت میرٹ شاکیہ کی تقرری عمل میں لائے جانے کی ہدایت دی گئی۔

شکایات نمبر 328/2015، 22/2016

الخیر یونیورسٹی آزاد کشمیر کو شاکیان کی ڈگری اجراء کرنے کی ہدایت

شاکیان (ذوالقرنین ولد گلاب ضلع ہنگو صوبہ خیبر پختونخواہ، منیر احمد ولد عبدالرزاق ضلع سبی صوبہ بلوچستان) نے اظہار کیا کہ انھوں نے سال 2004 وسال 2009 میں بی ایڈ کا امتحان پاس کیا لیکن ایجنسی نے انہیں ڈگریاں اجراء نہیں کیں۔ شاکیان نے مطلوبہ ڈگریاں اجراء کروائے جانے کی استدعا کی۔ ایجنسی نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ شاکیان کی ڈگریاں تیار ہیں۔ واجبات کی Clearance کے لیئے رابطہ کیا جا رہا ہے۔ رپورٹ ایجنسی پر شاکیان نے واضح کیا کہ ڈگریوں کے حوالہ سے ان کے ذمہ کوئی واجبات بقایا نہ ہیں۔ شاکیان کا طویل وقت ڈگریوں کے حصول میں ضائع ہو چکا ہے۔

مفصل تحقیق، رپورٹ ایجنسی اور دستیاب ریکارڈ کا جائزہ لیا گیا۔ شاکی ذوالقرنین ولد گلاب نے حصول ڈگری کے لیئے ایجنسی کو فارم نمبر 23945 ارسال کیا اور فیس مبلغ -/5,000 روپے بروئے رسید نمبر 4405 مورخہ 20-01-2014 یونیورسٹی کے اسلام آباد آفس جمع کروائے گئے۔ ازاں بعد اگر ایجنسی نے فیس میں اضافہ کیا ہے تو اس کا اطلاق شاکی پر نہیں ہوتا جبکہ شاکی منیر احمد ولد عبدالرزاق کے حق میں 13 فروری 2004 کو Mark Sheet جاری ہوئی۔ رپورٹ ایجنسی کے مطابق 2009 میں اس کی ڈگری مرتب شدہ ہے۔ ایجنسی کو ہر دو شاکیان کے حق میں مطلوبہ Process کی تکمیل پر ڈگریوں کی اجرائیگی کے لیئے ہدایت دی گئی۔ ایجنسی نے شاکی ذوالقرنین ولد گلاب کو مطلوبہ ڈگری جاری کر دی جس کی تصدیق شاکی نے بصورت مکتوب اظہار تشکر کی۔

شکایت نمبر 81/2015

ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ وہ شاکیہ کی بطور پرائمری معلّمہ تقرری کرنے کے علاوہ اس کی واجب الادا تنخواہ ادا کرے

مسماۃ صبیحہ بیگم نے ضلع باغ سے شکایت کی کہ اس کی تقرری مورخہ 05-10-2009 گرلز پرائمری سکول ڈھل قاضیاں بطور پرائمری معلّمہ عمل میں آئی۔ حاضر ہونے پر معلوم ہوا کہ وہاں پہلے سے ہی ایک معلّمہ مسماۃ نگہت جلیل حاضر ہو چکی ہے۔ تا ایڈجسٹمنٹ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں باغ نے حکم محررہ 07-10-2009 کے تحت شاکیہ کو پرائمری سکول قندیل کالونی باغ حاضر کیا، اب وہ اوسٹ ہے۔ شاکیہ نے حکم محررہ 05-10-2009 کے تحت ایڈجسٹمنٹ کروائے جانے کی استدعا کی۔

ایجنسی کی ضلعی آفیسر اور سربراہ منسلکہ محکمہ کو عذرات کی فراہمی کے لیئے متعدد مکاتیب/ ہدایات دی گئیں لیکن رپورٹ موصول نہ ہونے پر یکطرفہ کارروائی کی جانا واجب قرار پائی۔ مفصل تحقیق اور مندرجات شکایت و ریکارڈ کے جائزہ سے پایا گیا کہ شاکیہ کی تقرری حسب سفارش سلیکشن کمیٹی تحت ضابطہ بروئے حکم محررہ 05-10-2009 بطور پرائمری معلّمہ در پرائمری سکول ڈھل قاضیاں عمل میں لائی گئی۔ اس حکم کی روشنی میں شاکیہ جب متذکرہ سکول میں حاضری رپورٹ پیش کرنے اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں باغ کے پاس گئی تو متعلقہ آفیسر نے مزید حکم ایڈجسٹمنٹ محررہ 07-10-2009 اجراء کر دیا اور ازاں بعد شاکیہ کو اوسٹ کر دیا گیا۔ تحت میرٹ حسب سفارش سلیکشن کمیٹی اجراء شدہ حکم کے برعکس بدنیتی کی بنیاد پر خلاف میرٹ دیگر معلّمہ کو حاضر کرنے سے ایجنسی کی "بدانتظامی" ثابت ہوئی۔ بناء بریں شاکیہ کی مستقل ایڈجسٹمنٹ کے علاوہ ایام کارگزاری کی تنخواہ ادا کرنے کی ایجنسی کو ہدایت دی گئی۔

شکایت نمبر 73/2016

محکمہ تعلیم کے زیر تصرف رقبہ کو بعد از ایوارڈ مارکیٹ ویلیو کے مطابق شاکی کے حق میں معاوضہ ادا کرنے کی ہدایت

سید اخلاق حسین شاہ نے ضلع کوٹلی سے نے شکایت کی کہ اس کا ملکیتی رقبہ تعدادی ایک کنال سکول گراؤنڈ کی شکل میں ایجنسی کے زیر تصرف ہے۔ اسے رقبہ کا معاوضہ دیا گیا اور نہ ہی رقبہ واگزار کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ضلع کوٹلی نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ ایک کنال 9 مرلے رقبہ 1955 سے زیر قبضہ در ہائی سکول/ ڈگری کالج تتہ پانی ہے، جو مالکان اراضی نے بطور عطیہ دیا ہے۔ رپورٹ ایجنسی پر شاکی نے اپنے جواب میں واضح کیا کہ ایجنسی نے قبل ازیں رقبہ کی پیمائش کی ہوئی ہے لیکن معاوضہ نہیں دیا گیا۔

معاملہ شکایت، مفصل تحقیق، رپورٹ ایجنسی، جواب شاکی اور دستیاب ریکارڈ کے جائزہ سے عیاں ہوا کہ خسرہ نمبر 384 من ایک کنال 9 مرلے شاکی کا ملکیتی ہے اور رقبہ زیر قبضہ ایجنسی ہے جبکہ ایجنسی نے خود رقبہ اپنے زیر قبضہ ہونا تسلیم کیا۔ اس طرح بذریعہ ''ماحصل تحقیقات'' ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ شاکی کا زیر تصرف رقبہ بعد از ایوارڈ معاوضہ کی ادائیگی کرے۔

شکایت نمبر 203/2013

محکمہ تعلیم کو ہدایت کی گئی کہ وہ بمنشاء نوٹیفکیشن محررہ 28-01-2000 شاکیہ کو پری میچور ترقی ادا کرے

زرینہ خواجہ (ر) ایسوسی ایٹ پروفیسر ضلع مظفر آباد نے شکایت کی کہ شاکیہ کی ملازمت محکمہ تعلیم سے ایجنسی (آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی) کو منتقل ہوئی۔ بوقت منتقلی سروس یہ اصول طے ہوا کہ محکمہ تعلیم میں جونیئر کاؤنٹر پارٹس کی ترقیابی سے ایجنسی ان کی ترقیابی

کرے گی اوران کی مراعات کسی طور جونیئر کاؤنٹر پارٹ سے کم نہ ہوں گی۔ محکمہ تعلیم میں شاکیہ سے جونیئر کاؤنٹر پارٹس کے اگلے سکیل میں ترقیابی پر بوقت تعین تنخواہ راؤنڈنگ کے علاوہ ایک پری میچور ترقی دی گئی۔ اسی اصول کی بناء کئی اساتذہ کو پری میچور کا مفاد دیا گیا لیکن شاکیہ کے مسلسل مطالبہ اور کوشش کے باوجود اس کو سکیل بی-19 میں بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر از مورخہ 23-10-1990 پری میچور کا مفاد نہیں دیا گیا۔ ایجنسی نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ شاکیہ کو بروئے نوٹیفیکیشن 28-01-2000 مئوثر بماضی از مورخہ 23-10-1999 سکیل بی-19 میں اپ گریڈ کیا گیا۔ شاکیہ کو قواعد نظر ثانی تنخواہ 1981 کے قاعدہ 9 کے تحت اپ گریڈیشن کی بناء پر پری میچور ترقی کا استحقاق حاصل نہیں۔ اسی بناء بوقت تعین تنخواہ پری میچور ترقی شامل تنخواہ نہیں ہوسکی۔ شاکیہ نے اپنے جواب میں واضح کیا کہ ایجنسی نے جن قواعد کا حوالہ دیا ہے اس کا اطلاق براہ راست ملازمین پر ہوتا ہے نیز ایجنسی کے ساتھ معاہدہ اور دیگر منتقل شدہ سروس کے حامل ملازمین کی طرح وہ پری میچور ترقی کی حقدار ہے۔

مفصل تحقیق، رپورٹ ایجنسی اور دستیاب ریکارڈ کے جائزہ سے عیاں ہوا کہ محکمہ تعلیم آزاد کشمیر سے ملازمین کی ایجنسی کو منتقلی کے وقت بروئے نوٹیفیکیشن محررہ 18-05-1992 یہ اصول طے شدہ تھا کہ ایجنسی کو منتقل شدہ ملازمین کی تنخواہ اور دیگر مراعات ان سے کم نہ ہوں گی، جو بوقت منتقلی ان کو حاصل ہے۔ علاوہ ازیں خود ایجنسی نے اپ گریڈ ڈ اسامیوں کے حامل ملازمین کو پری میچور ترقی کا مفاد دیا ہے۔ اس طرح امتیازی سلوک کے پیش نظر ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ نوٹیفیکیشن محررہ 28-01-2000 کے تحت شاکیہ کو پری میچور ترقی کا مفاد دے۔

شکایت نمبر 43/2016

محکمہ تعلیم نے بمطابق فیصلہ شاکیہ کو جملہ بقیہ تنخواہ کی ادائیگی کردی

مسماۃ صائمہ آزاد پرائمری معلّمہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول ہوتریڑی ضلع ہٹیاں بالا نے شکایت کی کہ وہ اپنی ڈیوٹی بطریق احسن سرانجام دے رہی ہے۔ صدر معلم ہائی سکول کندیگراں سابق آفیسر زربرار نے نامعلوم وجوہات کی بناء ماہ اگست وستمبر 2015 کی تنخواہ ادا نہ کی۔ شاکیہ کے مزید استفسار/اصرار پر اسے 30-11-2015 کو طلب کر کے مذکورہ صدر معلم نے وصولی تنخواہ کی نسبت اس سے قبض الوصول پر دستخط حاصل کر لیئے۔ جب شاکیہ دستخط کر چکی تو موصوف نے کہا کہ یہ رقم میرے ذمہ اُدھار ہے، جو بعد میں آپ کو ادا کر دی جائیگی۔ استدعا کے باوجود تا حال اسے یہ رقم ادا نہیں کی گئی۔ جبکہ ایجنسی صدر معلم ہائی سکول کندیگراں ضلع ہٹیاں بالا نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ شاکیہ کی تنخواہ مسلسل غیر حاضری کی پاداش میں داخل خزانہ سرکار کروادی گئی جبکہ ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر ضلع ہٹیاں نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ انچارج صدر معلم بوائز ہائی سکول کندیگراں آفیسر زربرار گرلز مڈل سکول ہوتریڑی کی جانب سے معلّمہ کے حق میں تصدیق حاضری اجراء شدہ ہے۔ متعلقہ آفیسر زربرار کو شاکیہ معلّمہ کی تنخواہ کی ادائیگی کی نسبت احکام اجراء کیئے جاچکے ہیں۔ شاکیہ نے اپنے جواب الجواب میں واضح کیا کہ صدر معلم ہائی سکول کندیگراں نے بھی شاکیہ کے مئوقف سے اتفاق کیا ہے اور حاضری کی تصدیق جاری کر دی ہوئی ہے۔ اس طرح شاکیہ کو اگست 2015 تا حال تنخواہ کی ادائیگی کروائی جائے۔

مفصل تحقیق، مندرجات شکایت، رپورٹ ایجنسی (آفیسر زربرار) ورپورٹ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے علاوہ مسل میں دستیاب ریکارڈ سے عیاں ہوا کہ صدر معلم ہائی سکول کندیگراں نے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے شاکیہ کی

تنخواہ بند کر کے دو ماہ کی تنخواہ خزانہ سرکار میں جمع کروائی، جو ذاتی رنجش کی غمازی کرتی ہے حالانکہ شاکیہ کی تصدیق حاضری ریکارڈ میں موجود ہے۔ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ شاکیہ کی جملہ واجب الادا تنخواہ اسے ادا کی جائے اور صدر معلم ہائی سکول کنڈ یگراں کے خلاف تحت ضابطہ تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔تاہم ایجنسی نے شاکیہ کے حق میں واجب الادا تنخواہ ادا کر دی ہے، جس کی تائید میں شاکیہ نے بھی شکریہ کا مکتوب ارسال کیا ۔

شکایت نمبر 79/2016

محکمہ تعلیم کو شاکیہ کی تحت میرٹ خلو آسامی پر بطور پرائمری معلّمہ تقرری کرنیکی ہدایت

مسماۃ کرن لیاقت دختر لیاقت خان نے ضلع سدھنوتی سے شکایت کی کہ جولائی 2015 میں یونین کونسل گوراہ ضلع سدھنوتی کے لیئے پرائمری معلمات کی خلو آسامیوں کے خلاف منعقدہ ٹیسٹ/انٹرویو میں شرکت کرتے ہوئے میرٹ کے شمارہ نمبر 02 پر رہی۔شمارہ نمبر 01 پر ایجنسی کی ضلعی آفیسر کی عزیزہ کی تقرری کے بعد شاکیہ کی تقرری واجب تھی جبکہ ایجنسی نے مسماۃ مہوش نذیر نامی خاتون کی تقرری کر دی، جو ٹیسٹ/انٹرویو میں شامل تھی اور نہ ہی کسی میرٹ لسٹ میں ۔ایجنسی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ضلع سدھنوتی نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ یونین کونسل گوراہ کے لیئے صرف ایک اسامی مشتہر ہوئی تھی جس پر تحت میرٹ تقرری ہو چکی ہے۔یہ میرٹ ایک اسامی کی حد تک مئوثر تھا۔ازاں بعد اس یونین کونسل میں خلو آسامی پر مسماۃ مہوش نذیر کی عارضی تقرری عمل میں لائی گئی ہے جبکہ دوسری خلو اسامیوں پر عدالت العالیہ کے فیصلہ کی روشنی میں مسماۃ نصیرہ بیگم کی تقرری عمل میں آئی۔تیسری خلو اسامی پر شاکیہ کی عارضی اور تابع شرائط تقرری عمل میں آئی۔سابقہ میرٹ کے مطابق شاکیہ مستقل تقرری کی حقدار نہ ہے۔شاکیہ نے اپنے جواب میں واضح کیا کہ پہلی مرتبہ میرٹ فہرست میں 08 امیدواران کے نام درج ہیں۔میرٹ لسٹ کی موجودگی میں کسی بھی مستقل/عارضی اسامی پر بدوں ٹیسٹ/انٹرویو تقرری ممکن نہ ہے نیز ایجنسی نے مستقل تقرری کا حق دیئے بغیر عارضی تقرری کر رکھی ہے اس لیئے شاکیہ نے مستقل تقرری کی استدعا کی۔

مفصل تحقیق، مندرجات شکایت، رپورٹ ایجنسی، جواب شاکیہ اور دستیاب ریکارڈ کے ملاحظہ سے عیاں ہوا کہ ایجنسی نے مورخہ 09-07-2015 یونین کونسل گوراہ میں پرائمری معلمات کی اسامیوں کے خلاف ٹیسٹ/انٹرویو کا انعقاد کیا جس میں شاکیہ میرٹ فہرست شمارہ نمبر 02 پر رہی۔میرٹ عرصہ چھ ماہ کے لئے مئوثر تھا، شمارہ نمبر 01 کی تقرری کے بعد شاکیہ کے بجائے مسماۃ مہوش نذیر کی تقرری بطور پرائمری معلّمہ مورخہ 07-01-2016 عمل میں لائی، جو بدوں استحقاق تھی۔شمارہ نمبر 01 کی تقرری کے بعد شاکیہ تقرری کی حقدار تھی۔اس طرح ایجنسی کو بمطابق میرٹ شاکیہ کی مستقل تقرری عمل میں لائے جانے کی ہدایت کی گئی۔

شکایت نمبر 95/2016

فیصلہ کی تعمیل میں ایجنسی (محکمہ تعلیم) نے شاکیہ کی مستقل تقرری بطور ''جونیئر معلّمہ'' عمل میں لائی

مسماۃ خورشیدہ عمر دختر عمر حیات ضلع پونچھ کی جانب سے رٹ پٹیشن نمبر 129/2015 بعنوان خورشید عمر بنام آزاد حکومت وغیرہ میں فیصلہ عدالت العالیہ مظفرآباد مصدرہ 16-02-2016 بذیل اقتباس/ہدایات کی روشنی میں ادارہ ہذا میں شکایت دائر ہوئی،

In view of the statement made at bar by the DEO, Elementry and Secondary, Poonch Division Rawalakot, the instant writ petition has no merits, therefore, the same stands dismissed. However, the petitioner may file complaint before Ombudsman.

Sd-

Muzaffarabad

CHIEF JUSTICE

16th Feb, 2016

جس میں اظہار کیا گیا کہ ایجنسی نے جونیئر سائنس/ جنرل لائن معلمات کی خلو آسامیاں حلقہ نمبر 4,3 ضلع پونچھ کے لیئے مشتہر کیں ۔شاکیہ میرٹ کے شمارہ نمبر 01 پر آئی اور اس کا حکم تقرری مورخہ 16-01-2015 جاری ہوا لیکن عملدرآمد نہ ہو سکا۔ ازالہ ناانصافی کی استدعا ہوئی۔شکایت پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر نظامت تعلیم سکولز نسواں پونچھ ڈویژن نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ بمطابق شکایت ٹیسٹ/ انٹرویو تو ہوا، معاملہ تکمیل کے مراحل میں تھا کہ محکمہ نے انٹرویو کی پالیسی تبدیل کر دی اور تقرریوں پر پابندی عائد کر دی۔جبکہ 2015 میں تعینات ڈویژنل ڈائریکٹر (رخسانہ لطیف) نے مندرجاتِ شکایت کی نسبت واضح کیا کہ اس کی تعیناتی کے دوران حلقہ 4,3 ضلع پونچھ کی جونیئر سائنس/ جنرل لائن آسامیاں مشتہر ہو کر ٹیسٹ/ انٹرویوان کی زیرنگرانی منعقد ہوا اور مطابق میرٹ شاکیہ کا حکم تقرری 16-01-2015 جاری ہوا۔شاکیہ نے اپنے جواب میں واضح کیا کہ ایجنسی نے ٹیسٹ/ انٹرویو/حکم تقرری اجراء ہونا تسلیم کیا ہوا ہے نیز انٹرویو پالیسی کی تبدیلی کی نسبت کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ بمطابق میرٹ اس کی تقرری پر عملدرآمد کروایا جائے۔

مفصل تحقیق، مندرجات شکایت، رپورٹ ایجنسی، جواب شاکیہ اور دستیاب ریکارڈ کے ملاحظہ سے عیاں ہوا کہ جنوری 2015 میں ایجنسی کے زیراہتمام ٹیسٹ/ انٹرویو ہوئے۔شاکیہ نے زیر رول نمبر 97 ٹیسٹ/ انٹرویو میں شرکت کی اور میرٹ میں شمارہ نمبر 01 پر درج ہونے کی بناء اس کا حکم تقرری 16-01-2015 جاری ہوا۔ ازاں بعد تبدیلی انٹرویو کے لیئے پیش کردہ سمری جناب وزیراعظم (وقت) نے منظور کی اور تین ماہ بعد نوٹیفیکیشن جاری ہوا۔اس نوٹیفیکیشن میں مؤثر بماضی کے نفاذ کا ذکر بھی نہ ہے۔ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ شاکیہ کے حکم تقرری بطور جونیئر معلّمہ کے مطابق باقاعدہ ایڈجسٹمنٹ عمل میں لائے جس کی تعمیل میں ایجنسی نے شکایت کا مکمل ازالہ کرتے ہوئے شاکیہ کی بطور جونیئر معلّمہ باقاعدہ تقرری عمل میں لائی۔

شکایت نمبر 130/2015

<u>درجہ چہارم کے چوکیدار کو ریڑھ کی ہڈی میں مہروں کی تکلیف پر علاج کے لیئے اٹھنے والے اخراجات مبلغ-/75,000 روپے کی ادائیگی کے لیئے محکمہ صحت عامہ کو ہدایت</u>

طاہر احمد ولد مشتاق احمد ساکن تراڑ راولاکوٹ کی استدعا بابت عدم ادائیگی اخراجات علاج معالجہ

رقم-/75,000 روپے پر ایجنسی کی جانب سے موصولہ تبصرہ اور دوران سماعت تحریری بیانات میں ایجنسی نے تسلیم کیا کہ شاکی مستحق ہے اسے ادائیگی ہونی چاہیے لیکن شاکی نے چونکہ سرکاری ہسپتال کے بجائے پرائیویٹ ہسپتال میں علاج کروایا۔ بنابریں ادائیگی میں رکاوٹ پیش آ رہی ہے۔ ایجنسی نے اس امر کی یقین دھانی کروائی کہ حکومتی منظوری حاصل کرنے کے بعد ہی شاکی کو ادائیگی ممکن ہوسکتی ہے۔ اس طرح مکمل چھان بین اور تحقیق کے بعد ایجنسی کو ہدایت کر دی گئی کہ وہ شاکی کے علاج معالجہ کے سلسلہ میں خصوصی نرمی حاصل کرتے ہوئے اٹھنے والے اخراجات مبلغ-/75,000 روپے کی ادائیگی کرے۔

شکایت نمبر 175/2015

محکمہ امور دینیہ نے ادارہ ہذا کی ہدایت پر غیر قانونی طور پر جاری شدہ نکاح رجسٹر ضبط کر کے متعلقہ نکاح خواں کو رجسٹر جاری کرتے ہوئے تعمیلی رپورٹ ارسال کر دی

حافظ محمد آصف حسرت نکاح خواں حلقہ میرہ بنالہ تحصیل فتح پور تھکیالہ ضلع کوٹلی کی جانب سے شکایت میں استدعا کی گئی کہ غیر قانونی طور پر جاری شدہ نکاح رجسٹر بنام محمد اویس، جو غیر مقامی ہے سے واپس کر کے دفتر میں جمع کروایا جائے اور مکمل انکوائری کروائے جانے کی استدعا بھی ہوئی۔ شاکی کی شکایت پر ادارہ محتسب کی مداخلت سے ایجنسی (امور دینیہ) نے مکمل انکوائری کے بعد غیر قانونی طور پر جاری شدہ نکاح رجسٹر نمبر 238 بنام محمد اویس واپس لے کر ضبط کر لیا اور شاکی کی دادرسی کرتے ہوئے، اسے نکاح رجسٹر جاری کر دیا۔ اس طرح کامل دادرسی کی بنیاد پر شکایت داخل دفتر کر دی گئی۔

شکایت نمبر 375/2015

محکمہ زراعت عارضی اور ایڈہاک تقرریوں کے بجائے خالی اسامیوں کو مشتہر کر کے مستقل بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لائے

محسن ریاض ولد محمد ریاض نے ضلع باغ سے شکایت کی کہ محکمہ زراعت نے فیلڈ اسسٹنٹ کی اسامیوں پر بھرتی کے لیئے سال 2013 میں اشتہار دیا جن میں سے کسی ایک اسامی پر تقرری کے لیئے اس نے بھی درخواست دی اور ٹیسٹ/ انٹرویو کے لیئے بھی بلایا گیا لیکن شاکی کو اس بناء پر ٹیسٹ میں شامل ہونے کی اجازت نہ دی گئی کہ اس کے پاس زراعت کے ڈپلومہ کے آخری سال کا رزلٹ کارڈ موجود نہ تھا جبکہ شاکی کے پاس پرووبزنل سرٹیفکیٹ موجود تھا۔ شاکی کے مطابق دیگر ایسے ہی امیدواران کو ٹیسٹ/ انٹرویو میں شامل کیا گیا لیکن شاکی کے ساتھ ناانصافی کی گئی۔ مابعد سال 2014 میں درخواست دی لیکن کوئی خالی اسامی دستیاب نہ ہونے کا بہانہ کیا گیا جبکہ 04 امیدواران کی تقرریاں بعد میں کی گئی ہیں۔ شاکی نے اس ناانصافی کے ازالہ کے لیئے استدعا کی ہے۔

شاکی کی شکایت پر ایجنسی نے اپنی رپورٹ میں تحریر کیا کہ شاکی کوالیفائیڈ نہ تھا جس وجہ سے اسے ٹیسٹ/ انٹرویو میں شامل نہیں کیا گیا۔ شاکی نے جن امیدواران کی تقرری کے حوالہ سے تحریر کیا ہے وہ امیدواران شاکی سے اعلیٰ تعلیم کے حامل اور ڈپلومہ ہولڈرز ہیں۔ فیلڈ اسسٹنٹ کی کچھ اسامیوں پر کام چلاؤ کی خاطر ایڈہاک/ عارضی تقرریاں کی گئی ہیں جنہیں مروجہ طریقہ کار کے مطابق مشتہر کیا جائے گا۔ بنابرین فیلڈ اسسٹنٹ کی جملہ عارضی/ ایڈہاک تقرر شدہ امیدواران کی جگہ مروجہ طریقہ کے مطابق جملہ خالی اسامیوں کو مشتہر کر کے تحت میرٹ وکوٹہ تقرریاں کیئے جانے کی ہدایت کی گئی۔

شکایات نمبر 310/2015,303/2015

پونچھ میڈیکل کالج راولاکوٹ نے ادارہ ہذا کی ہدایت پر مسٹر عابد حبیب کی تقرری بطور نائب قاصد عمل میں لائی

عابد حبیب ولد حبیب الرحمان نے راولاکوٹ سے اپنی متذکرہ بالا دونوں شکایات میں موقف اختیار کیا کہ اس نے پونچھ میڈیکل کالج راولاکوٹ کی جانب سے سٹور کیپر بی۔5، ڈائی سیکشن ہال اٹینڈنٹ بی۔6اور آفس اٹینڈنٹ بی۔1 کی مشتہر شدہ اسامیوں میں سے کسی ایک اسامی پر تقرری کے لیئے درخواست دی لیکن ایجنسی نے اسے ٹیسٹ/ انٹرویو کے لیئے کال لیٹر اس لیئے جاری نہ کیا کہ شاکی کی تعلیمی قابلیت زیادہ ہے جبکہ اسامیاں کم درجہ کی ہیں۔شاکی کے مطابق اس کی عمر بھی مقرر شدہ حد سے زیادہ ہو چکی ہے۔اس طرح اسے کال لیٹر جاری نہ کر کےاس کے ساتھ ناانصافی کی گئی ہے۔

ایجنسی نے اپنی رپورٹ میں تحریر کیا کہ شاکی کی تعلیمی قابلیت زیادہ تھی۔بناء بریں اسے کال لیٹر جاری نہیں کیا۔ نتیجتاً محکمانہ تبصرہ، دستیاب ریکارڈ اور شاکی کی جانب سے فراہم کردہ جواب الجواب کی روشنی میں شاکی کی تعلیمی قابلیت ایم کام درجہ دوم کو مدنظر رکھتے ہوئے ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ وہ شاکی کو بطور نائب قاصد بھرتی کر کے تعمیلی رپورٹ ارسال کرے۔پونچھ میڈیکل کالج راولاکوٹ نے مورخہ 12-05-2016 مذکور کی تقرری بطور نائب قاصد کرتے ہوئے مطابقاً تعمیلی رپورٹ فراہم کردی۔

شکایات نمبر 58/2014

محکمہ جنگلات نے راستہ میں تعمیر شدہ مسجد کے پلر اور باتھ روم مسمار کر کے عوام کا راستہ واگزار کردیا

محمد مشتاق نے ضلع کوٹلی سے بدیں مضمون شکایت کی کہ محمد بشیر، قاری بشارت، حافظ خالد، اور حافظ عباس وغیرہ نے رقبہ جنگل میں مسجد تعمیر کرتے ہوئے عوام الناس کا راستہ بند کر دیا ہے۔مذکور نے راستہ واگزار کروائے جانے کی استدعا کی۔ شکایت پر ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ وہ صورت موقع کے مطابق اپنے تحریری عذرات یا ازالہ شکایت کر کے رپورٹ ارسال کرے۔ تعمیلاً ایجنسی کی موثر کارروائی کے نتیجہ میں موقع پر زیر تعمیر مسجد کے ایک کونے کے پلر اور باتھ روم مسمار کرتے ہوئے عوام کے لئے راستہ واگزار کردیا۔اس طرح ادارہ ہذا کی مداخلت سے شکایت گزار کی شکایت کا ازالہ ہوگیا۔

شکایت نمبر 649/2014

محکمہ جنگلات کی بدانتظامی ثابت نہ ہونے کے باعث شکایت داخل دفتر کردی گئی

نور محمد ولد جمال دین وصدیق وغیرہ نے موضع فتح پور ضلع کوٹلی سے شکایت دائر کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ مسئول محمد حنیف ولد بیرولی موضع کریلہ فتح پور نے جنگل کے رقبہ (تقریباً 200 کنال) پر قبضہ کر کے مکان تعمیر کیا ہوا ہے۔ مسئول کو بے دخل کروائے جانے کی استدعا کی گئی۔شکایت پر ایجنسی نے فراہم کردہ اپنے تبصرہ میں بیان کیا کہ رینج آفیسر فتح پور تھکیالہ نے موقع ملاحظہ کیا۔مسئول نے بتایا کہ اس کے خلاف اسی نوعیت کی شکایت احتساب بیورو میں بھی زیر کار تھی، جہاں مذکور نے اپنا ریکارڈ ملاحظہ کروایا، جس پر احتساب بیورو نے شکایت بے بنیاد ہونے کی بناء پر داخل دفتر کردی۔رینج آفیسر کی رپورٹ کے مطابق مسئول کا جس جگہ پر پرانا چادر چھت مکان تعمیر شدہ ہے اس جگہ کا محکمہ مال نے موقع ملاحظہ کے بعد رپورٹ کی کہ شاکی کا

مکان جنگل میں تعمیر شدہ نہ ہے اور سڑک بھی پرانی نکالی گئی ہے ۔ جہاں تک درخت بدوں منظوری برید کا تعلق ہے مسئول نے ایک درخت بدوں منظوری برید کیا جس پر اس کے خلاف تحت قواعد مسل مرتب ہو کر مبلغ -/6,000 روپے معاوضہ وصول کیا گیا ۔ شکایت کو حتمی طور پر یکسو کرنے کی خاطر فریقین کو سماعت کے لیئے طلب کیا گیا لیکن شاکی دو بار طلب کئے جانے کے باوجود حاضر نہ آیا۔ بناء بریں شکایت محکمانہ موقف اور سماعت کے دوران پیش کردہ دستاویزی ثبوت ہا کی روشنی میں بے وزن قرار دی جا کر داخل دفتر کر دی گئی۔

شکایت نمبر 191/2014

محکمہ صحت عامہ کو ہدایت کی گئی کہ وہ چیف ٹیکنیشن ریڈیالوجی کی اسامی دستیاب ہونے پر شکایت گزار کو بھی تقرری کے لئے زیر غور لائے

مظہر اسحاق ولد محمد اسحاق خان نے ضلع باغ سے بدیں مضمون شکایت کی کہ اس نے نیوسٹی ٹیچنگ ہسپتال میر پور میں سینئر ایکسرے ٹیکنیشن بی پی ایس۔16 کی اسامی پر تقرری کے لیئے ٹیسٹ/ انٹرویو میں شمولیت اختیار کی۔ انٹرویو کے دوران اس کے علاوہ صرف ایک امیدوار شامل تھا لیکن دوسرے امیدوار کے پاس ڈپلومہ نہ تھا۔اس طرح وہ واحد امیدوار تھا لیکن ایجنسی نے اس کی تقرری نہ کی۔ شاکی نے اپنی تقرری کروائے جانے کی استدعا کی۔

شکایت پر ایجنسی نے اپنے تبصرہ میں اولاً تحریر کیا کہ اسامی زیر بحث پر تا حال کوئی تقرری نہیں کی ثانیاً تحریر کیا کہ اسامی زیر بحث کے لیئے تحت ضابطہ ٹیسٹ/ انٹرویو لیا گیا، جس میں شاکی میرٹ میں دوسرے نمبر پر آیا جس بناء سے اس کی تقرری نہ ہو سکی۔ محکمانہ عذرات پر شاکی نے جواب الجواب میں اپنے سابقہ موقف کو ہی دہراتے ہوئے مزید تحریر کیا کہ تقرر شدہ امیدوار محمد شہباز ڈپلومہ ہولڈر نہ ہونے کی بناء انٹرویو میں شامل ہی نہ ہوا تھا، یہ کہ ایجنسی کی جانب سے اسے تسلی دی جاتی رہی کہ آپ کی تقرری کر دی جائے گی لیکن بعد میں دوسرے امیدوار کی تقرری کر دی گئی۔ شکایت کے مندرجات کے علاوہ ایجنسی کی جانب سے فراہم کردہ تبصرہ/ عذرات، جواب الجواب اور دستیاب ریکارڈ، مفصل تحقیق سے پایا گیا کہ اسامی زیر بحث کنٹریکٹ بنیادوں پر سیکرٹری صحت عامہ اور ناظم اعلیٰ صحت عامہ کی نگرانی میں میرٹ مرتب کرتے ہوئے پہلے نمبر پر آنے والے امیدوار کی کنٹریکٹ بنیادوں پر ہی تقرری کی گئی۔ ایجنسی کی جانب سے بدانتظامی ثابت نہیں ہوئی۔ البتہ شکایت اس ہدایت کے ساتھ یکسو کر دی گئی کہ ایجنسی (صحت عامہ) آئندہ دستیاب اسامی (چیف ٹیکنیشن ریڈیالوجی) پر تقرری کے لیئے شکایت گزار کو بھی زیر غور لائے۔

شکایت نمبر 339/2014

شاکی کو الاٹ شدہ اور خرید کردہ اراضی کی نشاندہی کر کے اپنے حصہ کی اراضی پر پابند کئے جانے ہدایت

صداقت حسین شاہ نے ضلع پونچھ سے شکایت دائر کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ 1956 میں الاٹ شدہ متروکہ اراضی نمبر خسرہ 123,121 کو محکمہ مال نے ردوبدل کرتے ہوئے دوران بندوبست ملحقہ رقبہ نمبر خسرہ سابقہ 42 میں درج کر دیا ۔جس باعث فریقین میں کشیدگی چلی آ رہی ہے۔ محکمہ مال کو بار بار استدعا کے باوجود کوئی نتیجہ خیز کارروائی نہیں ہوئی۔ از سر نو پیمائش / درستگی کی استدعا کی گئی۔ ایجنسی نے اپنے تبصرہ میں تحریر کیا ہے کہ ریکارڈ محکمہ مال کی روشنی میں نمبر خسرہ سابقہ 42 علی محمد ولد کنتر اس اور پورن چند کی ملکیت ہے۔ دیہہ ہذا کا سابقہ لٹھہ دستیاب نہ ہے۔ جس سے سابقہ نمبر خسرہ 42 حال 123 کا دُرست تعین ہو سکے۔ اسی نمبر خسرہ سے شاکی کو غیر موروثی درج ریکارڈ کیا گیا ہے۔ بناء بریں فریقین کے درمیان تنازعہ پیدا ہوا۔ شاکی

نے اراضی نمبر خسرہ سابقہ 42و37 تعدادی 3 کنال 15 مرلہ خرید کیا ہے۔ جس کا عمل جمعبندی سال 05-2004 میں ہو چکا ہے۔ شاکی اراضی کا مالک بن چکا ہے اس طرح وہ کسی دادرسی کا مستحق نہ ہے۔ شاکی نے ایجنسی کے تبصرہ پر اپنے جواب الجواب میں تحریر کیا کہ اراضی نمبر خسرہ 121 اس کے الاٹ شدہ رقبہ کا حصہ تھا، جس کو بندوبست میں ردوبدل کر کے پڑوسی کے نمبر خسرہ سابق 42 میں درج کر دیا گیا جو غیر قانونی ہے۔ دستیاب ریکارڈ اور تحقیق کے بعد یہ بات ثابت ہوئی کہ ایجنسی (مال) شاکی کے بیع شدہ اراضی کا موقع ملاحظہ/نشاندہی نہ کر کے بدانتظامی کی مرتکب پائی گئی۔ بناء بریں ایجنسی کو ہدایت ہوئی کہ وہ ریکارڈ مال کی روشنی میں اراضی زیر بحث کی نشاندہی کر کے دیگر فریقین کو مداخلت سے باز رکھے۔

شکایت نمبر 369/2014

بورڈ آف ریونیو کو ہدایت کی گئی کہ وہ شکایت گزار کی تقرری بطور پٹواری عمل میں لائے

محمد فاروق احمد ولد محمد شریف ساکنہ سنگال تحصیل چڑہوئی ضلع کوٹلی نے بدیں مضمون شکایت کی کہ امیدوار پٹواریاں کی سنیارٹی لسٹ محررہ 06-12-2004 کے مطابق اس کی تقرری ہونی چاہیے تھی۔ دیگر افراد کی بطور پٹواری غیر قانونی طور پر تقرریاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ خلاف قواعد کی گئی تقرریوں کو منسوخ کرتے ہوئے اس کی تقرری کروائے جانے کے لئے محکمہ کو پابند کیا جائے۔ بورڈ آف ریونیو نے اپنے تبصرہ میں تسلیم کیا کہ شاکی کو زائد عمر کی وجہ سے مرتب شدہ میرٹ فہرست سے نکالا گیا ہے اور ازاں بعد یہ بھی تسلیم کیا کہ زائد عمر میں نرمی کا نوٹیفکیشن موجود ہے۔ ایجنسی نے میرٹ فہرست ہا بابت سال 2004 وجدید فہرست 2008 کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کیا کہ سابقہ جملہ میرٹ فہرست امیدوار پٹواریاں منسوخ ہو چکی تھیں۔

مفصل تحقیق و دستیاب ریکارڈ سے پایا گیا کہ شاکی کا نام پٹواریاں کی میرٹ فہرست مرتب شدہ سال 2004 میں شمارہ 06 پر ہونا چاہیے تھا۔ 15 امیدواران کی تقرریاں ہو چکی ہیں۔ شاکی تقرری کا مستحق ہے۔ کیونکہ حکومتی نوٹیفکیشن کے مطابق زائد عمر میں 05 سال کی رعایت دی گئی ہے۔ بناء بریں ایجنسی کو ہدایت کر دی گئی کہ وہ شاکی کو مرتب شدہ فہرست میں شمارہ نمبر 06 پر درج کر کے تقرری بطور پٹواری عمل میں لاتے ہوئے تعمیلی رپورٹ ارسال کرے۔

شکایت نمبر 331/2015

ادارہ ہذا کی مداخلت سے خلاف قواعد اور جعلی کئے گئے انتقال کو منسوخ کرتے ہوئے درست کر دیا گیا

مسمی عبدالعزیز نے ضلع باغ سے شکایت کی کہ اس کے زیر قبضہ اراضی تعدادی 6 کنال 13 مرلہ غیر متعلقہ شخص محمد شریف خان ولد محمد حسین خان نے صحت کاشت کروا کر انتقال نمبر 405 اندراج کروایا، جو غلط اور جعلی ہے، حالانکہ یہ رقبہ سائل کی ملکیتی اراضی کے ملحقہ ہے اور محمد شریف کی ملکیتی اراضی اس سے بہت دور واقع ہے۔ اس جعلی صحت کاشت کی منسوخی کی استدعا کی گئی۔ ایجنسی نے تبصرہ میں تحریر کیا کہ شکایت کنندہ کے قبضہ کا اندراج ربیع 2015 سے ہو چکا ہے۔ انتقال نمبر 405 غیر موثر ہونے کی بناء پر شاکی کی دادرسی ہو چکی ہے۔ نتیجتاً شکایت بوجہ کامل دادرسی داخل دفتر کر دی گئی۔

شکایت نمبر۔163/2015

<u>ایجنسی (محکمہ مال) کو ہدایت کی گئی کہ وہ مفاد عامہ کے لیے مختص شدہ اراضی سے ناجائز قابضین کو فوری طور پر بے دخل کرے</u>

محمد رزاق نے ضلع کوٹلی سے شکایت دائر کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ مسئول محمد طفیل نے رقبہ سرکار جو کالج اور قبرستان کے لیے مختص شدہ ہے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے، مذکور کو فوری بے دخل کیا جائے۔ محکمہ مال نے رپورٹ ارسال کرتے ہوئے تحریر کیا کہ یہ درست ہے کہ مسئول محمد طفیل نے نمبر خسرہ 1199 خالصہ سرکار موضع خواص صحت، کالج اور قبرستان کے رقبہ پر قبضہ کر رکھا ہے۔ اسی نمبر خسرہ سے قبل ازیں مسئول مذکور کو بے دخل کر دیا گیا تھا۔ مسئول نے دوبارہ اسی جگہ پر قبضہ کر کے مکان تعمیر کر رکھا ہے۔ جس کی بے دخلی کے لیے محکمہ پولیس کو نفری کی فراہمی کے لیے تحریر کر دیا گیا ہے۔ نفری فراہم کرنے پر مسئول کو بے دخل کر دیا جائے گا۔ ایجنسی کے تبصرہ پر شاکی نے اپنے سابقہ موقف کو ہی دہرایا۔

بعد از مفصل تحقیق اور دستیاب ریکارڈ کی روشنی میں یہ ثابت ہوا ہے کہ نمبر خسرہ 1199 پر مسئول نے قبضہ کے علاوہ مکان بھی تعمیر کیا ہوا ہے۔ جبکہ نمبر خسرہ 401/01 موضع چنکپور پر مسئول کا قبضہ موجود نہ ہے۔ ایجنسی نمبر خسرہ 1199 خالصہ سرکار جہاں پر کالج اور قبرستان بھی ہے مسئول کے بے دخل نہ کرنے میں بدانتظامی کی مرتکب پائی گئی۔ بناء بریں ہدایت جاری ہوئی کہ مفاد عامہ کے لیے مختص شدہ اراضی سے ناجائز قابضین کو فوری طور پر بے دخلی کی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

شکایت نمبر۔305/2015

<u>ادارہ ہذا کی مداخلت سے ایجنسی نے متوفی کے ورثاء کو مبلغ-/1,50,000 کی ادائیگی کر دی</u>

محمد یونس نے ضلع کوٹلی سے شکایت کی کہ اس کا حقیقی بھائی محمد شکیل ایک حادثہ میں وفات پا گیا۔ حکومتی پالیسی کے تحت حادثاتی موت کی صورت میں ورثاء کو مبلغ-/1,50,000 روپے مالی امداد کی جانی واجب ہے لیکن شاکی کے بھائی کے ورثاء کو کوشش کے باوجود معاوضہ کی ادائیگی ہنوز نہیں ہوئی، جو کروائی جائے۔ محکمانہ رپورٹ کے مطابق شکایت گزار محمد یونس ضلع کوٹلی کو بذریعہ چیک نمبر 23572638 مورخہ 26-09-2016 رقمی-/1,50,000 روپے (مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپے صرف) کی ادائیگی کی جا چکی ہے۔ ادارہ محتسب کی مداخلت سے شکایت گزار کی شکایت کا ازالہ کر دیا گیا۔

شکایت نمبر۔372/2015

<u>ادارہ ہذا کی ہدایت پر شاکیہ کو مبلغ ایک لاکھ روپے معاوضہ بوجہ زخمی انڈین آرمی فائرنگ کر دیا گیا</u>

شاکیہ باتاں بیگم نے ضلع کوٹلی سے شکایت کی کہ مورخہ 08-10-2013 انڈین آرمی کی فائرنگ سے شدید زخمی ہوئی۔ پٹوار حلقہ دہروتی نے واقعاتی رپورٹ مرتب کی، بعد ازاں با اتفاق بورڈ نے سائلہ کو ریلیف فنڈز سے مبلغ ایک لاکھ روپے مالی امداد کی ادائیگی کا مستحق قرار دیا مگر طویل عرصہ گزرنے کے باوجود اسے مالی امداد کی ادائیگی نہ ہو سکی۔ شاکیہ نے معاوضہ رقم مبلغ ایک لاکھ روپے کی ادائیگی محکمہ مال سے کروائے جانے کی استدعا کی۔ تحقیقات کے نتیجہ میں ایجنسی (محکمہ مال) نے تعمیلی رپورٹ

فراہم کی کہ مسماۃ باتاں بیگم بیوہ دل محمد سکنہ بالا کوٹ ضلع کوٹلی کو بذریعہ چیک نمبر 9 6 6 3 8 6 9 مورخہ 2016-06-09 رقمی/1,00,000 روپے (مبلغ ایک لاکھ روپے صرف) کی ادائیگی عمل میں لائی جا چکی ہے۔ اس طرح شاکیہ کی شکایت مکمل دادرسی پا جانے کی بناء داخل دفتر کردی گئی۔

خلاصہ شکایت نمبر۔88/2015

ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ وہ شکایت گزار کو اس کے پسر کی ہلاکت کا معاوضہ فوری طور پر ادا کرے

زاہد اشرف نے ضلع مظفر آباد سے شکایت کی کہ اس کا پسر مورخہ 12 جون 2007 میں دریائے جہلم میں پھگون دوپٹہ کے قریب ڈوب کر وفات پا گیا۔ مد آفات سماوی سے معاوضہ ادائیگی کے لئے اس نے بہت تگ و دو کی مگر آٹھ سال کا طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود معاوضہ کی ادائیگی نہیں کی گئی۔ مذکور نے معاوضہ کی ادائیگی محکمہ مال سے کروائے جانے کی استدعا کی۔ ڈپٹی کمشنر صاحب مظفر آباد کی رپورٹ کے مطابق متعلقہ تحصیلدار کو فائل معاوضہ مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی لیکن اس کے باوجود تاحال معاملہ یکسو نہیں ہوسکا ہے۔ مفصل تحقیق اور دستیاب ریکارڈ سے ثابت ہوا کہ شکایت گزار کا پسر شاداب علی مورخہ 2007-06-12 کو دریائے جہلم میں ڈوب کر وفات پا گیا۔ اندریں بارہ نقل رپٹ نمبر 6 روزنامچہ 15-10-10 تھانہ پولیس گڑھی دوپٹہ نے بھی شاکی کے بیٹے کی دریا میں ڈوب کر ہلاک ہونے کے بارہ رپورٹ مرگ اتفاقیہ کی تصدیق دی۔ ڈپٹی کمشنر مظفر آباد نے بھی تحصیلدار صاحب مظفر آباد کو شکایت گزار کے حق میں فائل معاوضہ کی تکمیل کرتے ہوئے ارسال کرنے کی ہدایت کی ہوئی ہے، لیکن اس کے باوجود فائل معاوضہ کی تکمیل نہ کر کے ایجنسی بدانتظامی کی مرتکب پائی گئی ہے۔ بناء بریں ایجنسی (ڈپٹی کمشنر مظفر آباد) کو ہدایت کی گئی کہ وہ شکایت گزار کو اس کے بیٹے کی مسل ڈیتھ کلیم مرتب کی جا کر تحت ضابطہ معاوضہ کی ادائیگی کرتے ہوئے تعمیلی رپورٹ فراہم کی جائے۔

شکایت نمبر۔115/2014

موضع برالہ چھپر کی حد بست قائم کرنے کی ہدایت

اہلیان دیہہ برالہ چھپڑ نے بذریعہ محمد یاسین جرال ضلع بھمبر سے بدیں مضمون شکایت کی کہ موضع برالہ چھپڑ میں زیادہ تر آبادی مہاجرین مقبوضہ کشمیر کی ہے اور کافی رقبہ متروکہ الاٹ شدہ بھی ہے۔ موضع برنالہ اور برالہ چھپڑ کی حد بست کا معاملہ عرصہ دراز سے وجہ تنازعہ ہے۔ عکس مساوی انقلاب سال 1947 میں تلف ہو گیا یا جموں وکشمیر منتقل ہو گیا اس نسبت جموں وکشمیر (انڈیا) سے عکس مساوی مصدقہ منگوائی گئی لیکن عملہ مال اسے تسلیم کرنے سے انکاری ہے البتہ ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع بھمبر نے افسر مال ضلع بھمبر کی سربراہی میں کمیشن تشکیل دیا لیکن کمیشن لیت ولعل سے کام لے رہا ہے۔ تشکیل شدہ کمیشن کو پابند کرتے ہوئے حد بست مقرر کر کے اس معاملہ کو حتمی طور پر یکسو کرنے کی استدعا کی گئی۔ اسسٹنٹ کمشنر بھمبر نے اپنی رپورٹ میں تحریر کیا کہ قائمی حد بست موضع برالہ چھپڑ برنالہ کی نسبت کارروائی ضابطہ عمل میں لاتے ہوئے رپورٹ جناب ڈپٹی کمشنر ضلع بھمبر کو ارسال کردی گئی ہے۔ ایجنسی کی رپورٹ پر شاکی نے اپنے جواب الجواب میں تحریر کیا کہ رپورٹ کمیشن پر محکمہ مال عملدرآمد نہیں کر رہا بدیں وجہ شکایت گزار

کو نا قابل تلافی نقصان ہو رہا ہے۔ مذکور نے رپورٹ کمیشن کے مطابق محکمہ مال میں عملدرآمد کروائے جانے کی استدعا کی۔ مفصل تحقیق اور دستیاب ریکارڈ سے یہ پایا گیا کہ شاکی کمیشن کی رپورٹ سے متفق ہے مگر ایجنسی کمیشن کی مرتب شدہ رپورٹ پر عملدرآمد نہیں کر رہی ہے۔ ایجنسی کمیشن کی رپورٹ کے مطابق عملدرآمد نہ کر کے بدانتظامی کی مرتکب پائی گئی۔ نتیجتاً ایجنسی کو ہداہت کی گئی کہ کمیشن کی رپورٹ محررہ 08-12-2014 پر عمل درآمد کرتے ہوئے تعمیلی رپورٹ اندر دو ماہ فراہم کرے۔ ایجنسی نے تا حال تعمیلی رپورٹ فراہم نہیں کی۔

شکایت نمبر 204/11

ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ وہ شکایت گزار کے مکان اور متاثرہ اراضی کے تحفظ کے لئے حفاظتی دیوار تعمیر کرے

محمد رفیق نے ضلع کہوٹہ سے شکایت کی کہ سڑک کی نکاسی سے اس کے مکان اور اراضی کو نقصان پہنچنے کے خدشہ کے پیش نظر ایجنسی کو حفاظتی دیوار تعمیر کرنے کا پابند کیا جائے۔ محکمانہ رپورٹ کے مطابق شکایت گزار سڑک کی پچھلی جانب دیوار لگوانے کا خواہاں ہے۔ شکایت گزار نے ٹھیکیدار کے ساتھ مزدوری کی جس کی ادائیگی ہو چکی ہے۔ محکمہ کیساتھ اس کا کوئی لین دین نہ ہے۔ بعداز تحقیقات پایا گیا ہے کہ محکمہ تعمیرات عامہ شاہرات کی جانب سے روڈ کی نکاسی سے شاکی کے مکان اور ملکیتی اراضی کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔

اس لئے ایجنسی کے پرنسپل آفیسر کو ہدایت کی گئی کہ شاکی کے مکان اور اراضی کے تحفظ کے لئے حفاظتی دیوار تعمیر کرے۔

شکایت نمبر 141/12

محکمہ نے مبلغ -/89,614 روپے معہ جابرانہ معاوضہ ثمر دار درختان شکایت گزار کو ادا کر دیا

سردار امان اللہ ساکنہ گوجرہ مظفر آباد نے شکایت کی کہ نلوچھی بائی پاس روڈ کی کشادگی سے اس کے پھلدار درختان از قسم اخروٹ وغیرہ متاثر ہوئے لیکن محکمہ مرتب شدہ معاوضہ کی ادائیگی کرنے سے انکاری ہے۔ اس لئے معاوضہ کی ادائیگی کروائی جائے۔ محکمانہ موقف کے مطابق نلوچھی بائی پاس روڈ کے جملہ معاوضہ جات درختان کا محکمہ زراعت سے تخمینہ لگوا کر کلکٹر حصول اراضی کو ارسال کر دیئے ہیں۔ جس کی ادائیگی MCDP پراجیکٹ کے تحت کی جاتی ہے۔ محکمانہ فنڈز کی دستیابی پر شاکی کو ادائیگی ممکن ہوگی۔ بعداز تحقیقات پایا گیا کہ شاکی کے ملکیتی ثمر دار درختان واقع نلوچھی گوجرہ بائی پاس روڈ کی کشادگی سے متاثر ہوئے۔ نتیجتاً ایجنسی کو متاثرہ ثمر دار درختان کا معاوضہ ادا کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ایجنسی نے شکایت گزار کو مبلغ -/89,614 روپے کی ادائیگی کر کے شکایت کا ازالہ کر دیا۔

شکایت نمبر 690/14

محکمہ تعمیرات عامہ کو شکایت گزار کی متاثرہ اراضی کا معاوضہ بمطابق مارکیٹ ویلیو ادا کرنے کا حکم

محمد ارشاد خان نے ضلع باغ سے شکایت کی کہ سال 2012ء میں محکمہ تعمیرات عامہ کی جانب سے نکالی گئی سڑک سے اس کی اراضی متاثر ہوئی۔ مسل معاوضہ مرتب ہونے کے باوجود اسے معاوضہ کی ادائیگی نہیں ہوئی۔ مذکور نے ملکیتی اراضی 06 مرلہ کا معاوضہ دیئے جانے کی استدعا کی۔ محکمانہ رپورٹ کے مطابق بوجہ تعمیر پل متاثر ہونے والا رقبہ خالصہ سرکار ہے نہ کہ ملکیتی۔ پل EEAP نے تعمیر کیا پل یا سڑک کی تعمیر رقبہ ملکیتی پر نہ ہے بلکہ خالصہ سرکار پر ہے۔ شکایت گزار کو محکمہ مال کی تصدیق اور دیگر ریکارڈ مال کی نقول شامل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اپنے تاثرات میں شاکی نے محکمانہ موقف کو غلط اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے محکمہ مال کی جانب سے جاری شدہ تصدیق اور ریکارڈ مال شامل کرتے ہوئے ادائیگی معاوضہ کی استدعا کی۔ مفصل تحقیق اور ریکارڈ کی روشنی میں شاکی کی ملکیتی اراضی کشادگی روڈ اور منسلکہ آر سی سی پل بھونٹ چوک سے متاثر ہونا ثابت ہوئی۔ نتیجتاً ایجنسی کو بذریعہ ''ماحصل تحقیقات'' ہدایت کی گئی کہ وہ مذکور کی متاثرہ اراضی تعدادی 06 مرلہ کا معاوضہ مطابق مارکیٹ ویلیو ادا کرے۔

شکایت نمبر 669/14

محکمہ تعمیرات عامہ شاہرات کو ہدایت کی گئی کہ وہ شکایت گزار کو موجودہ شرح سے معاوضہ اراضی ادا کرے

مشتاق احمد ولد محمد حسین نے ضلع کوٹلی سے شکایت کی کہ سہنسہ تا چھنی روڈ کی تعمیر سے اس کی ملکیتی اراضی متاثر ہوئی۔ جس کا معاوضہ دلوایا جائے۔ ایجنسی نے اپنے تبصرہ میں تحریر کیا کہ رقبہ ریکنڈیشنگ آف سہنسہ بازار سہنسہ چھنی بائی پاس روڈ سے متاثر ہوا اور ابتدائی طور پر لنک روڈ تعمیر کی تھی جس میں معاوضہ کی پرویژن موجود نہ ہے۔

رپورٹ ایجنسی سے شکایت گزار نے اتفاق نہ کرتے ہوئے معاوضہ کی ادائیگی کروائے جانے کی استدعا کی۔ مفصل تحقیق اور ریکارڈ سے یہ ثابت ہوا کہ شاکی کی ملکیتی اراضی تعدادی 04 کنال 08 مرلہ سڑک کی نکاسی کے دوران متاثر ہوئی جس کا معاوضہ لینے کا شاکی حقدار ہے۔ نتیجتاً بذریعہ ''ماحصل تحقیقات'' محکمہ تعمیرات عامہ شاہرات کو ہدایت کی گئی کہ وہ شاکی کو اس کی متاثرہ اراضی کا معاوضہ بمطابق مارکیٹ ریٹ ادا کرے۔

شکایت نمبر 200/13

اپر چھتر کے مکینوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے کنکشن دیئے جانے کی ہدایت

اہلیان اپر چھتر نے بذریعہ زبیر شاہ شکایت کی کہ ان کے محلّہ میں پینے کا پانی چوبیس گھنٹے میں صرف دس منٹ کے لئے سپلائی کیا جاتا ہے۔ جس سے گھروں کا نظام چلانا بہت مشکل ہے۔ بااثر لوگ ٹینکرز کے ذریعے پانی ڈلوا لیتے ہیں لیکن غریب لوگ پانی کی ترسیل نہ ہونے کی وجہ سے شدید کرب کی کیفیت میں ہیں۔ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم ایک گھنٹہ پانی فراہم کئے جانے کے لئے محکمہ پبلک ہیلتھ کو پابند کیا جائے۔ ایجنسی نے رپورٹ کی کہ ایک ہی گھر کے افراد نے مختلف ناموں سے شکایت درج کروائی ہے۔ شیڈول کے مطابق باقاعدہ طور پانی کی سپلائی ہو رہی ہے۔ ایجنسی کی رپورٹ پر شاکی نے اپنے جواب الجواب میں تحریر کیا کہ جس

لائن سے کنکشن لگا ہوا ہے اس سے پانی زیادہ تر نیچے والی ڈھلوان سطح پر واقعہ آبادمیں چلا جاتا ہے جب پریشر زیادہ ہوتا ہے تو تقریباً دس منٹ تک پانی آتا ہے۔

مفصل تحقیق اور دستیاب ریکارڈ سے یہ پایا گیا کہ جس لائن سے شکایت گزار کا کنکشن لگا ہوا ہے اس کا پانی زیادہ تر نچلی آبادی کو چلا جاتا ہے۔ اگر چہ محکمانہ بدانتظامی نہیں لیکن شہریوں کو پانی کی فراہمی محکمہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ بعداز مفصل تحقیق و تفتیش ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ شکایت گزار کو ایسی لائن سے کنکشن دیا جائے جس سے ان کو معمول کے مطابق پانی مہیا ہو سکے۔

باب سوم

شکایات کی نوعیت اور ادارہ محتسب کی تجاویز

اہم محکمہ جات کے خلاف دوران سال 2016ء موصولہ شکایات کی نوعیت
اوران کے ازالہ کے لئے تجاویز/ سفارشات

☆- بورڈ آف ریونیو۔

بورڈ آف ریونیو (محکمہ مال) کے خلاف سال 2016ء میں سب سے زیادہ شکایات دائر ہوئیں ۔موصولہ شکایات کی نوعیت ادائیگی معاوضہ جات تباہ شدہ مکانات/ ڈیتھ کلیمز ازاں مدآفات سماوی، درستگی ریکارڈ مال، عدم اندراج انتقالات سے متعلق تھیں ۔گزشتہ سال کی نسبت اس سال بھی محکمہ مال کے ضلعی دفاتر کی جانب سے طلبیدہ تبصرہ جات/ رپورٹ ہا کی فراہمی میں غیر معمولی تاخیر سامنے آئی ہے جس کی بناء پر متعدد شکایات بروقت یکسو ہونے میں تاخیر واقع ہوئی۔

تجاویز/ سفارشات

محکمہ مال کے لئے عوام الناس کو سہولت بہم پہنچانے کی خاطر روایتی انداز کو جدید عصری تقاضوں کے مطابق ایک ایسی مربوط پالیسی اور طویل المدتی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے جس کے اختیار کرنے سے عاملین محکمہ مال کو مجوزہ ریکارڈ مال کی ترتیب و تدوین اور غلط اندراجات کے عمل کا سد باب اور درستگی ریکارڈ کا عمل برقرار رہے، خصوصاً فوتیدگی انتقالات کے اندراج میں بطور خاص احتیاط کی ضرورت ہے تاکہ جائز قانونی وشرعی وارث کا اندراج یقینی بنایا جائے اور آئے روز کی طویل مقدمہ بازی کے رجحان کی ہر ممکن حوصلہ شکنی ہو سکے۔معاوضہ جات آفات سماوی/ ناگہانی اموات کی رقم کی منظوری کے لئے ڈپٹی کمشنر صاحبان اور بورڈ آف ریونیو نے اپنا کردار ادا کرنا ہوتا ہے ۔آفات سماوی میں ہونے والے نقصانات کے ضمن میں مروجہ قانون کا مقصد ریاست جموں وکشمیر کے شہریوں کو پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ کرنا ہے۔اگر چہ یہ معاوضہ متاثرین کے نقصانات کی تلافی نہیں کر سکتا تاہم اس عمل سے متاثرین کی کچھ حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔اگر اس طرح کے حساس معاملات میں غیر معمولی تاخیر کر دی جائے تو شخص متضرر مایوس ہو جاتا ہے اور اس کی وہ امید جو حکومتی انتظامیہ سے ہوتی ہے وہ مایوسی میں بدل جاتی ہے۔معاوضہ جات کی فوری اور بروقت ادائیگی میں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومتی اہلکاران جو براہ راست معاوضہ آفات سماوی میں ادائیگی کے ذمہ دار ہیں، وہ بلاتخصیص ان معاملات پر توجہ دیں تاکہ بروقت متاثرہ شخص کی مدد کو یقینی بنایا جانا ممکن ہو سکے۔

تعلیم سکولز کالجز پلاننگ

دوران سال موصولہ شکایات کی نوعیت خلاف میرٹ تقرریاں، ادائیگی تنخواہ، اپ گریڈیشن سکولز، ادائیگی معاوضہ بمطابق مارکیٹ ویلیو اور تقرری بمطابق میرٹ سے متعلق تھیں۔

تجاویز/ سفارشات

محکمہ تعلیم ایک بڑا محکمہ ہے، قواعد وضوابط کی موجودگی میں متعلقہ قواعد کی پابندی نہ کرنا، ایجنسی کے پرنسپل آفیسر کی اپنے ماتحت آفیسران پر عدم انتظامی گرفت ہے۔محض سفارش اور پسند اور ناپسند کی بناء پر تقرری عمل میں لا کر محکمہ کی بدنامی ہوتی ہے۔اپ

گریڈیشن کے معاملات میں بھی بروقت کارروائی عمل میں نہیں لائی جاتی اور بعض انتظامی آفیسران اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہیں جس کی بناء پر محکمہ کے خلاف شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ایسے اہلکاران/ ذمہ داران نہ صرف محکمہ بلکہ حکومتی بدنامی کا باعث ہوتے ہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ پرنسپل آفیسر اپنے ماتحت جملہ ضلعی سربراہان وغیرہ افراد کیلئے ایسے افراد کا انتخاب کریں جو قانون سے واقفیت رکھنے کے علاوہ اچھی شہرت کے حامل ہوں۔

☆یونیورسٹی ہا

یونیورسٹی ہا کے خلاف موصولہ شکایات کی نوعیت عدم اجرائیگی ڈگری،خلاف میرٹ تقرریاں،پری میچور ترقیاں وغیرہ تھیں

تجاویز/ سفارشات

قواعد وضوابط کے مغائراور بروقت مطلوبہ کارروائی نہ کرنے کی بناء پر یونیورسٹی ہا کے خلاف شکایات پیدا ہوئیں۔ محکمہ کے اہلکاران/آفیسران معاملات زیر کارروائی میں بروقت کام انجام دیں تو شکایات میں بہتری ہوسکتی ہے، نیز رولز /قانون پر عملدرآمد سے بھی شکایات کم ہوسکتی ہیں۔

☆- محکمہ پولیس آزادکشمیر

محکمہ پولیس کے خلاف دیگر اضلاع سے بابت سال 2016 میں کل 22 شکایات دائر ہوئیں اور گزشتہ سال سے زیرالتواء شکایات کی تعداد 6 تھی۔موصولہ شکایات کی نوعیت عدم اندراج F.I.R ٬چوری،ڈکیتی اور قتل،کارروائی بخلاف ملزمان، غیر قانونی تشدد اور بحالی پنشن وغیرہ کے ضمن میں برائے فراہمی دادرسی پر مبنی تھیں۔

گزشتہ سال کی نسبت امسال محکمہ پولیس کے ضلعی دفاتر کی جانب سے طلب کردہ محکمانہ رپورٹ ہا کی فراہمی اگرچہ تسلی بخش رہی ہے لیکن چند شکایات کو منطقی انجام تک پہنچانے میں سست روی اور تاخیر واقع ہونا پائی گئی ہے اس عمل میں مزید اصلاح و احوال کی گنجائش موجود ہے۔

☆۔ ترقیاتی ادارہ جات

ترقیاتی ادارہ جات کے خلاف سال 2016 میں کل 8 شکایات دائر ہوئیں اور گزشتہ سال کی زیرالتواء شکایات کی تعداد 2 تھی۔آمدہ شکایات کی نوعیت الاٹمنٹ پلاٹ ہا،فراہمی پلاٹ اور واگزاری پلاٹ اور اپ گریڈیشن اسامی وغیرہ سے متعلق تھی۔

ترقیاتی ادارہ جات میں سیاسی عمل دخل اور پسند ناپسند کے باعث عوامی مسائل اور معاملات اس قدر پیچیدہ ہوتے جارہے ہیں کہ اس جانب کسی بھی سطح سے اصلاح احوال کی کاوش دیکھنے میں نہ آئی ہے جس کی بناء پر سال ہا سال سے مالکان کو الاٹ شدہ پلاٹس کا باضابطہ قبضہ اور ان میں ترقیاتی کام نہیں کئے جارہے۔ادارہ ہذا میں متعدد شکایات پر ماحصل تحقیقات جاری شدہ ہیں لیکن ان پر عملدرآمد کے سلسلہ میں کوئی قابل ذکر پیش رفت عمل میں نہیں آئی۔اس ضمن میں خصوصاً ادارہ ترقیات میرپور سرفہرست ہے جو عوام الناس کے دیرینہ معاملات کو یکسو کئے جانے میں ناکام ثابت ہوا ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی

سال 2016ء میں محکمہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کے خلاف موصولہ شکایات جس میں اکثر شکایات میں ترقیاتی منصوبوں

کی عدم تکمیل، پراجیکٹ لیڈران کومختص کام کی عدم ادائیگی مفاد عامہ کے منصوبوں میں پسند و ناپسند اور منصوبوں کی رقم خرد برد کے الزامات پر مبنی ہیں۔

تجاویز

محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے اکثر شکایات پر بروقت پیروی نہیں ہوتی اور ایک لمبے عرصے تک تبصرہ کی فراہمی کے لئے خط و کتابت جاری رہتی ہے جس میں وقت کا ضیاع ہوتا ہے عدم پیروی کی وجہ سے کثیر تعداد میں یکطرفہ فیصلہ جات جاری کرنے پڑتے ہیں۔ اگر بروقت پیروی کی جائے اور تعاون کیا جائے تو اکثر شکایات کا ازالہ ہوسکتا ہے۔

☆۔ محکمہ خوراک

اس محکمہ کے خلاف سال 2016 میں کل 2 شکایات موصول ہوئیں۔ موصولہ شکایات کی نوعیت گندم کی تیاری، سپلائی اور ناقص فراہمی و خریداری میں خرد، برد اور اجرائیگی نقولات در غیر قانونی تقرریاں وغیرہ پر مشتمل تھیں۔ ایجنسی نے ادارہ ہذا کی جانب سے طلب کردہ تبصرہ/رپورٹ اندر میعاد فراہم کی اس طرح مجموعی طور پر محکمہ کی کارگزاری نسبتاً قابل ستائش رہی ہے جو کہ خوش آئیند طرز عمل ہے۔

☆- محکمہ مالیات

محکمہ مالیات کے خلاف دوران سال 2016ء دائر کی گئی شکایات کا تعلق اپ گریڈیشن اسامی، بحالی انا ملی ترقی، ادائیگی واضافہ پنشن اور تعین تنخواہ تھیں۔

تجاویز/سفارشات

متذکرہ بالا محکمہ کے خلاف ادارہ ہذا میں میں دائر ہونے والی شکایات تبصرہ کی فراہمی میں تاخیر واقع ہونے کی وجہ سے شکایات تا حال زیر کار/حل طلب ہیں۔ اگر چہ ایجنسی مالیاتی نوعیت کے حساس معاملات Take up کرتی ہے تاہم اپنی اپنی سطح سے مطلوبہ کارروائی جلد عمل میں لائیں تو ہر مالیاتی معاملہ بروقت یکسو ہوسکتا ہے۔

☆- محکمہ برقیات۔

محکمہ برقیات کے خلاف امسال بھی کثیر تعداد میں شکایات موصول ہوئی جبکہ گزشتہ سال کی زیرالتواء شکایات کی تعداد 150 تھی۔ موصولہ شکایات میں اکثریتی شکایات غلط بلنگ سے متعلقہ تھیں۔ اسکے علاوہ تنصیب میٹر بجلی، تبدیلی لائن ہا سے متعلقہ بھی شکایات موصول ہوئیں۔ سربراہ ایجنسی کی سطح سے ماتحت دفاتر کو مقررہ معیاد تک تبصرہ/رپورٹ کی فراہمی کیلئے تحریر ہونے کے باوجود مقررہ مدت میں تبصرہ/رپورٹ موصول نہ ہونے کی بناء پر شکایات کو بروقت یکسو کئے جانے میں تاخیر واقع ہوئی ہے۔

تجاویز/سفارشات۔

درستگی بلات بجلی، تنصیب بجلی میٹر اور برقی لائن کی غلط تنصیب کو درست سمت پر لانے کی ذمہ داری ایجنسی کے فیلڈ سٹاف کی ہوتی ہے، جو صارفین کے مسائل/معاملات کو موقع پر یکسو کئے جانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ محکمہ برقیات کا فیلڈ سٹاف بغیر موقع چیک کئے صارفین کو بلات بجلی اجراء کرتا ہے جس کی بناء پر صارفین کو شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ سربراہ ادارہ اس امر کو یقینی بنائیں کہ متعلقہ فیلڈ سٹاف میٹر بجلی چیک کئے بغیر صارفین کو بلات اجراء نہ کریں اور جو صارفین کسی وجہ سے بغیر میٹر کے بجلی استعمال کر

رہے ہیں انہیں اوسط بلات کی اجرائیگی انتہائی احتیاط سے مطابق لوڈ کریں۔ فیلڈ عملہ کی جانب سے فرضی بلات اجراء ہونے کے باعث صارفین بل ادا نہیں کرتے اور درستگی بلات کیلئے مختلف دفاتر اور ادارہ محتسب سے رجوع ہوتے ہیں جس کی بناء پر ان کے بقایا جات میں اضافہ ہوتا رہتا ہے جس کی ادائیگی کے وہ متحمل نہیں ہوتے یوں محکمہ کا کثیر ریونیو بقایا جات کی صورت میں ظاہر ہو رہا ہے ۔لہذا سربراہ محکمہ اس امر کو یقینی بنائیں کہ ایجنسی کے خلاف متدائرہ زیرکار شکایات پر طلبیدہ تبصرہ/رپورٹ اندر معیاد فراہم کریں اور جن شکایات پر ماحصل تحقیقات جاری ہو چکے ہوں ان پر عملدرآمد کیا جا کر بروقت تعمیلی رپورٹ فراہم کی جائے تا کہ محکمہ کی کارکردگی بہتر ہو سکے اور حکومتی نیک نامی میں اضافہ ہو۔

محکمہ جنگلات

دوران سال 2016 دائر شدہ شکایات جنگلات سے ملحقہ آبادی کی جانب سے جنگلات کے رقبہ پر ناجائز قبضہ/نوتوڑ کر کے جنگل کے رقبہ کو غیر قانونی طور پر اپنے قبضہ میں کر کے جنگلات کو نقصان پہنچانے سے متعلق ہیں۔ حدود جنگلات اور محکمہ مال کے رقبہ جات کی حد بندی نہ ہونے اور برجیات نصب نہ کرنے کی بناء پر دائر کی جانا پائی گئیں۔

سفارشات/تجاویز

سربراہ ایجنسی (محکمہ جنگلات) اپنے ماتحت آفیسران خصوصاً ضلعی مہتمم صاحبان کو سختی سے اس امر کا پابند بنائیں کہ وہ رقبہ جنگل کی حدود کا تعین کرتے ہوئے برجیات نصب کریں اور ناجائز قابضین کو حدود جنگل سے بے دخل کرنے کی بروقت کارروائی کو یقینی بنائیں تو آزاد کشمیر میں جنگلات کے بچاؤ اور رقبہ جنگل کو ناجائز قابضین کے تصرف میں آنے سے روکنے میں کافی حد تک کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ یہ تبھی ممکن ہے جب محکمہ جنگلات کے جملہ آفیسران/ اہلکاران اپنی اپنی ذمہ داریاں دیانتداری کے ساتھ جنگل کے رکھوالے/ مالک بن کر ادا کریں نیز شکایات کی صورت میں ادارہ محتسب کی جانب سے کی گئی نشاندہی حقائق پر مبنی تبصرہ جات کی بروقت فراہمی اور ادارہ کے فیصلہ جات پر عملدرآمد سے جہاں ناجائز قابضین کی حوصلہ شکنی ہو گی وہاں عوام میں مایوسی اور بے چینی ختم ہو کر حکومت کی نیک نامی کا باعث ہو گا۔

محکمہ صحت عامہ

دوران سال 2016 دائر شدہ شکایات مختلف کیڈر کی اسامیوں پر میرٹ سے ہٹ کر اور قواعد وضوابط کے مغائر تقرریوں سے متعلق ہیں۔ بدوں سلیکشن کمیٹی کی گئی تقرریوں سے عوام میں غم وغصہ کا پایا جانا قدرتی امر ہے نیز شاکیان کی کثیر تعداد نے بلات علاج معالجہ کی عدم ادائیگی کے خلاف ادارہ ہذا سے رجوع کیا ہے جس میں خاص کر چھوٹے سرکاری ملازمین شامل ہیں۔ محکمہ کے آفیسران بلات علاج معالجہ کے حوالہ سے چھوٹے اور غریب ملازمین کو تکنیکی موشگافیوں میں الجھا کر انہیں بلات کی ادائیگی سے محروم کر دیتے ہیں۔ آزاد کشمیر کے دور دراز کے اضلاع سے ملازمین مظفرآباد صحت عامہ کے دفتر کے چکر لگانے پر مجبور ہوتے ہیں نتیجہ میں وہ کثیر مالی بوجھ کا شکار ہونے کے علاوہ ذہنی اذیت سے دوچار رہتے ہیں۔ علاوہ ازیں مختلف ہسپتالوں میں مریضوں کے علاج معالجہ میں غفلت اور لاپرواہی خصوصاً دل کے مریضوں اور زچگی کے دوران متعلقہ ڈاکٹرز کی عدم توجہی اور غفلت پر مریضوں کے لواحقین اکثر سراپا احتجاج رہتے ہیں۔ لواحقین کی جانب سے اخبارات میں دیئے گئے احتجاج پر سوموٹو نوٹس اور پھر انکوائریوں کی

صورت میں کمیٹی کی سفارشات پر معاملات یکسو ہوتے ہیں۔

سفارشات/تجاویز

حکومت اور سربراہ ایجنسی (محکمہ صحت عامہ) جملہ ڈاکٹرز کو اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریوں کی ادائیگی کا سختی سے پابند کرے تا کہ غریب سے غریب مریض کو بھی صحت جیسی بنیادی سہولت بغیر کسی رکاوٹ کے میسر آ سکے۔ہسپتالوں میں مریضوں کی بہتر نگہداشت ہونے کے علاوہ بلات علاج معالجہ کی ادائیگی میں غیر ضروری رکاوٹ سے اجتناب برتا جائے۔

میونسپل کارپوریشن/ بلدیہ

دوران سال 2016 دائر شدہ شکایات کا تعلق صفائی ستھرائی، ادائیگی پنشن، مسمارگی، ناجائز تعمیرات مضر صحت گوشت کی فروخت اور قصابوں کو تعمیر کردہ مٹن مارکیٹ میں منتقل کرنا، شہر میں سرکاری مذبح خانہ کی تعمیر کے علاوہ محکمہ میں غیر قانونی تقرریوں، مختلف گلیوں اور سیوریج لائن کی تعمیر مکمل کرنے اور بلات کی عدم ادائیگی کے حوالہ سے دائر کی گئیں۔چنانچہ جملہ قصابوں کو مٹن مارکیٹ میں منتقل کرنے اور دکانات کی حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق صاف رکھنے کی ہدایت پر ایجنسی نے ضروری اقدامات کرتے ہوئے عملدرآمد کر دیا ہے نیز ملاوٹ شدہ دودھ کی فروخت کے حوالہ سے ادارہ ہذا سے لیئے گئے از خود نوٹس پر مختلف علاقوں سے شہر کو فراہم کیئے جانے والے دودھ کو چیک کیا جا رہا ہے اور مضر صحت دودھ کو موقع پر تلف کر دیا جاتا ہے۔

سفارشات/تجاویز

ایجنسی بلدیہ ہاء/ میونسپل کارپوریشن اگر روزانہ کی بنیاد پر شہر کی صفائی وستھرائی کا انتظام کرے اور بلدیہ حدود کے اندر گلیوں/ سیوریج سسٹم اور سڑک پر رکنے والے پانی کی نکاسی کے ضمن میں بروقت مطلوبہ کارروائی کرے اور ملازمین کی تقرریوں میں میرٹ کا خیال رکھے تو ایسی صورت میں ایجنسی کے خلاف شکایات میں کمی آ سکتی ہے اور ادارہ کا وقار بھی بلند ہو سکے گا۔

محکمہ تعمیرات عامہ۔

امسال محکمہ تعمیرات عامہ کیخلاف 16 شکایات موصول ہوئیں۔جن میں سے 7 شکایات محکمہ تعمیرات عامہ شعبہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے متعلق اور بقیہ شعبہ محکمہ تعمیرات عامہ شاہرات کے متعلق ہیں۔شعبہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے خلاف عدم فراہمی پانی اور شعبہ محکمہ تعمیرات عامہ شاہرات کے خلاف عدم ادائیگی معاوضہ متاثرہ اراضیات بوجہ نکاسی/کشادگی روڈز ہیں۔

سفارشات/تجاویز

مظفرآباد شہر میں واٹر سپلائی کا نظام تقریباً 40 سالہ پرانا ہے جو اس وقت کی آبادی کے مطابق قائم کیا گیا تھا۔اب جبکہ زلزلہ کے بعد مظفرآباد شہر کی آبادی میں یکا یک اضافہ ہو گیا ہے۔آبادی میں اضافہ کی وجہ سے عدم واٹر سپلائی کی شکایات پیدا ہو رہی ہیں۔ان کے تدارک کے لئے ضروری ہے کہ حکومتی سطح پر واٹر سپلائی کے نظام میں کم از کم موجودہ آبادی کے مطابق اضافہ کیا جائے تا کہ مظفرآباد کے شہریوں کی پانی جیسی بنیادی ضرورت پوری ہو سکے۔

محکمہ تعمیرات عامہ شاہرات اکثر روڈز کی نکاسی اور کشادگی کے وقت مالکان اراضی سے تحت قواعد گفت وشنید یا معاوضہ کی

ادائیگی کر کے اراضی محکمہ کے نام منتقل نہیں کرواتا۔جس کی بناء پر روڈز کی نکاسی اور کشادگی کے بعد مالکان اراضی کی جانب سے محتسب سیکرٹریٹ اور دیگر عدالتوں میں شکایات/مقدمات دائر ہوتے ہیں۔اگر محکمہ تعمیرات عامہ روڈز کی نکاسی/کشادگی سے قبل مالکان اراضی سے گفت وشنید کر کے یا متاثرہ اراضی کے معاوضہ کی ادائیگی کر کے متاثرہ اراضی محکمہ کے نام منتقل کروالے تو شکایات/مقدمات پیدا نہیں ہونگے۔جس سے محکمہ اور حکومت کی نیک نامی میں اضافہ ہوگا۔

ہائیڈروالیکٹرک بورڈ۔

امسال محکمہ ہائیڈروالیکٹرک بورڈ کے خلاف ایک شکایت موصول ہوئی۔جو عدم ادائیگی معاوضہ متاثرہ اراضی کے سلسلے میں ہے۔

سفارشات/تجاویز

محکمہ پراجیکٹ لگانے سے قبل اراضی کے چھان بین نہیں کرتا۔جس کی وجہ سے پراجیکٹ لگائے جانے کے بعد اراضی کے معاوضہ کی ادائیگی کا سوال پیدا ہوتا ہے۔اگر محکمہ پراجیکٹ لگانے سے قبل متعلقہ اراضی کے بارے میں مکمل چھان بین کر کے اراضی ایوارڈ کرنے کے بعد پراجیکٹ شروع کرے تو اراضی کے معاوضہ کی شکایت کسی صورت بھی پیدا نہیں ہوسکتی۔

اے کے ایم آئی ڈی سی۔

امسال محکمہ اے کے ایم آئی ڈی سی کے خلاف ایک شکایت موصول ہوئی۔جو ریٹائرڈ پنشنرز کو پنشن میں اضافہ کی عدم ادائیگی کے متعلق ہے۔

سفارشات/تجاویز

چونکہ پنشنرز کو پنشن میں اضافہ کی ادائیگی عدم دستیابی فنڈز کی بناء پر نہیں ہورہی۔اے کے ایم آئی ڈی سی ایک سرکاری محکمہ نہیں بلکہ ایک کارپوریشن ہے اسی نوعیت کی کارپوریشن پاکستان کے دیگر صوبوں میں قائم ہیں لیکن حکومت نے ان کارپوریشن کو اس قدر فعال رکھا ہوا ہے۔کہ وہ اپنی آمدنی سے اپنے معاملات خوش اسلوبی سے انجام دے رہی ہیں۔جبکہ اے کے ایم آئی ڈی سی اس قدر غیر فعال ہے کہ پنشنرز کو پنشن کی ادائیگی بھی نہیں کرسکتی۔اس لئے حکومت کو چاہیئے کہ اے کے ایم آئی ڈی سی کو Refundable گرانٹ فراہم کر کے فعال کرے تاکہ اے کے ایم آئی ڈی سی بھی دیگر صوبوں کی کارپوریشنوں کی طرح اپنے تفویض شدہ کام میں بہتری پیدا کر کے اپنی آمدنی میں اضافہ کرسکے اور اس سے ریٹائرڈ پنشنرز کو نہ صرف پنشن کی ادائیگی بلکہ دیگر واجبات کی ادائیگی کے قابل ہوسکے۔

☆- محکمہ حسابات

دوران سال **2016** محکمہ حسابات کے خلاف **06** شکایات دائر ہوئیں جبکہ گزشتہ سال کی چار شکایات زیر التواء تھیں جن پر باضابطہ کارروائی عمل میں لائی گئی۔شکایات کی نوعیت انا ملی کی ادائیگی، اضافہ پنشن اور تعین تنخواہ وغیرہ سے متعلقہ تھیں۔

تجاویز/سفارشات۔

تجویز ہے کہ محکمہ حسابات محکمہ مالیات سے مشاورت کرتے ہوئے ملازمین کی انا ملی ودیگر معاملات سے متعلقہ شکایات بروقت یکسو کریں تاکہ حکومتی/مالیاتی بجٹ پر اضافی بوجھ نہ پڑے۔

ٹرانسپورٹ اتھارٹی

سال 2016ء میں ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے خلاف موصولہ جملہ شکایات میں ٹرانسپورٹ حادثات کی وجہ سے جو اموات ہوئی ہیں ان کے معاوضہ جات کی ادائیگیاں بروقت نہیں کی گئیں جس کی وجہ سے لواحقین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ شکایات عدم ادائیگی معاوضہ جات سے متعلق تھیں۔

تجاویز/سفارشات

موصولہ شکایات ٹرانسپورٹ اتھارٹی کی جانب سے بروقت پیروی نہیں ہوئی اور نہ ہی جملہ شکایات پر بروقت تبصرہ جات فراہم کئے گئے ۔ یوں معاوضہ جات کی ادائیگیاں بروقت نہیں ہوسکیں اور لواحقین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اگر محکمہ بروقت تعاون کرتا تو لواحقین کو ادائیگیاں ہو جاتیں۔ محکمہ کو چاہیے کہ وہ پبلک سروس گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفکیٹ کی اجرائیگی کے وقت متعلقہ گاڑی کو چیک کریں تاکہ حادثات کی روک تھام ہو سکے۔ علاوہ ازیں روزانہ کی بنیاد پر اوورلوڈنگ کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کریں۔

جملہ محکمہ جات کے لئے تجاویز

i) درستگی بلات بجلی، تنصیب بجلی میٹر اور برقی لائن کی غلط تنصیب کو درست سمت پر لانے کی ذمہ داری ایجنسی کے فیلڈ سٹاف کی ہوتی ہے، جو صارفین کے برقیاتی مسائل/معاملات کو موقع پر یکسو کئے جانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

ii) سربراہ ایجنسی اپنے ماتحت دفاتر کو اس امر کا پابند بنائیں کہ وہ ادارہ محتسب میں دائر ہونے والی شکایات پر طلبیدہ تبصرہ/رپورٹ بروقت ارسال کیا کریں اور مصدرہ ماحصل تحقیقات پر عملدرآمد کی رپورٹ اندر میعاد ارسال کرنے کے عمل کو یقینی بنایا جائے تا کہ شکایت کنندگان کو جلد دادرسی مہیا ہو سکے۔

iii) گزشتہ کئی سال سے محکمہ برقیات کے ماتحت آفیسران کی جانب سے ادارہ محتسب کے ساتھ عدم تعاون اور محکمانہ موقف کی فراہمی میں غیر ضروری تاخیر کے باعث شکایت کنندگان عدم ازالہ شکایت کا تقاضا کرتے ہیں۔ یہ امر باعث افسوس ہے کہ اس تاخیری عمل پر کسی بھی سطح سے باز پرس کی کارروائی مشاہدہ میں نہ آئی ہے یہ طرز عمل کسی طور حکومت اور محکمہ کی نیک نامی کیلئے مستحسن نہ ہے۔ تاہم آئیندہ اس امر کے اعادہ سے احتراز برتا جائے۔

iv) تاہم عاملین محکمہ پولیس، عوام الناس کی جانب سے وقوعہ کی F.I.R کے اندراج اور مجاز عدالت میں چالان بھجوانے میں ضابطہ کی کارروائی کی تکمیل بروقت عمل میں لائی جائے تا کہ محکمہ کی نیک نامی اور اعتماد میں مزید اضافہ ہو۔

v) ایجنسی (محکمہ پولیس) نے متدائرہ شکایات پر طلبیدہ تبصرہ جات/رپورٹ ہا کی فراہمی میں ذمہ دارانہ کردار ادا کیا ہے جس کے نتیجہ میں متعدد شکایات پر مطلوبہ کارروائی بروقت عمل میں لانی ممکن ہوئی ہے جو کہ ایک مستحسن/قابل تقلید اقدام ہے۔

vi) ایجنسی (ترقیاتی ادارہ جات) عوامی مسائل/معاملات جو طویل عرصہ سے زیر التواء ہیں ان کے **Dispose off** کیلئے ایک قابل عمل حکمت عملی/پالیسی وضع کرے تا کہ عوامی مسائل بروقت یکسو ہوں اور مالکان کو اپنے پلاٹ کا قبضہ فوری مل سکے اور ساتھ ہی تعمیر و ترقی کا عمل بھی شروع کئے جانے میں کوئی رکاوٹ یا مداخلت نہ ہونے پائے۔

متعلقہ ایجنسی ہا کو ایک ایسا **Mechanism** وضع کیئے جانے کی ضرورت ہے کہ وہ محتسب ایکٹ نمبر 14 مجریہ 1992 کی دفعات 10 و 11 کی منشا کے عین مطابق متدائرہ شکایات پر ضابطہ کی کارروائی بروقت عمل میں لائیں تا کہ دی گئی مدت کے اندر تبصرہ جات کی بروقت فراہمی اور مصدرہ ماحصل تحقیقات پر عملدرآمد یقینی بن سکے اسطرح لامحالہ متدائرہ شکایات قلیل مدت میں یکسو ہو پائیں گی جس سے مثبت نتائج برآمد ہوں گے نیز ان مستحسن اقدامات کو بروئے کار لانے سے مجریہ نوٹس اور خلاف ورزی سفارشات کی اجرائیگی کی بھی نوبت نہیں آئے گی۔

ضمیمہ ''الف''

تنظیمی ڈھانچہ/فہرست انتظامی وتحقیقاتی آفیسران

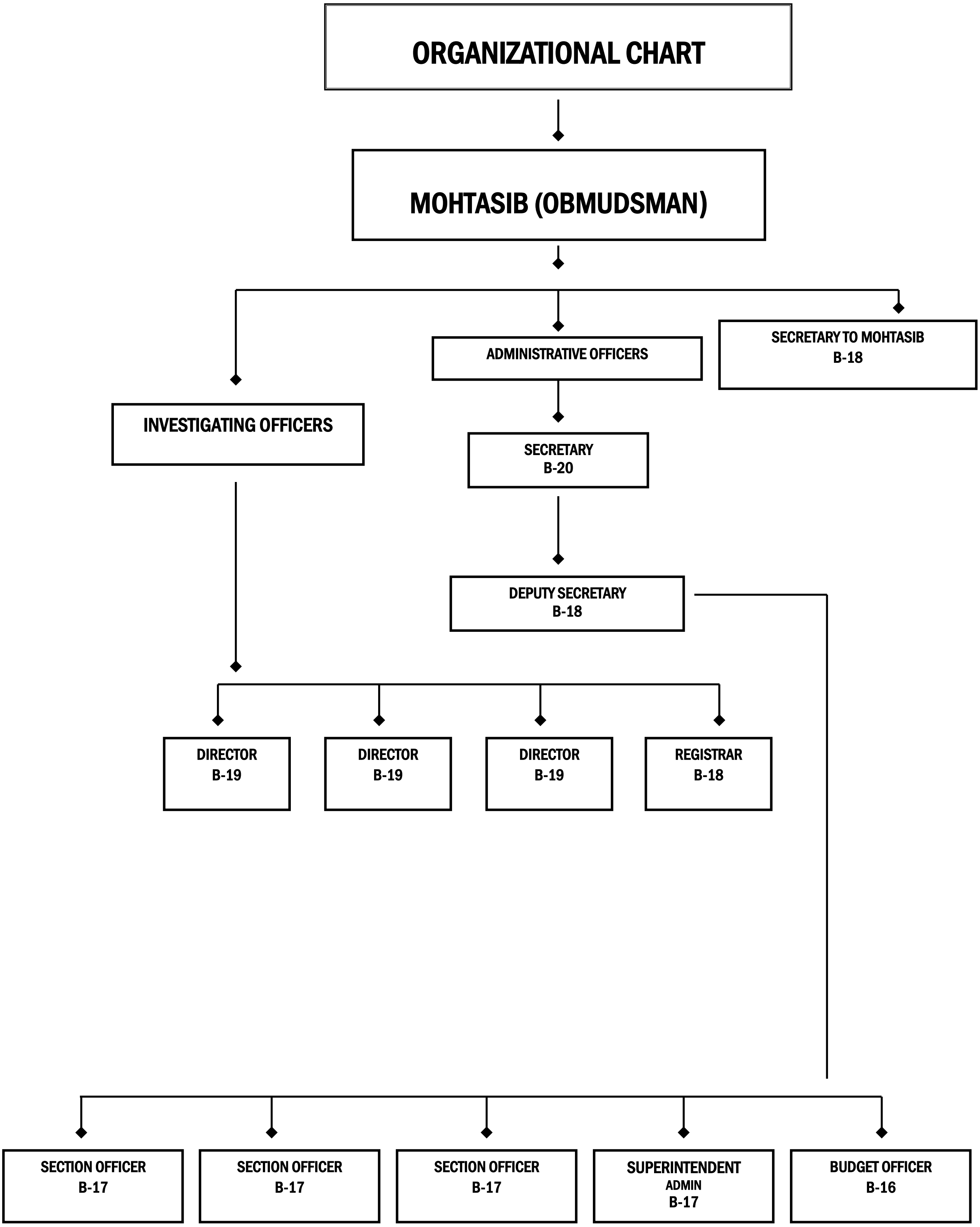
ORGANIZATIONAL CHART
MOHTASIB (OBMUDSMAN)
ADMINISTRATIVE OFFICERS
SECRETARY TO MOHTASIB B-18
INVESTIGATING OFFICERS
SECRETARY B-20
DEPUTY SECRETARY B-18
DIRECTOR B-19
DIRECTOR B-19
DIRECTOR B-19
REGISTRAR B-18
SECTION OFFICER B-17
SECTION OFFICER B-17
SECTION OFFICER B-17
SUPERINTENDENT ADMIN B-17
BUDGET OFFICER B-16

فہرست انتظامی وتحقیقاتی آفیسران محتسب سیکرٹریٹ

نمبرشمار	نام وعہدہ	فرائض	ٹیلیفون نمبر
1۔	ممتاز حسین نقوی، محتسب	چیف ایگزیکٹو	05822-920070 فیکس نمبر 05822-920114 موبائل نمبر 0345-9621412
2۔	ابصار حسین جرال، سیکرٹری	(i) محکمہ برقیات، ڈویلپمنٹ اتھارٹیز، محکمہ حسابات، محکمہ مالیات، محکمہ خوراک، محکمہ داخلہ/ پولیس، شکایات سول سوسائٹی بذریعہ صدارتی سیکرٹریٹ (ii) تفویض کردہ انتظامی ومالیاتی معاملات۔	05822-920131 فیکس نمبر 05822-920134 موبائل نمبر 0301-5229804
3۔	انوار الحق انوار، ناظم تحقیقات (اول)	محکمہ تعلیم سکولز/ کالجز، یونیورسٹی ہا، محکمہ تعلیم پلاننگ، تعلیمی بورڈ میرپور، محکمہ اطلاعات، آئی ٹی بورڈ، بہبود فنڈ جریدہ/ غیر جریدہ، پرنٹنگ پریس، اینٹی کرپشن، نامزدگی بورڈ،	05822-921994 موبائل نمبر 0314-5682513 0334-5003136
4۔	سخاوت حسین، ناظم تحقیقات (دوئم)	محکمہ جنگلات، محکمہ صحت عامہ، محکمہ زراعت، امور حیوانات ولائیوسٹاک، ترقیاتی ادارہ جات، کشمیر لبریشن سیل، وائلڈ لائف، فشریز، کشمیر کلچرل اکیڈمی، بہبود آبادی، محکمہ امور دینیہ واوقاف , میونسپل کارپوریشن ہا/ ٹاؤن کمیٹیز	05822-924236 موبائل نمبر 0343-8935677
5۔	محمد مبارک، ناظم تحقیقات (سوئم)	محکمہ تعمیرات عامہ، اے کے ایم آئی ڈی سی، محکمہ انکم ٹیکس، پاورڈویلپمنٹ آرگنائزیشن، محکمہ منصوبہ بندی وترقیات، متفرق	05822-921538 موبائل نمبر 0355-6750497
6۔	راجہ رضوان علی، سیکرٹری برائے محتسب /تحقیقاتی آفیسر	محکمہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی، لوکل گورنمنٹ بورڈ، امور منگلا ڈیم، جیل خانہ جات، شہری دفاع، محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن، عشر وزکوٰۃ، صنعت و تجارت، ٹرانسپورٹ، سیاحت	05822-920070 موبائل نمبر 0334-8645123
7۔	راجہ محمد سعید، ڈپٹی سیکرٹری	انتظامیہ سے متعلقہ امور کی انجام دہی	05822-920042 موبائل نمبر 0345-5346876

8۔	ماجد رفیق، سیکشن رجسٹرار/تحقیقاتی آفیسر	(i) محکمہ مال/ بورڈ آف ریونیو، بحالیات، کسٹوڈین، شیڈول بنک ہا، کوآپریٹو بنک/ پوسٹ آفس/ ایراء/ سیرا آرمڈ سروسز بورڈ، وزیر اعظم سیکرٹریٹ/ صدارتی سیکرٹریٹ، وزیر اعظم معائنہ کمیشن، BISP، سماجی بہبود (ii) شکایات کی رجسٹریشن سے متعلقہ امور	05822-920115 موبائل نمبر 0345-5903194
9۔	نصیر الدین، سیکشن آفیسر (اکاؤنٹس)	اکاؤنٹس سے متعلقہ امور	05822-920192 موبائل نمبر 0314-5060470
10۔	افتخار حسین جرال، آفیسر انتظامیہ (اول)	(i) انتظامیہ سے متعلقہ امور (ii) ٹرانسپورٹ سے متعلقہ امور	05822-920115 موبائل نمبر 0300-9828512
11۔	سید عمران شاہ، سیکشن آفیسر انتظامیہ (دوم)	انتظامیہ سے متعلق امور	05822-920181 موبائل نمبر 0333-1523333
12۔	تصور حسین قاضی، سپرنٹنڈنٹ	سپرنٹنڈنٹ انتظامیہ	موبائل نمبر 0346-9643505
13۔	شاہین صدیق، پرائیویٹ سیکرٹری	پرائیویٹ سیکرٹری سے متعلقہ امور	05822-920070 موبائل نمبر 0300-5584139
14۔	محمد آصف کاٹل، پرائیویٹ سیکرٹری	پرائیویٹ سیکرٹری سے متعلقہ امور	05822-920131 موبائل نمبر 0355-8122248
15۔	مظہر اقبال، بجٹ آفیسر	(i) اکاؤنٹس/ بجٹ سے متعلقہ امور (ii) آفیسر زربرار	05822-920192 موبائل نمبر 0315-4202797

ضمیمہ ’’ب‘‘

عوامی تاثرات / شکریہ کے خطوط

بخدمت جناب چیئرمین احتساب ~~صاحب~~ محتسب صاحب دارالحکومت مظفرآباد

جواب چٹھی نمبر [illegible] بابت ادائیگی 344 209

تنخواہ سابق مسمی محمد انور شاہین سررشتہ

شکایت نمبر 105/2013

1160
14/6/16

جناب عالی!

گزارش خدمت ہے کہ راقم کے بھائی محمد انور شاہین (ڈسپنسر) کا دیرینہ معاملہ نسبت تنخواہ سابق جو جناب والا کے ہاں زیر کار رہا، اس میں جناب والا کی خصوصی مہربانی انصاف پروری کے نتیجہ میں تمام سابق تنخواہ کی وصولی ہو گئی ہے جناب کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے محکمہ صحت نے ایک طویل جدوجہد سائل کے بعد سائل کے بھائی کا معاملہ حل ہو چکا ہے بذریعہ چیک نمبر A466534 شکایت نمبر 105/2013 کے تحت

جناب والا راقم جناب کی انصاف پروری کے اور اپنے فرائض احسن طریقے سے پورے کرنے کے راقم کی شکایت کا ازالہ ہونے پر راقم جناب والا اور جناب کے جملہ اسٹاف کا شکر گزار ہے۔ اب سابق تنخواہ کی نسبت راقم کے بھائی کا معاملہ باقی نہ ہے۔ زیر کار شکایت برادر سائل معاملات پلیمو ہو چکے ہیں شکایت دفتر داخل فائل فیصل شدہ ہو تو ہمیشہ ممنون ہوں گا۔

سردار محمد ارشاد خان ولد سید محمد خان مرحوم [illegible]
ساکن [illegible] برادر حقیقی محمد انور شاہین

16/6/16

بخدمت جناب ناظم اعلیٰ تحفظات اول محتسب سیکرٹریٹ اسلام آباد۔

عنوان درخواست ازالہ شکایت نمبر 285

جناب عالی

مودبانہ گزارش خدمت ہے کہ شکایت کا ازالہ ہو چکا ہے۔

اور خدا کا شکر ہے ہم مشکور ہیں آپ ~~[illegible]~~ محکمہ اور ہمارے درمیان کسی قسم کا کوئی کیس نہیں ہے۔ لہٰذا جناب سے گزارش ہے کہ شکایات دفتر سے خارج فرما دی جائے

جناب کی عین نوازش ہوگی

العارض مہر ندیم [illegible] ولد مہر نذیر خان سکنہ [illegible] پاڑہ کرم ضلع [illegible] تحصیل [illegible]

الحوالہ نمبر 326

مکتوب اظہار تشکر برائے شکایت کنندہ ارسال ہو

56

بخدمت جناب ناظم تحقیقات (اول) محتسب سیکرٹریٹ مظفرآباد۔

عنوان :- داخل دفتر شکایت نمبر 482/2014

جناب عالی۔

مؤدبانہ گزارش خدمت ہے کہ سائل نے میٹر اجرائیگی اور اوورچارج بلات کے خاتمہ کیلئے جناب والا کے پاس شکایت دائر کی تھی۔ سائل کی شکایت پر ابتدائی مرحلہ میں محکمہ برقیات نے سائل کا میٹر بھی نیا لگا دیا ہے۔ نیز اوورچارج بلات کے خاتمہ کی بھی یقین دہانی کروائی ہے۔

سائل انتہائی شکر گزار ہے کہ محکمہ محتسب سیکرٹریٹ کی مداخلت کے باعث میرا معاملہ یکسو ہو گیا ہے۔ لہذا اب سائل شکایت رواں نہیں رکھنا چاہتا۔ لہذا بمہربانی سائل کی شکایت کو داخل دفتر فرمایا جائے۔

العارض - [illegible]

عبداللطیف سہرا ولد عبداللہ مرحوم

ساکنہ گن چھتر بالائی تحصیل ضلع

مظفرآباد

بخدمت عزت مآب جناب محتسب اعلیٰ (اومبڈسمین) سیکرٹریٹ مظفرآباد
(شیلٹر کمپلیکس چھتر نیو سیکرٹریٹ) آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر

عنوان: **عدم تعمیل شکایت نمبر 1203/96, 501/2009, 247/2013, 2117/2009, 186/2013, 2865/2009 الاٹمنٹ پلاٹ دلوائے جانے قبضہ پلاٹ**

جناب عالی!

معاملہ عنوان الصدر میں بحوالہ جناب کے مکتوب نمبر م س/ا ن ت/(سوئم)/35-28/2016 مورخہ 11-01-2016 کے جواب میں تحریر خدمت ہے کہ سائلہ کو جناب والا کی بھرپور معاونت اور مسلسل کاوشوں سے ادارہ ترقیات (M.D.A) میرپور کی طرف سے پلاٹ نمبر 877 اور 878 تعدادی ایک کنال کا استحقاق مل گیا ہے۔

جناب والا سائلہ ممنون واحسان ہے کہ اس مادہ پرستی کے دور میں عدل وانصاف کی پیروی میسر ہوئی۔ سائلہ تمام عمر جناب کے حق میں دعاگو رہے گی۔

246
02/2/16

العارضہ
امرت رفیق

امرت رفیق زوجہ محمد رفیق
ساکن بھڑ کے مکان نمبر 337
اکبر روڈ ضلع میرپور آزاد کشمیر
شناختی کارڈ نمبر 81302-1630356-0

2/6/16

بخدمت جناب ناظم اعلیٰ تحقیقات اول تحصیل شرقی مظفرآباد

عنوان درخواست ازالہ شکایت نمبر 457286

جناب عالی

گذارش ہے کہ ہمیں شکایت تھی ازالہ ہو چکا ہے

آپ کے محکمہ تحقیقات اور ہمارے درمیان کوئی شکایت نہیں ہے

جناب سے گذارش ہے کہ آئندہ محکمہ کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں

نہ لائی جائے اور ہماری شکایت دفتر ہذا سے خارج کی جائے

جناب کی عین نوازش ہوگی

العارض محمد زمان ولد [illegible] خان

ساکن موضع [illegible] ڈاکخانہ و تحصیل [illegible]

محمد زمان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بخدمت جناب ناظم تحقیقات اول محتسب سیکرٹریٹ آزاد جموں و کشمیر مظفرآباد

عنوان - شکایت بابت اجراشدگی بل مطابق ریڈنگ -

شکایت نمبر 38/2015 -

جناب عالی!

مودبانہ استدعا ہے کہ جناب والا کے دفتر سے چٹھی نمبر م س/ن ت/اول/352 مورخہ یکم/جولائی 2015ء موصول ہوئی - موصولہ چٹھی کے ضمن میں تحریر ہے کہ شکایت مندرجہ فوراً بلد محکمہ برقیات نے سائل کی شکایت کا ازالہ کر دیا ہے - اب سائل کو مطابق ریڈنگ بل ارسال کیا جا رہا ہے جو سائل باقاعدگی سے داخل خزانہ سرکار کروا رہا ہے -

جناب والا کے انتہائی ہمدردانہ رویہ اور پیشہ وارانہ کارکردگی سے سائل انتہائی متاثر ہوا - سائل رب کریم سے دعا گو ہے کہ اللہ پاک اس ادارے کو تادیر قائم رکھے تاکہ سائل جیسے غریب آدمی کو گھر بیٹھے بغیر کسی خرچے کے داد رسی مل سکے - اب چونکہ سائل کی داد رسی ہو چکی ہے - لہذا سائل کی شکایت کو داخل دفتر کیا جائے - سائل شکایت پر مزید کسی کارروائی کا خواہاں نہیں ہے -

جناب والا کی عین نوازش ہو گی -

العارض

عبدالعزیز ولد دوست محمد
سکنہ دھروتی P/O موہڑہ شریف
تحصیل فتح پور تھکیالہ ضلع کوٹلی
آزاد کشمیر -

بخدمت جناب محتسب صاحب او مبڈسمین سیکرٹریٹ مظفرآباد آزاد کشمیر

عنوان شکایت نمبر 2013/299 بسبب حصول انصاف بسلسلہ عالی سکیل B-9

معاملہ عنوان الصدر میں حوالہ آپکے مکتوب نمبر 582 مورخہ 17/4/6 کے تحت تحریر خدمت ہے کہ سائلہ کی تنخواہ سکیل B-9 میں ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر کوٹلی نے تعین کرتے ہوئے بقایاجات بھی ادا کر دیئے ہیں۔
راقمہ تا زندگی آپ کے لیے دعاگو رہے گی

شکریہ و سلام

Abida

عابدہ جونیئر قاریہ
گرلز ہائی سکول کرڈی ضلع کوٹلی

Ombudsman Secretariat
1651

بخدمت جناب محتسب اعلیٰ صاحب آزاد جموں و کشمیر محتسب (اومبڈسمین) سیکرٹریٹ مظفرآباد

عنوان: اطلاع بابت شکایت نمبر 178/2016 [illegible]

زیر پی پی او نمبر 4975/CF

جناب عالی!

مؤدبانہ گزارش خدمت ہے کہ آپ کی چٹھی ملنے پر HBL بھمبر سے رابطہ کرنے پر معلوم ہوا کہ میری گزشتہ مہینے اکتوبر 2016ء کی پنشن مبلغ 15402/- روپے میرے اکاؤنٹ میں منتقل ہو گئی ہے۔ میری اکاؤنٹ سٹیٹمنٹ لف ہذا ہے۔

اس سے قبل گزشتہ ماہ AG آفس بھمبر سے مورخہ 20 اکتوبر 2016ء کو بلوایا گیا اور بتایا گیا کہ محتسب سیکرٹریٹ سے چٹھی آئی ہے۔ اور مجھے بتایا گیا میری پنشن ماہ اگست 2016ء سے کمپیوٹرائز ہو گئی ہے۔ انھوں نے مجھے حسب سابق مینول بل پر بابت ماہ جون 2016ء تا جولائی 2016ء دو مہینوں کی پنشن ادا کر دی۔ جو کہ میں نے NBP بھمبر سے وصول کر لی۔ AG آفس بھمبر والوں نے بتایا کہ مظفرآباد AG آفس نے ماہ اگست تا ستمبر 2016ء کی پنشن NBP مین برانچ مظفرآباد غلطی سے ٹرانسفر ہو گئی ہے جو آپ کے اکاؤنٹ میں جلد منتقل ہو جائے گی۔

اب اکتوبر 2016ء کی پنشن میرے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر ہو گئی ہے مگر دو مہینوں بابت ماہ اگست تا ستمبر 2016ء کی پنشن میرے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر نہیں ہوئی ہے۔

جناب والا سے التماس ہے کہ آپ کی کاوشوں سے میری پنشن بحال ہوئی ہے۔ اس کا اجر آپ کو اور آپکے پورے محکمہ کو اللہ تعالیٰ کی ذات دے گی۔ اب میری دو ماہ کی بقایا پنشن بھی مجھے منتقل کروا دیں۔

آپ کی نوازش ہوگی۔

العارضہ

علی بیگم

علی بیگم بیوہ محمد نواز کلرک

ساکن [illegible] P/O جنڈی چونترہ

تحصیل سماہنی ضلع بھمبر

بھمبر

2098

22-11-16

[illegible]

بخدمت جناب محتسب اعلیٰ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفرآباد 390

اطلاع برائے تقرری شکایت نمبر 303/15 ، 310/15 ([illegible])

جناب اعلیٰ!

مودبانہ گزارش ہے کہ سائل کی تقرری (از نائب قاصد) عارضی طور پر کی گئی ہے۔ یہ تقرری 30 جون 2016 تک ہے۔ تقرری کو جاری رکھنے کیلئے پی۔سی۔ون اور فنڈز کی فراہمی سے مشروط کیا گیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ میری تعلیمی قابلیت، کارکردگی اور آپ کے فیصلہ کی روشنی میں آگے بھی جاری رکھا جائیگا۔

میں آپ کا، محکمہ صحت، اور خاص طور پر پرنسپل صاحب PMC کا مشکور ہوں۔ جن کی وجہ سے مجھے سرکاری ملازمت کا موقع ملا۔ آگے بھی میرے مستقبل کو مد نظر رکھتے ہوئے فیصلہ کیا جائیگا۔

آپ کے فیصلہ کی روشنی میں قانونی و اخلاقی خدمات حاصل کرنے کا اختیار رکھتا ہوں تاکہ مکمل فیصلہ پر عمل درآمد ہو سکے (بوقت ضرورت)۔

آپ کا انتہائی مشکور ہوں جنہوں نے میرے مستقبل کو محفوظ کرنے میں مدد فراہم کی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپکو اسی طرح انصاف کی توفیق عطا فرمائے آمین

عین نوازش

العارض

عابد حبیب ولد حبیب الرحمٰن

[illegible] ڈاکخانہ [illegible]

تحصیل راولاکوٹ ضلع پونچھ

آزاد کشمیر

موبائل — 03038061071

گھر 05824-425841

کل ریکارڈ کا حصہ

6 14/16

ملاحظہ

11/5 14/6/16

[illegible]

[illegible] 2009/1944 [illegible]

عنوان: [illegible]

[illegible]

جناب عالی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لہٰذا [illegible] منظور [illegible]

[illegible]

[illegible]

24 05 2016

[illegible]

24/5/16

[illegible]

بخدمت جناب ڈائریکٹر صاحب ایجوکیشن آزاد جموں وکشمیر [illegible] سیکرٹریٹ مظفرآباد

عنوان: تعمیلی رپورٹ سلسلہ
ادائیگی تنخواہ

جناب عالی!

گزارش خدمت ہے کہ فیصلہ صادرہ 2016-6-26 کی روشنی میں سائلہ کو محکمہ کی طرف سے تبدیل کردہ ڈی-ڈی-او صاحبہ صدر معلمہ گرلز ہائی سکول [illegible] نے سائلہ کو گرلز مڈل سکول [illegible] میں قیام کے تاحال بقیہ عرصہ کی تنخواہ کی ادائیگی کر دی ہے۔

سائلہ نے تحریری طور پر اس سے قبل جناب والا کو اس لیے اطلاع نہیں دی تھی کہ شاید محکمہ خود ہی تعمیلی رپورٹ پیش کرے گا۔

تاہم سابقہ ڈی-ڈی-او مسعود قادر صاحب صدر معلم بوائز ہائی سکول [illegible] کے خلاف محکمہ کی طرف سے کوئی تادیبی انضباطی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ سائلہ کو جناب والا کے فیصلے کی روشنی میں تنخواہ کی ادائیگی کر دی گئی ہے۔ جناب والا کی شکر گزار ہوں کہ سائلہ کو تنخواہ کی ادائیگی کا انتظام فرمایا۔ سائلہ آپ کو اور آپ کے ادارے کی کامیابی کے لیے دعاگو رہے گی۔

Saima Azad

صائمہ آزاد 11/2016

ایلیمنٹری معلمہ گرلز مڈل سکول [illegible]

حال گرلز پرائمری سکول ککیاں

تحصیل [illegible] ضلع جہلم ویلی

شناختی کارڈ نمبر: 2-0588483-4

مثل پر +

انوار الحق
28-11-16

معاون آپریشن

2175
28/11/16

بخدمت ڈائریکٹر صاحب ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن [illegible] مردان

جناب عالی!

گزارش ہے کہ محکمہ تعلیم نے میری شکایت نمبر 297/2016

پر ایک میٹنگ مورخہ 15/12/15 بر عمل درآمد کرتے ہوئے میری ایڈجسٹمنٹ کا

حکم مورخہ 19/04/16 کو جاری کر دیا لیکن [illegible] ابھی تک

اور اس کے بعد سٹاف کو [illegible] کے علاوہ کا حساب [illegible] ہو گیا ہے

تحریر 21/05/2016

مشتاق [illegible]

انوار الحق
16-6-7

العارضہ

عذرا خانم،
پرائمری معلمہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول [illegible]
تحصیل [illegible] ضلع [illegible]

بخدمت جناب محتسب آزاد جموں و کشمیر مظفرآباد

2372

جنابِ عالی۔

مؤدبانہ گزارش ہے ۔ شکایت نمبر 328/2015 کے تحت [illegible]

یونیورسٹی AJK نے BEd کی ڈگری ارسال [illegible]

لوازمات پورے ہیں ۔ جس کو [illegible]

اور یونیورسٹی کو [illegible]

جنابِ عالی ۔ آپ صاحبان کی کوششوں سے یونیورسٹی [illegible]

الحمد للہ خوش [illegible] ہے ۔

دعا گو ہوں کہ خداوند کریم آپ کو [illegible]

[illegible]

[illegible] رات [illegible]

قائم [illegible] خداوند [illegible]

[illegible] آپ صاحبان [illegible]

کا [illegible]

ایک دفعہ [illegible]

[illegible] ہو ۔

والسلام

[illegible]

[illegible]

بخدمت جناب ناظم تحقیقات سوم محتسب سیکرٹریٹ آزاد جموں و کشمیر مظفرآباد

عنوان: شکایت نمبر 186/11 نسبت ادائیگی بقایاجات رقم مبلغ 144000 روپے حسب ضابطہ سماعت کریں

جناب عالی!

انتہائی ادب سے استدعا ہے کہ جناب والا کے آفس سے رسید چٹھی نمبر ای /1463/ مورخہ 21 نومبر 2016 موصول ہوئی جس کے ہمراہ ایک چٹھی دفتر چیف انجینئر عمارات عامہ عمارات / ہمراہ کسی پیکیج بھی موصول ہوئی۔ جناب والا آفس کی خصوصی دلچسپی کی بنا پر بالخصوص اور ادارہ محتسب کا بالعموم سائل انتہائی مشکور ہے کہ جناب والا کی خصوصی دلچسپی کی بنا پر سائل کو مبلغ 55000 روپے کی ادائیگی ہو چکی ہے

سائل جناب والا کا اور ادارہ محتسب کا انتہائی مشکور ہے اور دعا ہے کہ یہ ادارہ غریب عوام کی اسی طرح بے لوث خدمت کرتا رہے۔ جناب والا سائل کی فائل نمبر 186/11 داخل دفتر کر دی جائے جناب والا کی عین نوازش ہوگی

العارض

محمد صادق

ڈاکٹر محمد صادق ولد خان گل خان ڈاکخانہ ...
معرفت ... عظیم (چیف والا) ... ڈاکخانہ ...
تحصیل و ضلع اسلام آباد (پاکستان)

بخدمت جناب محتسب (راجہ [illegible]) [illegible] مظفرآباد

عنوان: دوبارہ انکوائری معاوضہ مکان و دیوار - زیر شکایت نمبر 20/2014

بحوالہ گزارش خدمت ہے کہ بحوالہ جناب کا مکتوب نمبر 66/2014 [illegible]

مورخہ 22 دسمبر 2014 موصول ہوا۔ گزارش ہے کہ [illegible]

سائل کو معاوضہ [illegible] دیوار جو کہ [illegible] [illegible]

[illegible] 3000/- مبلغ [illegible]

دفتر مہتمم تعمیرات عامہ [illegible] [illegible]

[illegible] موصول معاوضہ [illegible] [illegible]

مثل ہمراہ +

معاون

انوار الحق

9-1-15

العارض-
[illegible] خورشید علی ولد [illegible]
ساکن [illegible] ضلع جہلم AK

Ombudsman
61
Received by ______
Date 8/1/15

تفصیل خرچ مرمتی چاردیواری و مکان [illegible]

ریٹائرڈ صوبیدار میجر [illegible] ساکن کلیاں [illegible]

N.I.C. No. 81101-4714522-9 تحصیل برنالہ ضلع بھمبر [illegible]

مرمتی چاردیواری

1۔ بلاک 266 عدد @ 29 روپے فی عدد =	7714/- روپے
2۔ سیمنٹ 8 بیگ @ 500/- روپے فی بیگ =	4000/- "
3۔ مستری 3 دن @ 700/- روپے فی دن	2100/- "
4۔ مزدور 3 دن @ 400/- روپے فی دن	1200/- "

کل خرچ = 15014/- روپے

مرمتی مکان رہائش

1۔ سیمنٹ 18 بیگ @ 500/- روپے فی بیگ =	9000/- روپے
2۔ مستری 4 دن @ 700/- روپے فی دن =	2800/- روپے
3۔ مزدور 4 دن @ 400/- روپے فی دن =	1600/- روپے
4۔ ریت 1.25 [illegible] @ 1280/- روپے فی [illegible] =	1600/- روپے

کل خرچ = 15000/- روپے

مرمتی چاردیواری و مکان کل خرچ 30014/- روپے

مذکورہ رقم مبلغ 30014/- روپے [illegible] وصول کر لیے ہیں اور [illegible]
رقم 30014/- روپے [illegible]
اور اب محکمہ کے ذمہ کوئی بقایا نہیں ہے۔

[illegible]
[illegible]

ریٹائرڈ صوبیدار میجر [illegible]
قوم [illegible] کلیاں [illegible]
برنالہ [illegible]

Attested
[signature]
SDO

بخدمت جناب ناظم صاحب (تحقیقات) سوم محتسب سیکرٹریٹ ضلع اٹک

عنوان :- ازالہ شکایت نمبر 368/2013

جناب عالی!

گزارش خدمت ہے کہ نیاز بیگ نے محکمہ واٹر سپلائی پنڈیگھیب

کے خلاف جناب والا کے ادارہ میں شکایت درج کروائی تھی جس پر محکمہ نے

قصور وار ملازمین کے خلاف کاروائی اور درستگی [illegible]

کنکشن نمبر 63 ٹینکیاں بالا [illegible] جناب والا!

نیاز بیگ کی شکایت 100% درست اور صداقت پر مبنی تھی

محکمہ نے ٹوٹل [illegible] سے کام لیا لیکن آخر کار شکایت کے تحت

تمام واجبات کو ختم کر دیا ہے اور نیاز بیگ کا معاملہ ٹھیک کر دیا

اسی طرح نیاز بیگ نے واجبات میں سے 3000 روپے [illegible] میں جمع [illegible]

و بقیہ [illegible] واٹر سپلائی والوں نے 15000 روپے [illegible]

جناب والا!

نیاز بیگ آپ کے ادارہ کا انتہائی شکر گزار ہے [illegible]

میری دلی دعا ہے کہ محتسب سیکرٹریٹ [illegible] اور [illegible]

کو خدمت خلق کا اجر عظیم عطا فرمائے آمین

شکر گزار

محمد ریاض [illegible] ٹینکیاں بالا

ضلع [illegible]

5/8/16

1446

15/8/16

بخدمت جناب ڈائریکٹر تحقیقات (سوئم) محتسب سیکرٹریٹ آزاد جموں وکشمیر مظفرآباد

عنوان :- **عدم فراہمی پانی زیر شکایت نمبر 188/2015**

جناب عالی،

گزارش خدمت ہے کہ راقم کی شکایت زیر نمبر 188/2015 بعنوان" عدم فراہمی پانی" محتسب سیکرٹریٹ میں زیر کار رہی ہے۔ ادارہ ہذا کی مداخلت سے راقم کی شکایت کا متعلقہ محکمہ (پبلک ہیلتھ) نے ازالہ کر دیا ہے۔

لہذا راقم محتسب سیکرٹریٹ کے جملہ آفیسران راہلکاران کا تہہ دل سے مشکور ہے۔ اللہ کریم محتسب سیکرٹریٹ آزاد جموں وکشمیر کو دن دگنی رات چگنی ترقیاں عطا فرمائے آمین۔

العارض،

[signature] 19/9/16

اہلیان قریشی محلہ بذریعہ صفدر اقبال
سکنہ اپر چھتر
مظفرآباد۔

مسلہ شکایت بر پیش کر دیں،

[signature] 19/9/2016

ضمیمہ ''ج''

دورہ رپورٹ، سنٹرل جیل مظفرآباد، ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی

دورہ سنٹرل جیل مظفرآباد

مورخہ 30 اگست 2016ء کو زیر دستخطی اور نیشنل کمشنر فار چلڈرن ریٹائرڈ چیف جسٹس جناب جسٹس سید منظور الحسن گیلانی کے ہمراہ جو وفاقی محتسب کی جانب سے قائم کردہ نیشنل کمیٹیز آف کمشنرز کی کمیٹی نمبر 8 کے ممبر ہونے کے علاوہ آزاد جموں وکشمیر کی جانب سے کمشنر فار چلڈرن بھی ہیں، نے سنٹرل جیل مظفرآباد کا دورہ کیا۔ (سیکرٹری محتسب سیکرٹریٹ ودیگر سٹاف ممبران بھی ہمراہ تھے)۔

سنٹرل جیل آمد پر سپرنٹنڈنٹ جیل اور دیگر عملہ نے ہمارا استقبال کیا اور سب سے پہلے جیل کے معائنہ کی دعوت دی۔ راقم اور کمشنر فار چلڈرن نے مختلف جرائم میں قید/ سزا یافتہ مرد حضرات، خواتین اور بچوں سے ان کی بیرکس میں جا کر ملاقات کی۔

سنٹرل جیل مظفرآباد کے لئے حکومت نے 66 کنال رقبہ الاٹ کر رکھا ہے جو اس جیل کو کافی Space فراہم کرتا ہے لیکن بدقسمتی سے ابھی تک جیل کی عمارت تعمیر نہ کی گئی۔ جستی چادروں کی مدد سے مختلف بیرکس تعمیر کی گئی ہیں جن میں قتل، ڈکیتی اور دیگر سنگین جرائم میں ملوث قیدی رکھے گئے ہیں۔ ایک بیرک میں 28 قیدی ہیں جن کے لئے ایک ہی واش روم ہے۔ جیل کی عمارت جو عارضی شیلٹرز پر مشتمل ہے ،ایسی جگہ پر واقع ہے جہاں وافر مقدار میں پانی دستیاب نہیں۔ اس لئے پانی کی قلت سے بھی عملہ اور قیدی دونوں متاثر ہو رہے ہیں۔ جیل میں قید بچوں کی تعداد 2 ہی ہے تاہم وہ دیگر قیدیوں کے ساتھ ہی رکھے گئے تھے۔ اس میں جیل انتظامیہ کا کوئی قصور نہیں کیونکہ ان کے پاس دستیاب وسائل میں بچوں کے لئے الگ جگہ بنانے کا کوئی بندوبست نہیں۔

چھ خواتین قیدیوں کے لئے ایک چھوٹا سا کمرہ مخصوص ہے جہاں انہیں دیگر قیدیوں سے الگ کر کے رکھا گیا ہے اور ان کے لئے خاتون گارڈ کا بھی بندوبست بھی کیا گیا ہے لیکن خواتین قیدیوں کے لئے مخصوص کردہ کمرہ بہت چھوٹا ہے، تاہم ایسے نامساعد حالات میں خواتین کے لئے الگ بیرک کا انتظام کرنا ایک قابل تحسین اقدام ہے۔ ان چھ خواتین قیدیوں میں ایک مسماۃ پھلاں بی بی بھی تھی جو انتہائی ضعیف العمر ہے اور اس عمر میں جیل کی صعوبتیں برداشت کر رہی ہے۔ اگر انسانی ہمدردی کی بنیاد پر اس کی رہائی کا کوئی پہلو نکل سکتا ہو تو اسے اس اذیت سے نکالا جانا چاہیے۔

قیدیوں کی صحت کی سہولیات کے لئے میڈیکل آفیسر کی خدمات حاصل کی گئی ہیں جو ہمہ وقت موجود تو نہیں ہوتے مگر ہفتے میں ایک بار (بروز جمعتہ المبارک) جیل کا دورہ کر کے قیدیوں کا طبی معائنہ کرتے ہیں۔ اگر کسی قیدی کو کوئی طبی مسئلہ درپیش ہو جائے تو انہیں ہنگامی طور پر کسی بھی وقت بلایا جا سکتا ہے۔ قیدیوں کے کھانے کا بندوبست بھی طے شدہ معیار کے مطابق کیا گیا ہے اس سلسلہ میں قیدیوں کو جیل انتظامیہ سے کوئی شکایت نہیں۔

ایک قیدی محمد رفاقت ولد حنیف جو دماغی طور پر اپ سیٹ ہے کو تین مرتبہ متعلقہ میڈیکل آفیسر نے ڈاڈر ہسپتال (ذہنی امراض کے ہسپتال) میں داخل کرنے کے لئے ریفر کیا مگر ایس پی صاحب ضلع مظفرآباد کے عدم تعاون کے باعث اسے متذکرہ ہسپتال میں داخل نہ کروایا جا سکا۔

ایک قیدی خالد محمود جو بصارت کی کمی کا شکار ہے کو بھی علاج کے لئے ریفر کیا گیا مگر ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کے عدم تعاون کے باعث یہ مریض بھی علاج سے محروم رہا۔ علاوہ ازیں ایک اور قیدی جو ہیپاٹائٹس کے مرض میں مبتلا ہے اس کو بھی ریفر کیا گیا مگر ایس پی صاحب ضلع مظفرآباد نے گارڈز کی فراہمی سے معذوری ظاہر کر دی اور سیکیورٹی رسک قرار دیئے جانے کے باعث یہ مریض بھی علاج معالجہ سے محروم رہا۔

ان مریضوں کو جو قیدی بھی ہیں، علاج معالجہ کی سہولیات سے محض بہانہ بازی کر کے محروم رکھنا انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ ان معاملات کو فوری طور پر ازالہ کیا جانا ضروری ہے۔

جیل کے اندر تعلیمی سہولیات کا فقدان ہے۔ ایسے قیدی جو تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ان کو فیس میں رعایت دی جائے نیز میرپور بورڈ کو یا نئے بننے والے مظفرآباد ڈویژن کے بورڈ کو جیل کے اندر امتحانی مرکز قائم کرنا چاہیے تاکہ قیدیوں کو تعلیم جاری رکھنے کی سہولت میسر ہو سکے۔

2005ء کے زلزلہ کے بعد کچھ قیدیوں کو جگہ نہ ہونے کے باعث میرپور منتقل کر دیا گیا تھا۔ ان کے لواحقین کو ملاقات کے لئے اب میرپور جانا پڑتا ہے اور ملاقات میں بھی دشواریاں پیش آتی ہیں۔ اس معاملہ کو بھی حل کرنا ضروری ہے۔

جیل کے تمام معاملات کا جائزہ لینے کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ مندرجہ ذیل معاملات فوری توجہ کے متقاضی ہیں:۔

1) جیل کی عمارت کی تعمیر جتنی جلد ممکن ہو سکے کی جائے۔

2) ایسے قیدی جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے جو شدید بیمار ہیں انہیں فوری طور پر علاج معالجہ کی سہولیات مہیا کی جائیں کیونکہ یہ ان کا بنیادی حق ہے بصورت دیگر یہ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہوگی۔ ایس ایس پی صاحب مظفرآباد اس معاملہ میں جیل انتظامیہ سے مکمل تعاون کرنا چاہیے۔

3) جیل عملہ کے لئے رہائش فوری طور پر تعمیر کروائی جائے تاکہ قیدیوں کو تحفظ دینے والے خود بھی اچھی حالت میں ہوں۔ اس مقصد کے لئے کوئی زیادہ اخراجات بھی نہیں آئیں گے۔ جیل عملہ بہت بری حالت میں اپنے فرائض منصبی ادا کر رہا ہے۔

4) جیل میں پانی کی مناسب سہولت میسر نہیں۔ جیل کے احاطہ میں زیر زمین پانی موجود ہے۔ ایک بڑا کنواں کھدوا کر اس کمی کو باآسانی پورا کیا جا سکتا ہے۔

5) جیل کے رقبہ پر کچھ افراد ناجائز قابض ہیں یہ رقبہ ان سے واگزار کروایا جانا چاہیے۔ نیز جیل کے لئے مختص زمین کے گرد حفاظتی دیوار کی تعمیر ناگزیر ہے تاکہ رقبہ جیل کو بیرونی مداخلت سے محفوظ رکھا جا سکے۔

6) جیل کی عمارت (جو ابھی تعمیر ہونا ہے) میں لائبریری، مسجد اور ووکیشنل سنٹر کی سہولیات دی جانی چاہییں۔

آخر میں یہ بھی واضح کیا جاتا ہے کہ جیل سپرنٹنڈنٹ مسٹر فضل الرحمٰن عباسی نے دستیاب وسائل میں جیل کا انتظام وانصرام بہترین طریقہ سے چلایا ہے اور قیدیوں کو ان سے کوئی شکایت نہیں۔ قیدیوں کی صحت بھی اچھی ہے اور وہ عملہ کے سلوک سے مطمئن تھے تاہم جن معاملات کی اوپر نشاندہی کی گئی ہے ان کے لئے وسائل درکار ہیں جو سپرنٹنڈنٹ جیل اور ان کے عملہ کی بساط سے باہر ہیں۔

سنٹرل جیل مظفرآباد کے دورہ کی یہ رپورٹ جناب صدر آزادجموں و کشمیر ، چیف سیکرٹری صاحب آزادحکومت ریاست جموں و کشمیر اور انسپکٹر جنرل صاحب پولیس کو خصوصی طور پر ارسال کی گئی تاکہ جن مسائل کی نشاندھی کی گئی ھے ان کو حکومتی اور مقامی سطح پر حل کیا جاسکے۔

جیل کی عمارت کی تعمیر جاری ھے اور دیگر مسائل جن کے لئے مالی وسائل درکار ھیں وہ حکومت ھی بھتر طور پر حل کر سکتی ھے ، تاھم انسانی حقوق کے حوالہ سے جن اسیران کے علاج معالجہ کی نشاندھی کی گئی تھی جیل انتظامیہ نے دستیاب وسائل میں ان تمام اسیران کو علاج معالجہ کی سھولیات فراھم کی ھیں۔ اس طرح فوری توجہ کے متقاضی انسانی حقوق کے معاملہ کی دادرسی کر دی گئی ھے تاھم جیل انتظامیہ نے ضلعی پولیس کی جانب سے فوری اور بروقت تعاون کی اشد ضرورت محسوس کی ھے جس کے لئے چیف سیکرٹری صاحب اور انسپکٹر جنرل صاحب پولیس نے متعلقہ ضلعی حکام کو ھدایات جاری کریں تاکہ مختلف مقدمات میں قید اشخاص کو بروقت طبی سھولیات فراھم کی جاسکیں۔ یہ اقدامات ریاست اور ریاستی اداروں کی نیک نامی کا باعث بنیں گے۔

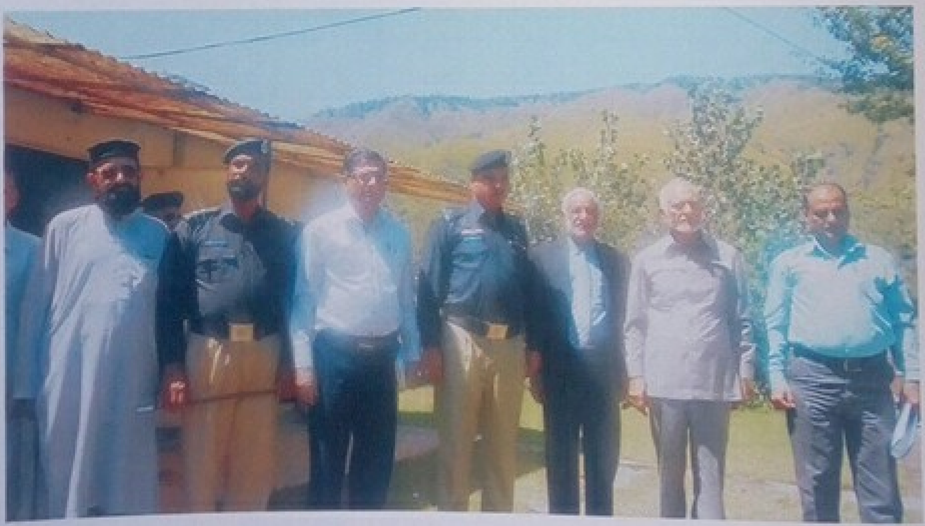

محتسب آزاد جموں وکشمیر اور نیشنل کمشنر فار چلڈرن ریٹائرڈ چیف جسٹس جناب جسٹس سید منظور الحسن گیلانی سنٹرل جیل مظفرآباد کے دورہ کے موقع پر

دورہ رپورٹ ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی

راقم نے ضلع کوٹلی کے دورہ از 14-11-2016 تا 19-11-2016 کے دوران مورخہ 16-11-2016 کو ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی کا تفصیلی دورہ کیا۔اس دورہ کے دوران مسٹر ابصار حسین جرال، سیکرٹری محتسب سیکرٹریٹ و دیگر سٹاف ممبران بھی ہمراہ تھے۔تاریخ و وقت مقررہ پر ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی پہنچنے پر سپرنٹنڈنٹ صاحب جیل نے اپنے دیگر سٹاف کے ہمراہ استقبال کیا اور جیل کا معائینہ کرنے سے قبل اپنے دفتر میں میڈیا نمائندگان کی موجودگی میں جیل کے انتظامی مسائل کے علاوہ قیدیوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں یہ صورت حال آشکار ہوئی کہ ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی کا کل رقبہ 56 کنال اور 13 مرلہ پر محیط ہے۔کم وبیش 25 کنال رقبہ پر موقع پر دیوار تعمیر شدہ ہے اور دفاتر قائم ہیں۔کل رقبہ جیل انتظامیہ کے استعمال میں ہے۔جیل کے 08 بیرکس ہیں جن میں 170 قیدیوں کو رکھنے کی گنجائش موجود ہے۔کچھ رقبہ پر سبزیاں کاشت کی گئی ہوئی ہیں جبکہ اس وقت بتفصیل ذیل قیدی پابندِ سلاسل ہیں:۔

نمبر شمار	قسم قیدی/حوالاتی	تعداد		
		مرد	عورت	میزان
01	قید بامشقت	51	00	51
02	زیر قصاص	24	00	24
03	قید محض	05	00	05
04	حوالاتی	69	02	71
	میزان	149	02	151

متذکرہ بالا قیدیوں کی تفصیل سے یہ واضح ہے کہ جیل میں کوئی بچہ نہیں ہے۔خواتین کی تعداد بھی انتہائی کم ہے۔اس کے علاوہ یہ پایا گیا کہ ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی کے بذیل مسائل ہیں، جو حکومتی سطح پر فوری توجہ کے متقاضی ہیں:۔

01 جیل کی عمارات و دیواروں کی مرمتی:۔

ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی کی تعمیر سال 1988 میں ہوئی۔جیل کی دفتری عمارات کی مجموعی حالت تسلی بخش ہے۔صفائی ستھرائی کے انتظامات بڑے عالی شان ہیں البتہ تعمیر شدہ دیواروں کا پلستر اُکھڑ رہا ہے۔بارش میں ڈیوڑھی اور دفاتر کی چھتوں

کے علاوہ رہائشی کوارٹروں کی چھتوں سے سیم آتی ہے۔مہتمم صاحب بلڈنگ ڈویژن کوٹلی نے جیل مرمتی کی ایک سکیم مرتب کروا کر ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیلخانہ جات کوارسال کی ہوئی ہے۔اس سکیم کی متعلقہ فورم سے Approval کروائی جائے تا کہ مرمتی وغیرہ کا کام مکمل کروایا جانا ممکن ہو سکے۔

02 تنصیب موبائل جیمر و CCTV کیمرے:۔

بریفنگ کے دوران سپرنٹنڈنٹ جیل نے بتایا کہ موبائل سروس عام ہونے کی وجہ سے اس خدشہ کوخارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا کہ اسیران چوری چُھپے موبائل کا استعمال کرتے ہیں۔موبائل فون کے استعمال کو ہر ممکن روکنے کی ہدایات صادر شدہ ہیں۔تین چار ماہ قبل سنگین جرائم میں سزا یافتہ چند قیدی جیل سے دیوار پھلانگ کر فرار ہوئے جن میں سے ایک قیدی کو راولپنڈی سے گرفتار کر کے جیل لایا گیا مگر دو قیدی ابھی بھی فرار ہیں۔ضروری ہوگا کہ پاکستان کی جیلوں کی طرح موبائل سروس بندش کے آلات جیل میں نصب کیے جائیں نیز جیل میں حفاظتی اقدامات کے پیش نظر سکیننگ مشین ،میٹل ڈیٹکٹر، آنسوگیس/شیل، پلاسٹک بُلٹ ،اسٹیل ھیلمٹ اورکلوزسرکٹ کیمرے نصب کیے جائیں تا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے بہتر انداز میں نمٹا جا سکے۔

03 فراہمی جنریٹر:۔

دوران معائینہ یہ پایا گیا کہ کوٹلی جیل کا شمار آزادکشمیر کی بڑی جیلوں میں ہوتا ہے۔ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی گرم ترین اسٹیشن ہے جہاں بڑی تعداد میں قیدی ہمہ وقت پابندِ سلاسل ہوتے ہیں۔قیدیوں میں سے کچھ قیدی ضعیف العمر بھی ہیں۔ لوڈشیڈنگ زیادہ ہونے کے باعث رات کے وقت بالخصوص جیل میں تاریکی چھا جاتی ہے، جوسیکورٹی کے نقطہ نظر سے انتہائی خطرے کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔جیل خانہ جات کے قواعد کے قاعدہ 717 کے تحت جیل کوروشن رکھنا لازم ہے اس لیئے یہ ازحد ضروری ہے کہ جیل حکام کوایک بڑا جنریٹر فراہم کیا جائے۔

04 مناسب ٹرانسپورٹ کی فراہمی:۔

جیل کے قیام کے وقت ایک گاڑی ازقسم سوزوکی کیری ماڈل 1988 فراہم کی گئی تھی جسے مقامی طور پر ہسپتال وغیرہ کے لیئے استعمال کیا جاتا ہے۔سپرنٹنڈنٹ جیل یا ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل کو بسا اوقات عدالت العالیہ اور دیگر عدالت ہاء میں باوردی پیش ہونا ہوتا ہےلیکن سرکاری گاڑی نہ ہونے کی بناء وردی میں ملبوس ہوکر پبلک ٹرانسپورٹ میں سفر کرنا مناسب عمل نہیں ہوتا۔اس کے علاوہ قیدیوں کوشدید بیماری کے باعث ہسپتال بھی لے جانا ہوتا ہے۔اس لیئے مناسب ہوگا کہ ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی کے لیے ایک گاڑی (جوان کی ضروری پوری کر سکے) فراہم کی جائے۔

05 فراہمی واکی ٹاکی سسٹم:۔

موجودہ دورہ میں مواصلات کا نظام جدید شکل اختیار کر گیا ہے۔ پنجاب کی جیلوں میں جیل حکام کو وائرلیس/ Walki talki سسٹم کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہوا ہے۔ اگر جیل حکام کو یہ سہولت فراہم کر دی جائے تو کسی بھی ناخوشگوار صورت حال درپیش آنے کی صورت میں نہ صرف ضلعی انتظامیہ سے فوری مدد حاصل کی جاسکتی ہے بلکہ ہمہ وقتی ضلعی پولیس کے ساتھ رابطہ رکھا جاسکتا ہے اور یہ یقیناً کسی ناخوشگوار واقع کو روکنے میں بڑے مؤثر ہتھیار کے طور پر کام دے گا۔

06 سیکورٹی انتظامات اور کمی نفری:۔

نفری کی کمی اور سیکورٹی الاٹ نہ ہونے کی وجہ سے سیکورٹی انتظامات ناتسلی بخش ہیں۔ 1988 میں جیل کے قیام کے وقت جو اسامیاں منظور کی گئی تھیں آج اٹھائیس سال کا طویل عرصہ بیت جانے کے باوجود بھی وہی اسامیاں ہیں۔ چاہیے تو یہ تھا کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس معاملہ پر بھی توجہ دی جاتی لیکن ہنوز صورت حال روزِ اول جیسی ہے۔ جیل وارڈن کی تعداد کم ہونے کے باعث ٹاورز پر سنتری پورے نہیں ہوتے نتیجتاً سیکورٹی Accurate نہیں ہوتی جس کے باعث کسی بھی قیدی کے فرار ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔

07 ہمہ وقتی ڈاکٹر کی فراہمی:۔

جیل کے معائینہ اور قیدیوں سے دریافت کرنے پر یہ صورت حال آشکار ہوئی کہ قیدیوں کے بیمار ہونے کے باعث انہیں علاج معالجہ کی مناسب سہولتیں حاصل نہ ہیں۔ ایک ڈاکٹر، جو میرے معائینہ کے دوران بھی موجود تھے On call جیل میں آتے ہیں اور معمولی نوعیت کی Treatment کے بعد وہ چلے جاتے ہیں۔ پابند سلاسل قیدیوں میں سے 06 قیدی شدید ذہنی تناؤ کا شکار ہیں۔ کچھ دل کے عارضہ میں مبتلا پائے گئے۔ ایک قیدی ہرنیا کے مرض کے باعث شدید درد میں مبتلا تھا اور ایک قیدی کے دانت میں بھی درد تھا۔ راقم کے دریافت کرنے پر محمد یونس و محمد شفیع (جو قتل کیس میں سزا بھگت رہا ہے) نے بتایا کہ اسے 16-11-2016 کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی بغرض علاج معالجہ لے جایا گیا۔ ڈینٹل ڈاکٹر کے سٹاف نے معمولی نوعیت کے ٹیسٹ ہاء کے لیئے اس سے فیس کا تقاضا کیا۔ اس کے انکار پر اس کے ٹیسٹ نہ کیے گئے اور بدوں علاج کے قیدی کو واپس جیل بھیج دیا گیا۔ یہ صورت حال میرے نوٹس میں آنے پر ہیڈ کوارٹر پہنچنے پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی کو تفصیلی مکتوب نسبت مناسب علاج معالجہ قیدیاں لکھا گیا اور ان سے اس غفلت اور لاپرواہی کے مرتکب اہلکاران سے باز پُرس کرتے ہوئے تعمیلی رپورٹ طلب کی گئی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جز وقتی ڈاکٹر کے بجائے اگر ایک ہمہ وقتی ڈاکٹر کی اسامی تخلیق کر کے جیل میں تعینات کر دیا جائے تو بڑے حوصلہ افزاء نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی پایا گیا کہ ادویات کی شدید کمی ہے۔ ہسپتال ریفر کیے گئے قیدیوں کو علاج معالجہ کی غرض سے دوائیاں مناسب مقدار میں نہیں دی

جاتیں۔ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ضلع کوٹلی نے رواں مالی سال کے دوران جو ادویات فراہم کی ہیں ان کی مقدار انتہائی کم پائی گئی۔ گزشتہ عرصہ میں زکوۃ فنڈ سے مناسب فنڈ ز قیدیوں کے علاج معالجہ کی غرض سے مختص کیے جاتے تھے لیکن اب یہ عمل بھی رُک گیا ہے۔

08 جدید اسلحہ کی فراہمی:۔

معائینہ کے دوران یہ بھی پایا گیا کہ جیل میں تعینات اہلکاران/ سپاہیوں کو انتہائی پرانا اسلحہ دیا گیا ہوا ہے۔وقت کا تقاضا ہے کہ انتہائی سنگین جرائم میں ملوث قیدیوں کی حفاظت اور دیکھ بھال پر مامور سپاہیوں کو جدید اسلحہ سے لیس کیا جائے تاکہ وہ احسن طریقے سے اپنے سیکورٹی سے متعلق فرائض سرانجام دے سکیں۔

09 ووکیشنل سنٹر کو فعال بنانا:۔

دوورانِ معائینہ ایک ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کا بھی ملاحظہ کیا گیا۔ویلڈنگ اور فرنیچر کی تیاری کے آلات تو موجود تھے مگر وسائل نہ ہونے کے باعث سینٹر Operational نہیں؟ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس ٹریننگ سنٹر کو وسائل مہیا کر کے فعال کیا جائے تاکہ قیدی اپنی قید کاٹنے کے ساتھ ساتھ فنی ہنر بھی سیکھ سکیں اور جیل سے رہائی پانے پر معاشرے کے لیئے سودمند شہری ثابت ہوسکیں۔

-10 کھانے کے معیار کو بہتر بنانا:۔

معائینہ کے دوران قیدیوں کو دیئے جانے والے کھانے کے لنگر کے انتظامات بھی دیکھے گئے اور پایا گیا کہ جیل سپرنٹنڈنٹ صاحب نے ہفتہ وار بنیادوں پر کھانے کا مینو ترتیب دیا ہوا ہے اور کسی حد تک معیاری کھانا قیدیوں کو دیا جاتا ہے مگر سبزیوں، دال اور گوشت کے علاوہ ٹماٹر، پیاز اور لہسن مناسب مقدار میں فراہم نہیں کیے جاتے۔جس بناء کھانے میں توانائی کا عنصر کسی قدر کم ہے۔اس لیے تجویز کیا جاتا ہے کہ کھانے کے مینو پر نظر ثانی کرتے ہوئے صحت کے اصولوں کے عین مطابق قیدیوں کو کھانا فراہم کیا جائے۔

متذکرہ بالا حالات و واقعات کے تناظر میں یہ پایا گیا کہ ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی میں صفائی ستھرائی کے انتظامات انتہائی معیاری تھے۔قیدیوں کے بیرکس میں لگے بستر، باتھ رومز میں صفائی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔یہاں اس امر کا تذکرہ بے جا نہ ہوگا کہ مسٹر محمد ارشاد سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی انتہائی محنتی، فرض شناس اور اپنے فرائض سے مخلص ہیں ان کی پیشہ وارانہ صلاحیتیں قابل تحسین ہیں۔

محتسب آزاد جموں وکشمیر سید ممتاز حسین نقوی، اپنے دیگر سٹاف ممبران اور سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی کے ہمراہ

باب "د"

ROLE OF FPO IN ENHANCING THE CONCEPT OF TRANSBORDERS OMBUDSMANSHIP

OMBUDSMAN AJK AND MEMBERSHIP OF THE INTERNATIONAL OMBUDSMAN

The IOI is an independent and Non-governmental Organization currently representing more than 175 Ombudsman Institutions from around 90 countries all over the world.

The ombudsman AJK was invited for the membership of the IOI by Honorable GUNTHER KARAUTER Secretary General of IOI provided that it fulfills the criteria set out in Article 6(2) of the IOI by laws. The questionnaires sent in this regard were filled and sent to the IOI head quarter for approval and to be assigned membership of the said organization.

However, the Secretary General raised some objections thereon and requested further clarification regarding the appointment and dismissal of the ombudsman in the light of the Articles 2.2 H and 2. 2 I of the IOI by laws .

The ombudsman AJK clarified in writing, the objections raised by the Secretary General of the IOI regarding appointment, dismissal and independence of the ombudsman AJK; for voting membership of the IOI which was latter on accepted by the board of directors of the IOI at its meeting held in Bangkok, Thailand, in November 2016.

It is a matter of great honor for the Ombudsman AJK that it has become a voting member of the international Ombudsman Institute (IOI) which is a global organization representing majority of the states around the world. To continue this honor annual membership fee is required for which the co-operation of the government is inevitable.

SALIENT FEATURES OF THE INTERNATIONAL OMBUDSMAN INSTITUTE AS A GLOBAL ORGANIZATION

The ombudsman offers independent and objective consideration of complaints, aimed at correcting injustices caused to an individual as a result of maladministration. A further important objective of the ombudsman is to improve services provided to the public by ensuring that systemic failings are identified and corrected. From its early beginnings in Scandinavia in 1809, the ombudsman concept has now been adopted and extended across the world. The ombudsman idea has proved extraordinarily adaptable and innovative while remaining true to its original core principles of independence, objectivity and fairness.

The International Ombudsman Institute (IOI) was first established in 1978 and is committed to promoting and developing the concept of the Ombudsman and today the Institute has members across the world organized into six regions.

The Institute supports its members in a variety of ways. It encourages the creation and development of the Ombudsman institution where it does not already exist; it funds research, provides training, promotes information exchange and shares learning while engaging in ongoing dialogue with key international organizations and stakeholders.

In fulfilling its role, the International Ombudsman Institute seeks to balance two key objectives that inform its purpose and work. The first objective is **inclusivity**. The Institute recognizes the diversity of Ombudsman institutions which in turn reflects the diversity of the countries and regions which individual Ombudsman offices serve. Different models of legislation and accountability underpinning Ombudsman offices are also emerging which can reflect particular constitutional arrangements and cultures and the IOI for its part wishes to reflect this diversity in its membership. The second objective of the IOI is to enhance the Ombudsman role and secure the core values of independence objectivity and fairness which underpin each Ombudsman institution and importantly inform its work.

The IOI also wishes to ensure that its membership includes all those institutions which fully meet the core criteria and those institutions which, while committed to the IOI's aims and objectives, do not yet meet all of the core criteria, but which aspire to do so.

The IOI fully recognizes the importance of developing criteria for membership that support the establishment of new Ombudsman institutions where they do not already exist. Equally, it is committed to encouraging those institutions which do not yet meet

the core criteria, but who see these criteria as a vehicle for their transition towards the full achievement of the core principles.

THE FPO STRENGTHENED AND INTERNATIONALIZED THE OMBUDSMAN INSTITUTIONS OF PAKISTAN INCLUDING AJK

On april16, 2011, the then ten Ombudsman of the country (including ombudsman AJK) launched the forum of Pakistan ombudsman with a view to improve coordination and capacity building to provide quality services to the masses .Now the strength of the members of the forum of Pakistan ombudsman has raised from 10 to 12 members .

The forum went a long way in capacity building of the staff of member institutions through various training programs, seminars and provided modern equipment to the offices of all the member institutions, launched offices of CCO at federal provincial and AJK level through unicef to address the complaints of the most vulnerable segments of the society (women and children).

The forum also played a dynamic role in gradual strengthening of the institutions of ombudsmen in Pakistan. For instance, the promulgation of the Federal ombudsman institutional reforms Act ,2013 in federal ombudsman secretariat has enhanced the efficiency, efficacy and outreach of the institution. The reforms Act 2013 has made the wafaqi mohtasib an Ideal for the other provincial and regional ombudsman offices (including the ombudsman office AJK).this Act is likely to be adopted in the provinces in Pakistan. The AJK ombudsman has already appealed the government through president secretariat and the chief secretary AJK to adopt the said Act in AJK to make this institution effective in the state.

Other important achievements of FPO are the memberships of AOA, OICOA and IOI which enhanced the stature of our ombudsman institution at the international level.

ضمیمہ ''ر''

محتسب کے دفتر کے قیام کا قانون ایکٹ 14 سال 1992ء

AZAD GOVERNMENT OF THE STATE OF JAMMU & KASHMIR

LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS DEPARTMENT

'MUZAFFARABAD'

Dated the 29th June, 1992

No. 700-704/LD/Leg/92. The following Act of the Assembly received the assent of the President on 24th June, 1992 is hereby published for general information:-

(Act XIV of 1992)

AN

ACT

to provide for the office of Mohtasib (OMBUDSMAN) in Azad Jammu and Kashmir

WHEREAS it is expedient to provide for the appointment of Mohtasib (ombudsman) to diagnose, investigate, redress and rectify the injustice done to a person through mal administration.

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title, extent and commencement:- (1) This Act may be called the Establishment of the office of Mohtasib (ombudsman) in Azad Jammu and Kashmir Act, 1992.

It extends to the whole of Azad Jammu and Kashmir.
It shall come into force at one.

2. Definitions:- In this Act, unless there is anything repugnant in the subject or context;

(1) "Agency" means a Secretariat Department, Attached Department Commission or office of the Government or a statutory corporation or other institution established or

controlled by the Government but does not include the Supreme Court, the Supreme Judicial Council, the Shariat Court, High Court, Service Tribunal any court or a Judicial Tribunal;

2) "Government" means the Azad Government of the State of Jammu and Kashmir;

3) "Mal-administration" includes:

i) a decision process, recommendation, act of omission or commission which

a) is contrary to law, rules or regulations or is a departure from established practice or procedure, unless it is bona fide and for valid reasons; or

(b) is perverse, arbitrary or unreasonable, unjust, biased, oppressive, or discriminatory; or

(c) is based on irrelevant grounds; or

(d) involves the exercise of powers, or the failure or refusal to do so, for corrupt or improper motives, such as, bribery, jobbery, favoritism, nepotism and administrative excesses; and

(ii) Neglect, inattention, delay, incompetence, inefficiency and inaptitude, in the administration or discharge of duties and responsibilities;

4) "Mohtasib"means the Mohtasib (ombudsman) appointed under Section 3;

5) "Office" means the office of the Mohtasib;

6) "Prescribed" means prescribed by rules made under this Act;

7) "Public servant" means a public servant as defined in Section 21 of the Pakistan Penal Code (Act XLV of 1860), and includes a Minister, Adviser, Parliamentary Secretary and the Chief Executive, Director or other officer or employee or member of an Agency; and

8) "Staff" means any employee or commissioner of the Office and includes co-opted members of the staff, consultants, advisers, bailiffs, liaison officer and experts.

3) Appointment of Mohtasib:- (1) There shall be a Mohtasib (ombudsman), who shall be appointed by the president.

(2) Before entering upon office, the Mohtasib shall take an oath before the President in the form set out in the first Schedule.

(3) The Mohtasib shall, in all matters, perform his functions and exercise his powers fairly, honestly, diligently and independently of the Executive; and all executive authorities throughout Azad Jammu and Kashmir shall act in aid of the Mohtasib.

4. Tenure of the Mohtasib:- (1) the Mohtasib shall hold office for a period as may be determined by the President not exceeding three years and shall not be eligible for any extension of tenure or for re-appointment as Mohtasib under any circumstances.

(2) The Mohtasib may resign his office by writing under his hand addressed to the President.

5. Mohtasib not to hold any other office of profit, etc.:- (1) The Mohtasib shall not -

a) hold any other office of profit in the service of Azad Jammu and Kashmir; or

b) occupy any other position carrying the right to remuneration for the rendering of services.

(2) The Mohtasib shall not hold any office of profit in the service of Azad Jammu and Kashmir before the expiration of two years after he has ceased to hold that office, nor shall he be eligible during the tenure of office for a period of two years thereafter for election as a member of Legislative Assembly or any local body or take part in any political activity.

6. Terms and conditions of service and remuneration of Mohtasib:- (1) The Mohtasib shall be entitled to such salary, allowances and privileges and other terms and conditions of service as the President may determine and these terms shall not be varied during the term of office of a Mohtasib.

***" (1-A) In addition to the remuneration fixed under sub-section (1), the Mohtasib shall be entitled to receive rupees three thousand per month as sumptuary allowance and rupees one thousand per month as maintenance of residence charges in case the Mohtasib resides at his own house.**

***"(1-B) (a) Mohtasib shall be entitled to use :-**

an Official car ; and

a telephone one at office and one at residence.

A Mohtasib who is a retired Judge of Supreme Court or High Court and he has availed the facility of car and driver after retirement, he shall not be entitled to get this facility again on completion of his tenure as Mohtasib.

***"(1-C) If a person, who is not Judge of the Supreme Court or High Court is appointed as Mohtasib, his pay, allowances and other privilege shall be fixed by the President under sub-section (1).**

(2) The Mohtasib may be removed from office by the President on the ground of misconduct or, of being incapable of properly performing the duties of his office by reason of physical or mental incapacity;

Provided that the Mohtasib may, if he sees fit and appropriate to refute any charges, request an open public evidentiary hearing before the Supreme Judicial Council and, if such a hearing is not held within thirty days of the receipt of such request or not, concluded within ninety days of its receipt, the Mohtasib will be absolved of any and all stigma what so ever. In such circumstances, the Mohtasib may choose to leave his office and shall be entitled to receive full remuneration and benefits for the rest of his term.

(3) If the Mohtasib makes a request under the proviso to clause (2), he shall not perform his functions under this Act until the hearing before the Supreme Judicial Council has concluded.

(4) A Mohtasib removed from office on the ground of misconduct shall not be eligible to hold any office of profit in the service of Azad Jammu and Kashmir or for election as a member of Legislative Assembly or any local body.

*** Inserted vide Amendment Act XV of 1997**

7. Acting Mohtasib:- At any time when the office of Mohtasib is vacant, or the Mohtasib is absent or is unable to perform his functions due to any cause, the President shall appoint an acting Mohtasib.

8. Appointment and terms and conditions of service of staff:- (1) The members of the staff, other than those mentioned in Section 20 or those of a class specified by the President by order in writing, shall be appointed by the President in consultation with the Mohtasib.

(2) It shall not be necessary to consult the public Service Commission for making appointment of the members of the staff or on matters relating to qualifications for such appointment and methods of their recruitment.

(3) The member of the staff shall be entitled to such salary, allowances and other terms and conditions of service as may be prescribed having regard to the salary, allowances and other terms and conditions of service that may for the time being be admissible to other employees of the Government in the corresponding Grades in the Basic Pay Scales.

(4) Before entering upon office a member of the staff mentioned is sub-section (1) shall take an oath before the Mohtasib in the form set out in the second schedule.

9. Jurisdiction, functions and powers of the Mohtasib:- (1) The Mohtasib may on a complaint by an aggrieved person, on a reference by the President, the Azad Jammu and Kashmir Council or the Assembly, as the case may be, or on a motion of the Supreme Court or a High Court made during the course of any proceedings before it or of his own motion, undertake any investigation into any allegation of maladministration on the part of any Agency or any of its officers or employees.

Provided that the Mohtasib shall not have any Jurisdiction to investigate or inquire into any matters which -

are sub-judice before a court of competent jurisdiction or judicial tribunal or board in Azad Jammu and Kashmir on the date of the receipt of a complaint, reference or motion by him; or relate to the external affairs of Pakistan or the relations or dealings of Pakistan with any foreign state or Government; or

(c) relate to, or are connected with, the defence of Pakistan or Azad Jammu and Kashmir or any part thereof, the military, naval and air forces of Pakistan, or the matters covered by the laws relating to those forces;

***[1]"(d) relates to a time barred matter under the provisions of Limitation Act;**

(e) directly affects the finances of Government, in such a case the Mohtasib shall examine the complaint and establish a prima facie case and get proper specific and early information from the agency for financial implications involved in the case, before issuing order. The cases which have been decided by the Courts or any other forum or matters relating to the contract shall not be re-opened by the Mohtasib.

(2) Notwithstanding anything contained in sub-section (1), the Mohtasib shall not accept for investigation any complaint by or on behalf of a public servant *a civil servant or, functionary concerning any matter relating to the Agency in which he is, or has been working in respect of any personal grievance relating to his service therein.

(3) For carrying out the objectives of this Act, and, in particular for ascertaining the root causes of corrupt practices and injustice, the Mohtasib may arrange for studies to be made or research to be conducted and may recommend appropriate steps for their eradication.

10. Procedure and evidence:- (1) A complaint shall be made on solemn affirmation or oath and in writing addressed to the Mohtasib by the person aggrieved or, in the case of his death, by his legal representative and may be lodged in person at the office or handed over to the Mohtasib in person or sent by any other means of communication to the office.

(2) No anonymous or pseudonymous complaints shall be entertained.

---

[1] Inserted vide Act XV of 1997

(3) A complaint shall be made not later than three months from the day on which the person aggrieved first had the notice of the matter alleged in the complaint, but the Mohtasib may conduct an investigation pursuant to a complaint which is not within time if he considers that there are special circumstances which make it proper for him to do so.

(4) Where the Mohtasib proposes to conduct an investigation he shall issue to the principal officer of the Agency concerned, and to any other person who is alleged in the complaint to have taken or authorized the action complained of a notice calling upon him to meet the allegations contained in the complaint, including rebuttal:

Provided that the Mohtasib may proceed with the investigation if no response to the notice is received by him from such principal officer or other person within *sixty days of the receipt of the notice or within such longer period as may have been allowed by the Mohtasib.

***"[2](4-A) When a Complaint is received by the Mohtasib he shall examine the complaint, frame issues and thereafter ask agency or person concerned to submit comments. If he is not satisfied with the reply of the agency, he shall hear the Secretary to the Government concerned before passing any order.**

(5) Every investigation shall be conducted in private, but the Mohtasib may adopt such procedure as he considers appropriate for such investigation and he may obtain information from such persons and in such manner and make such inquiries as he thinks fit.

(6) A person shall be entitled to appear in person or be represented before the Mohtasib.

(7) The Mohtasib shall, in accordance with the rules made under this Act pay expenses and allowances to any person who attends or furnishes information for the purposes of an investigation.

---

[2] Inserted vide Act XV of 1997

(8) **The conduct of an investigation shall not affect any action taken by the Agency concerned, or any power or duty so that Agency to take further action with the respect to any matter subject to the investigation**

(9) **For the purposes of an investigation under this Act the Mohtasib may require an officer or member of the Agency concerned to furnish any information or to produce any document which in the opinion of the Mohtasib is relevant and helpful in the conduct of the investigation, and there shall be to no obligation to maintain secrecy in respect of disclosure of any information or document for the purposes of such investigation;**
Provided that the President may, in his discretion, on grounds of its being a State secret, allow claim of privilege with respect to any information or document.

(10) **In any case where the Mohtasib decides not to conduct an investigation, he shall send to the complainant a statement of his reasons for not conducting the investigation.**

(11) **Save as provided in this Act the Mohtasib shall regulate the procedure for the conduct of business or the exercise of powers under this Act.**

11. **Recommendations for implementation:- (1) If, after having considered a matter on his own motion or on a complaint or on a reference by the President, the Azad Jammu and Kashmir Council or the Assembly, or on a motion by the Supreme Court or a High Court, as the case may be, the Mohtasib is of the opinion that the matter considered amounts to maladministration, he shall communicate his findings to the Agency concerned :-**
(a) **to consider the matter further;**
(b) **to modify or cancel the decision, process, recommendation, act or omission;**
(c) **to explain more fully the Act or decision in question;**
(d) **to take disciplinary action against any public servant of any Agency under the relevant laws applicable to him;**
to dispose of the matter or case within a specified time;
to take action on his findings and recommendation to improve the working and efficiency of the Agency within a specified time; or
to take any other step specified by the Mohtasib.

(2) The Agency shall, within such time as may be specified by the Mohtasib, inform him about the action taken on his recommendations or the reasons for not complying with the same.

(3) In any case where the Mohtasib has considered a matter, or conducted an investigation, on a complaint or on a reference by the President, the Azad Jammu and Kashmir Council or the Legislative Assembly or on a motion by the Supreme Court or a High Court, the Mohtasib shall forward a copy of the communication received by him from the Agency in pursuance of sub-section (2) to the complainant or, as the case may be, the President, the Azad Jammu and Kashmir Council, the Assembly, the Supreme Court or the High Court.

(4) If, after conducting an investigation, it appears to the Mohtasib that an injustice has been caused to the person aggrieved in consequence or mal-administration and that the injustice has not been or will not be remedied, he may, if he thinks fit, lay a special report on the case before the President.

(5) If the Agency concerned does not comply with the recommendations of the Mohtasib or does not give reasons to the satisfaction of the Mohtasib for non compliance, it shall be treated as "Defiance of Recommendation" and shall be dealt with as hereinafter provided.

12. Defiance of Recommendations:- (1) If there is a "Defiance of Recommendations" by any public servant in any Agency with regard to the implementation of a recommendation given by the Mohtasib, the Mohtasib may refer the matter to the President who may, in his discretion, direct the Agency to implement the recommendation and inform the Mohtasib accordingly.

(2) In each instance of "Defiance of Recommendations" a report by the Mohtasib shall become a part of the personal file or Character Roll of the public servant primarily responsible for the defiance.

Provided that the public servant concerned has been granted an opportunity to be heard in the matter.

13 Reference by Mohtasib:- Where during or after an inspection or an investigation, the Mohtasib is satisfied that any person is guilty of any allegations as referred to in sub-section (1) of Section 9, the Mohtasib may refer the case to the concerned authority for appropriate corrective or disciplinary action, or both corrective and disciplinary action, and the said authority shall inform the Mohtasib within thirty days of receipt of reference of the action taken. If no information is received within this period, the Mohtasib may bring the matter to the notice of the President for such action as he may deem fit.

14. Powers of the Mohtasib:- (1) The Mohtasib shall, for the purposes of this Act, have the same powers as are vested in a Civil Court under the Code of Civil Procedure, 1908. (Act V of 1908), in respect of the following matters, namely:-

(a) summoning and enforcing the attendance of any person and examining him on oath;

(b) compelling the production of documents;

(c) receiving evidence on affidavits; and

(d) issuing commission for the examination of witnesses.

[3]*(e) the provisions of order XXXIX shall mutatis mutandis apply in case of temporary injunctions.

(2) The Mohtasib shall have the power to require any person to furnish information on such points or matters as, in the opinion of the Mohtasib, may be useful for, or relevant to, the subject matter of any inspection or investigation.

(3) The powers referred to in sub-section (1) may be exercised by the Mohtasib or any person authorized in writing by the Mohtasib in his behalf while carrying out an inspection or investigation under the provisions of this Act.

(4) Where the Mohtasib finds the complaint referred to in clause (1) of Section 9 to be false, frivolous or vexatious, he may award reasonable compensation to the Agency, public

[3] *Inserted vide Act XV of 1997

servant or other functionary against whom the complaint was made, and the amount of such compensation shall be recoverable from the complainant as an arrears of land revenue;

Provided that the award of compensation under this sub-section shall not debar the aggrieved person from seeking civil and criminal remedy.

(5) If any Agency, public servant or other functionary fails to comply with a direction of the Mohtasib, he may, in addition to taking other action under this Act, refer the matter to the appropriate authority for taking disciplinary action against the person who disregarded the direction of the Mohtasib.

(6) If the Mohtasib has reason to believe that any public servant or other functionary has acted in a manner warranting criminal or disciplinary proceedings against him, he may refer the matter to the appropriate authority for necessary action to be taken within the time specified by the Mohtasib.

(7) The staff and the nominees of the office may be commissioned by the Mohtasib to administer oaths for the purposes of this Act and to attest various affidavits, affirmations or declarations which shall be admitted in evidence in all proceedings under this Act, without proof of the signature or seal or official character of such person.

15. Power to enter and search any premises:- (1) The Mohtasib, or any member of the staff authorized in this behalf, may, for the purpose of making any inspection or investigation, enter any premises where the Mohtasib or, as the case may be, such member has reason to believe that any article, book of accounts, or any other document relating to the subject - matter of inspection or investigation may be found, and may -

(a) search such premises and inspect any article, book of accounts or other documents;

(b) take extract or copies of such books of accounts and documents;

(c) impound or seal such articles, books of accounts or documents; and

(d) make an inventory of such articles, books of accounts and other documents found in such premises.

(2) All searches made under sub-section (1) shall be carried out, mutates mutandis, in accordance with the provisions of the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898).

16. Power to punish for contempt:-[*]

17. Inspection Team:- (1) the Mohtasib may constitute an Inspection Team for the performance of any of the functions of the Mohtasib.

(2) An Inspection Team shall consist of one or more members of the staff and shall be assisted by such other person or persons as the Mohtasib may consider necessary.

(3) An Inspection Team shall exercise such of the powers of the Mohtasib as he may specify by order in writing and every report of the Inspection Team shall first be submitted to the Mohtasib with its recommendations for appropriate action.

18. Standing Committees, etc.:- The Mohtasib may, whenever he thinks fit, establish standing or advisory committees at specified places with specified jurisdiction for performing such functions of the Mohtasib as are assigned to them from time to time and every report of such committee shall first be submitted to the Mohtasib with its recommendations for appropriate action.

19. Delegation of Powers:- The Mohtasib may, by order in writing, delegate such of his powers as may be specified in the order to any member of his staff or to a standing or advisory committee, to be exercised subject to such conditions as may be specified and every report of such member or committee shall first be submitted to the Mohtasib with his or its recommendations for appropriate action.

20. Appointment of advisers, etc.:- The Mohtasib may appoint advisers, consultants, follows bailiffs, interns, commissioners and experts, or ministerial staff with or without remuneration, to assist him in the discharge of his duties under this Act.

---

[*] omitted vide amendment Act XV of 1997

21. Authorization of Government functionaries, etc.:- The Mohtasib may, if he considers it expedient, authorize ---[*]Omitted --- any Agency, public servant or other functionary working under the administrative control of the Government to undertake to functions of the Mohtasib under sub-section (1) of Section (2) of Section 14 in respect of any matter falling within the jurisdiction of the Mohtasib, and it shall be the duty of the agency, public servant or other functionary so authorized to the undertake such functions to such extent and subject to such conditions as the Mohtasib may specify.

22. Award of costs and compensation and refund of amounts:- (1) The Mohtasib may, where he deems necessary, call upon a public servant, other functionary or any Agency to show cause why compensation be not awarded to an aggrieved party for any loss or damage suffered by him on account of any maladministration committed by such public servant, other functionary or Agency, and after considering the explanation and hearing such public servant other functionary or Agency, award reasonable costs or compensation and the same shall be recoverable as arrears of land revenue from the public servant, functionary or Agency.

(2) In case involving payment of illegal gratification to any employee of any Agency, or to any other person on his behalf, or misappropriation, criminal breach of trust or cheating, the Mohtasib may order the payment thereof for credit the Government or pass such other order as he may deem fit.

(3) An order made under sub-section (2) against any person shall not absolve such person of any liability under any other law.

23. Assistance and advice to Mohtasib:- (1) the Mohtasib may seek the assistance of any person or authority for the performance of his functions under this Act.

(2) All Officers of an Agency and any person whose assistance has been sought by the Mohtasib in the performance of his functions shall render such assistance to the extent, it is within their power or capacity.

---

[*] omitted vide Amendment Act XV of 1997

(3) No statement made by a person or authority in the course of giving evidence before the Mohtasib or his staff shall subject him to, or be used against him in, any civil, or criminal proceedings except for prosecution of such person for giving false evidence.

24. Conduct of business:- (1) The Mohtasib shall be the chief executive of the office.

(2) The Mohtasib shall be the Principal Accounts officer of the office in respect of the expenditure incurred against budget grant or grants controlled by the Mohtasib and shall, for this purpose, exercise all the financial and administrative powers delegated to a Department.

25. Requirement of affidavits:- (1) The Mohtasib may require any complainant or any party connected or concerned with a complaint, or with any inquiry or reference, to submit affidavits attested or notarized before any competent authority in that behalf within the time prescribed by the Mohtasib or his staff.

(2) The Mohtasib may take evidence without technicalities and may also require complainants or witnesses to take lie detection tests to examine their veracity and credibility and draw such inferences that are reasonable in all circumstances of the case especially when a person refuses, with out reasonable justification, to submit to such tests.

26. Remuneration of advisers, consultants, etc:- (1) The Mohtasib may, in his discretion, fix an honorarium or remuneration of advisers, consultants, experts and interns engaged by him from time to time for the services rendered.

(2) The Mohtasib may, in his discretion, fix a reward or remuneration to any person for exceptional services rendered, or valuable assistance given to the Mohtasib in carrying out his functions :

Provided that the Mohtasib shall withhold the identity of that person, if so requested by the person concerned, and take steps to provide due protection under the law to such person against harassment, victimization, retribution, reprisals or retaliation.

27. Mohtasib and staff to be public servants:- **The Mohtasib, the employees, officers and all other staff of the office shall be deemed to be public servants within the meaning of section 21 of the Pakistan Penal Code(Act XLV of 1860).**

28. Annual and other reports:- (1) Within three months of the conclusion of the calendar year to which the report pertains, the Mohtasib shall submit an Annual Report to the President.

(2) The Mohtasib may, from time to time, lay before the President such other reports relating to his functions as he may think proper or as may be desired by the President.

(3) Simultaneously, such reports shall be released by the Mohtasib for publication and copies thereof shall be provided to the public at reasonable cost.

(4) The Mohtasib may also, from time to time, make public any of his studies, research conclusions, recommendations, ideas or suggestions in respect of any matters being dealt with by the office.

(5) The report and other documents mentioned in this Section shall be placed before the Legislative Assembly.

29. Bar of Jurisdiction :- No Court or other authority shall have jurisdiction -

(1) to question the validity of any action taken, or intended to be taken, or order make, or anything done or purporting to have been taken, made or done under this Act; or

(2) to grant an injunction or stay or to make any interim order in relation to any proceedings before, or anything done or intended to be done, or purporting to have been done by, or under the orders or at the instance of the Mohtasib.

30. Immunity:- No suit, prosecution or other legal proceeding shall lie against the Mohtasib, his staff, Inspection Team, nominees, member of a standing or advisory committee

or any person authorized by the Mohtasib for anything which is in good faith done or intended to be done under this Act.

31. Reference by the President:- (1) The President may refer any matter, report or complaint for investigation and independent recommendations by the Mohtasib.

(2) The Mohtasib shall promptly investigate any such matter, report or complaint and submit his findings or opinion within a reasonable time.

(3) The President may by notification in the Official Gazette, exclude specified matters, public functionaries or Agencies from the operation and purview of all or any of the provisions of this Act.

32. Representation to President:- Any person or *Agency aggrieved by a decision or order of the Mohtasib may, within thirty days of the decision or order, make a representation to the President, who may pass such order thereon as he may deem fit.

33. Informal resolution of disputes:- (1) Notwithstanding anything contained in this Act, the Mohtasib and a member of the Staff shall have the authority to informally conciliate, amicably resolve, stipulate, settle or ameliorate any grievance without written memorandum and without the necessity of docketing any complaint, or issuing any official notice.

(2) The Mohtasib may appoint for purposes of liaison counsellors, whether honorary or otherwise at local levels on such terms and conditions as the Mohtasib may deem proper.

34. Service of process.- (1) For the purposes of this Act, a written process or communication from the office shall be deemed to have been duly served upon a respondent or any other person by, inter alia, any one or more of the following methods, namely :-

---

* Inserted vide Act XV of 1997

(i) by service in person through any employee of the office or by any special process-server appointed in the name of the Mohtasib by any authorized staff of the office, or any other person authorized in this behalf.

(ii) by depositing in any mail box or posting any post office a postage prepaid copy of the process, or any other document under certificate of posting or by registered post acknowledgement due to the last known address of the respondent or person concerned in the record of the office, in which case service shall be deemed to have been effected ten days after the aforesaid mailing;

(iii) by a police officer or any employee or nominee of the office leaving the process or document at the last known address, abode, or place of business of the respondent or person concerned and, if no one is available at the aforementioned address, premises or place, by affixing a copy of the process or other document to the main entrance of such address; and

(iv) by publishing the process or document through any newspaper and sending a copy thereof to the respondent or the person concerned through ordinary mail, in which case service shall be deemed to have been effected on the day of the publication of the newspaper.

(2) In all matters involving service the burden or proof shall be upon a respondent to credibly demonstrate by assigning sufficient cause that he, in facts, had absolutely no knowledge of the process, and that he actually acted in good faith.

(3) Whenever a document or process from the office is mailed, the envelope or the package shall clearly bear the legend that it is from the office.

35. Expenditure to be charged on Azad Jammu and Kashmir consolidated fund:- The remuneration payable to the Mohtasib and the administrative expenses of the office, including the remuneration payable, to staff, nominees and grantees, shall be an expenditure charged upon the Azad Jammu and Kashmir consolidated Fund.

36. Act to override other laws:-

[*] Omitted

---

[*] Omitted vide Act XV of 1997

37. Removal of difficulties:- If any difficulty arises in giving effect to any provision of this Act, the President may make such order, not inconsistent with the provisions of this Act, as may appear to him to be necessary for the purpose of removing such difficulty.

38. Rules:- the Mohtasib may, with the approval of the President, make rules for carrying out the purposes of this Act.

39. Repeal:- The Establishment of the office of Mohtasib (ombudsman) Ordinance, 1992 (Ordinance, XXXVI of 1992) is hereby repealed.

Sd/- (Syed Shakir Shah)
Deputy Secretary Law.

THE FIRST SCHEDULE

(See Section 3 (2))

I,__________________ do solemnly swear that I will bear true faith and allegiance to Azad Jammu and Kashmir:

That as Mohtasib, I will discharge my duties and perform my functions honestly, to the best of my ability, faithfully in accordance with the law of Azad Jammu and Kashmir, and without fear or favour, affection or ill-will:

That I will not allow my personal interest to influence my official conduct or my official decision:

That I shall do my best to promote the best interest of Azad Jammu and Kashmir.

And that I will not directly or indirectly communicate or reveal to any person any matter which shall be brought under my consideration or shall become known to me, as Mohtasib, Except as may be required for the due discharge of my duties as Mohtasib.

May Allah Almighty help and guide me (Amen)

THE SECOND SCHEDULE

(See Section 8 (4))

I,__________________ do solemnly swear that I will bear true faith and allegiance to Azad Jammu and Kashmir:

That as employee of the office of the Mohtasib, I will discharge my duties and perform my functions honestly, to the best of my ability, faithfully in accordance with the law of Azad Jammu and Kashmir, and without fear or favour, affection or ill-will:

That I will not allow my personal interest to influence my official conduct or my official decision:

And that I will not directly or indirectly communicate or reveal to any person any matter which shall be brought under my consideration or shall become known to me, as an employee of the office of Mohtasib.

May Allah Almighty help and guide me (Amen)